بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾ القمر: 17

”اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے (اس) قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا“

تین رنگوں کی مدد سے گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مِصباحُ القرآن

قَدْ اَفْلَحَ 18

پروفیسر عبدالرّحمٰنؒ طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیتُ القرآن

لاہور۔ پاکستان

0092-321-8844845

جملہ حقوق بحق بیت القرآن (رجسٹرڈ) محفوظ ہیں
(A Company Registered U/S 42 of the Companies Act, 2017)

مصباح القرآن

قَدْ اَفْلَحَ 18

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر
فاضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ، ایم اے عربی، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور
اُستاذ: انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور

ریسرچ اسکالرز ٹیم

مولانا عبدالرحمٰن اطہر
فاضل علوم اسلامیہ، ایم اے عربی و اسلامیات
سابق نائب مدیر تعلیم: مرکز ابن القاسم الاسلامی، ملتان

قاری محمد اکرم محمدی
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D اسکالر
اُستاذ: جامعہ اسلامیہ، مرکز جاوید بن اسماعیل، لاہور، پاکستان

ڈاکٹر حافظ سعید عمران
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D(ITC)UMT
لیکچرار: ICET، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

مدثر بن یوسف حجازی
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D اسکالر
لیکچرار: IER، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

محمد عابد رحمت
فاضل علوم اسلامیہ، M.Phil(ITC)UMT
لیکچرار: IER، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

حافظ محمد مستمر خان
فاضل علوم اسلامیہ، جامعہ اشرفیہ، لاہور
رجسٹرڈ پروف ریڈر، محکمہ اوقاف، پنجاب

ایڈیشن سوم، اشاعت اول.................. جون 2023
ناشر .... بیت القرآن (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان
پرنٹر .... اعزاز الدین ٹی بی ایم پرنٹرز، لاہور، پاکستان

ادارہ "بیت القرآن" درحقیقت قرآن فہمی کی ایک عظیم تحریک ہے جس کا مقصد لوگوں تک اللہ کے کلام کو نہایت آسان اور عام فہم انداز میں پہنچانا ہے۔ زیر نظر ترجمہ "مصباح القرآن" تمام مسالک میں مقبولِ عام ہے جبکہ ادارہ "بیت القرآن" نصاب سازی کیلیے "پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ" میں بطور "Book Developer" رجسٹرڈ ہے۔ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات امپورٹڈ کاغذ پر، انتہائی اعلیٰ اور دیدہ زیب پرنٹنگ کروا کر صرف اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے، الحمد للہ۔
2001ء سے تاحال قرآن فہمی کے لیے ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ کا کام جاری وساری ہے، اللہ کی توفیق سے "مصباح القرآن" کی تکمیل کے بعد اب اس مشن کو منظم انداز میں سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں پھیلانے کی اشد ضرورت ہے، لہٰذا اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے آپ کا ہر ممکن تعاون درکار ہے، جزاکم اللہ خیراً۔

Account Title : Bait-ul-Quran, IBAN Account # PK65MUCB 0075 9525 6100 0334
MCB Bank, Upper Mall Branch, Lahore, Pakistan.

بیت القرآن
C-1 سکندر علی روڈ، گلبرگ 2، لاہور
موبائل: 0092-321-8844845
آفس: 0092-322-8844700 ایکسٹینشن: 115
ویب سائیٹ: www.bait-ul-quran.org
ای میل: info@bait-ul-quran.org

برائے رابطہ: ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے، اُردو بازار، لاہور	0321-4163595
ادارہ صدائے اسلام اُردو بازار، لاہور	0335-1143822
البلاغ، مرکز G10، اسلام آباد	0300-5511552
دارالسلام، مرکز F8، اسلام آباد	051-2281513
دارالسلام، مین طارق روڈ، کراچی	0321-7796655
فضلی بک سپر مارکیٹ، اُردو بازار، کراچی	021-32212991
مکتبہ اسلامیہ، کوتوالی روڈ، فیصل آباد	0300-0997826
مکتبہ اُمّ القریٰ، جناح پارک، رحیم یار خان	0303-2696753
البلاغ، چونگی نمبر 6، بوسن روڈ، ملتان	0300-6112240

حرف اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی کا واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوح محفوظ سے جبریل علیہ السلام کے ذریعے محمد ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتاب ہدایت ہے جو صاحب تقویٰ لوگوں کے لیے تزکیہ نفس، طمانیتِ قلب اور تطہیر دماغ کا فریضہ سر انجام دیتی ہے۔

قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تاکہ اس میں غور وفکر آسان ہو اور راہ عمل ہر ایک طالب ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علم الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم و تدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کررہے تھے۔ قرآنی علوم وفنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان و عمل کے گل وگلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب و سنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ و دو نہ ہوسکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمہ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک موقر اور موثر ادارہ "بیت القرآن" بھی ہے۔ اس ادارے کے روح رواں محترم پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے، ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں: ایک "مفتاح القرآن" کی شکل میں جب کہ دوسرا "مصباح القرآن" کے رنگ میں موجود ہے۔ فہم قرآن اور ترجمہ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں میں پیش کر کے پھر انہی رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روز مرّہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور وفکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔

پروفیسر صاحب موصوف نے اپنے "مفتاح القرآن" والے منصوبے میں ان الفاظ کو بالترتیب مختلف رنگوں میں پیش کر کے ان کو سمجھنے میں آسانی کی راہ پیدا کی ہے۔ "مصباح القرآن" ترجمہ قرآن یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالب قرآن کو اس کے معانی و مفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ "مصباح القرآن" میں ترجمہ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی "مفتاح القرآن" کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین، تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہوگئی ہے۔

اس صفحے کے مقابل صفحہ پر روز مرّہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے، تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلا رنگ اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ رنگ میں پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعین کر دیئے ہیں تاکہ ایک اُستاد یا طالب قرآن ان کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کر لے، میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گراں بار اصطلاحات میں اُلجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادر عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ "مصباح القرآن" کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہم قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہوگی جو عامۃ المسلمین میں عمل و تقویٰ اور صلاح و فلاح کا ایک نیا زاویہ فکر پیدا کرے گی۔ اہل خیر سے توقع ہے کہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین و دنیا کی حسنات کو حاصل کریں گے۔ اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین۔

پروفیسر عبدالجبار شاکر (مرحوم)

سابق ڈپٹی ڈائریکٹر: الدعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

تقریظ

رسول اکرم ﷺ حکم الٰہی ''یٰٓاَیُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ'' کے اولین مخاطب اور مصداق تھے۔ بعدازاں فَلْیُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ نبوی تلقین کو محبان رسول ﷺ نے ہر دور میں جاری رکھا اسی نبوی روایت کو جاری وساری رکھتے ہوئے عامۃ الناس میں قرآنی فہم عام کرنے، عمل کا جذبہ اُبھارنے کے لیے ذوق وشوق اور جہدِ مسلسل الاستاذ عبدالرحمن طاہر مدنی کا خاصہ ہے۔ ''مصباح القرآن'' پہلے ایک ایک پارے کی صورت میں اور اب پانچ پاروں کی شکل میں ان کی محنت، لگن اور اخلاص کا ثمر ہے۔ یقیناً ہزاروں لوگ قرآن مجید کے اس آسان طریقِ تفہیم سے قرآنی تعلیمات کو سمجھ رہے ہیں۔

قرآنِ عظیم ربِ کریم کی ایسی کتاب ہے جو سارے انسانوں کے لیے ہدایت، قیامت تک کے لیے موجود اور محفوظ۔ ہدایت کے ہر طلب گار کے لیے آسان فہم ہے جسے خالق کائنات نے کثافتوں اور ملاوٹوں سے پاک رکھا۔ جس کی تازگی اور شفافیت ساڑھے چودہ سو سال گزرنے کے بعد بھی برقرار ہے۔ ایسا کیوں نہ ہو؟ قیامت تک اس چشمہ ٔصافی سے پیاسوں نے سیراب ہونا ہے۔ گم کردہ راہ مسافروں نے نورِ ہدایت حاصل کر کے منزل کو پانا ہے۔

کتابِ ہدایت کے لیے حفاظت کا الٰہی بندوبست کچھ ایسا ہوا کہ نزول کے آغاز سے ہی اوراق میں محفوظ، سینوں میں محفوظ، ہر آیت اور ہر سورۃ محفوظ، اور یوں پورا قرآن محفوظ ''ایک مثالی زندگی'' کے شب وروز اور ماہ وسال میں آپ کی رفیقہ ٔحیات، یارغار رسول ﷺ کی بیٹی ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ کی گواہی ''کَانَ خُلُقُهُ الْقُرْاٰنُ'' کی صورت جس پر ''لَقَدْ کَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ'' کی خدائی مہرتصدیق ثبت ہو چکی۔ مزید براں لاکھوں منوّر چہروں اور معطّر قلوب سے متصف صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین پر مشتمل ایمان افروز معاشرہ ''آیاتِ قرآنیہ'' کے موجود اور محفوظ ہونے کا عملی گواہ ہے۔ ﴿اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ﴾ پہلے قرآنی سبق کے نزول کے ساتھ روزِ اول سے فلاحِ دارین کے لیے قرآنی تعلیمات کا فہم لازم اور عمل واجب قرار پایا۔ چنانچہ قرآنی تحفیظ وتعلیم، تفسیر وتفہیم اور تیسیر وتسہیل کا عمل ایک ناگزیر ضرورت ہے۔ اور اس سارے عمل نے ایک تحریک کی شکل اختیار کر لی، تفسیریں لکھی گئیں اور مختلف زبانوں میں قرآن کے ترجمے کیے گئے۔ برصغیر پاک وہند میں فارسی اور اردو ترجمہ کی روایت شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ محدث دہلوی اور ان کے بیٹوں نے ڈالی۔ بعدہ' اللہ کے بیسیوں بندوں نے لوگوں میں قرآن فہمی کے لیے عربی دانی کا ذوق وشوق پیدا کیا تاکہ اللہ کی کتاب کو براہ راست سمجھا جاسکے۔ گلی گلی، شہر شہر، قرآن وحدیث کی مبارک محفلیں برپا ہوئیں۔ عالم اسلام میں خاص طور پر اور کرۂ ارض پر عام طور پر جگہ جگہ یہ سلسلہ نہ صرف قائم ہے بلکہ روز افزوں ہے۔

اُردو جاننے اور بولنے والے قرآن فہمی کے لاکھوں شائقین کے لیے فہمِ قرآن کی ایک ''طرح'' جناب پروفیسر عبدالرحمن طاہر مدنی صاحب نے ڈالی ہے۔ ''مصباح القرآن'' میں اردو ترجمہ کو قرآن کے عربی متون کے بالمقابل تین رنگوں میں کچھ اس طرح پیش کیا گیا ہے کہ قرآن کا فہم آسان تر ہو جاتا ہے۔ اردو خواں قاری قرآن اور عربی الفاظ سے کچھ یوں مانوس ہو تا جاتا ہے کہ عربی زبان سے اس کی ''نفسیاتی وحشت'' دور ہوتی جاتی ہے اور تسہیل کے رنگین اشاراتی اسلوب سے قرآن سینے میں اترنے لگتا ہے۔ موصوف کے ہاں قرآن کی تدریس وتفہیم کے لیے سفر وحضر، صبح وشام وقت کی کوئی قید نہیں ہے۔ جبکہ مسجدوں، کھلے پارکوں، تفریح گاہوں اور تعلیمی اداروں میں ان سے قرآن سیکھنے والے خواتین وحضرات سب ان کے شیدائی اور انکے حضور قرآن فہمی کے لیے ہمہ تن گوش رہتے ہیں۔ عام طور پر طباعت واشاعت کوئی آسان کام نہیں ہوتا، جبکہ ''مصباح القرآن'' جیسا مبارک کتابی سلسلہ اپنے اندر طباعت کے لحاظ سے بہت نزاکت رکھتا ہے۔ مہارت اور احتیاط کا متقاضی بھی ہے لیکن پروفیسر صاحب کے معاونین نے فنی مہارت اور مالی تعاون کے ساتھ اس ہدف کو ممکن الحصول بنادیا ہے۔ ''مصباح القرآن'' کی طباعت واشاعت، فنی مہارت اور مالی تعاون کے ساتھ ''مصباح القرآن'' کے اس سلسلہ ٔاشاعت کو آسان بنانے والے یقیناً امت کے محسن اور سعید لوگ ہیں۔ اللہ کے حضور ان کی زندگیوں اور مالوں میں برکت کے لیے بے شمار دعائیں۔ بجاطور پر ریسرچ سکالرز کی ٹیم جناب محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران، مدثر بن یوسف حجازی، تمام معاونین اور طباعتی واشاعتی ادارہ ''بیت القرآن'' اس صدقہ جاریہ کا معتبر ذریعہ ہیں۔ یقیناً محترم الاستاذ عبدالرحمن طاہر مدنی اس قرآنی قافلے کے سالار ہیں۔ فَجَزَاهُمُ اللّٰهُ خَیْرًا۔ اللہ تعالیٰ اُن کی کاوشوں کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور یہ سلسلہ کروڑوں اُردو خواں حضرات وخواتین کے لیے باعث ہدایت ورحمت بنتا رہے۔ اَللّٰهُمَّ زِدْ فَزِدْ۔

ڈاکٹر شبیر احمد منصوری

پروفیسر مسند سیرت (ر) شعبہ اسلامیات، پنجاب یونیورسٹی لاہور

تقریظ

زیرِ نظر کتاب "مصباح القرآن" جو کہ پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر مدنی سلمہ اللہ نے مرتب کی ہے، چیدہ چیدہ مقامات کا مطالعہ کیا ہے۔
موصوف نے اس میں قرآن کریم کے ترجمہ کو رنگوں کی مدد سے سہل انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے، تحت اللفظ اور بامحاورہ دونوں ترجمے کیے گئے ہیں، نیز حاشیہ پر قرآنی الفاظ کی وضاحت اور ان کے اردو میں استعمال کا طریقہ، عربی گرامر کے نکات و مسائل کو بھی خوبصورت انداز سے بیان کیا ہے۔
دعا ہے کہ اللہ جل شانہ موصوف کی اس کوشش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے، عوام الناس، علماء اور طلباء کے لیے اسے نافع بنائے اور موصوف کو اسی طرح قرآن کریم کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین۔

محتاجِ دعا

حافظ فضل الرحیم اشرفی
مہتمم جامعہ اشرفیہ، لاہور، پاکستان

تقریظ

پروفیسر عبدالرحمن طاہر صاحب حفظہ اللہ اُن فضلائے مدینہ یونیورسٹی میں سے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے "الجامعۃ الاسلامیہ" سے فراغت اور سعودی حکومت کی طرف سے مبعوث ہونے کے بعد اپنے ملک پاکستان میں دینی خدمت کی خصوصی توفیق سے نوازا۔ فاضل موصوف نے قرآن کریم کے معانی و مطالب کو زیادہ سے زیادہ عام فہم بنانے کے لیے عام ڈگر سے ہٹ کر کچھ نئے تجربے کیے جس کی تفصیل آپ "عرضِ مرتب" میں ملاحظہ فرمائیں۔
پڑھنے والوں نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ اسی طریقہ تعلیم کو کتابی شکل میں پیش کیا جائے تاکہ اس کا دائرہ استفادہ محدود نہ رہے، بلکہ وسیع سے وسیع تر ہو جائے اور ملک کے اطراف و اکناف میں ہر جگہ قرآن فہمی کا سلسلہ اس کے ذریعے سے عام ہو جائے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا، موصوف حفظہ اللہ نے اس کے لیے پہلے دو کتابیں مرتب کیں، "مفتاح القرآن" اور "مصباح القرآن" دونوں کو اللہ تعالیٰ نے قبولیت عامہ کے شرف سے نوازا۔
"مفتاح القرآن" میں عربی گرامر کو آسان انداز میں پیش کیا اور "مصباح القرآن" میں اس کے مطابق قرآن کریم کا لفظی ترجمہ اور دیگر وہ جدتیں شامل کیں جو قرآن کریم کے فہم کو آسان سے آسان تر کر دے جس کی بابت اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ارشاد فرمایا ہے۔
﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾ القمر 17
ایک صفحے پر خانوں میں لفظی ترجمہ اور حاشیے میں مشکل الفاظ کی وضاحت، حل لغات اور صرفی تعلیل۔ اور دوسرے صفحے پر بامحاورہ ترجمہ ہے اور اس کے حاشیے میں قرآنی الفاظ کی اُردو میں استعمال کی وضاحت دی گئی ہے۔
اس طرح "مصباح القرآن" دو ترجموں کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہے، لفظی بھی اور بامحاورہ بھی اور دونوں صفحے الگ الگ فوائد کے حامل ہیں۔
اب پروفیسر صاحب نے اس کا نیا ایڈیشن تیار کیا ہے، اُمید ہے کہ وہ بہت پسند کیا جائے گا، ان شاءاللہ۔
پروفیسر صاحب موصوف کی یہ عظیم قرآنی خدمت جس طرح عندالناس مقبول ہوئی ہے، اُمید ہے عنداللہ بھی درجہ قبولیت سے سرفرازی جائے گی اور ان کے لیے اور ان کے تمام معاونین کے لیے بھی ذخیرہ آخرت اور ذریعہ نجات ثابت ہوگی۔ ان شاءاللہ

حافظ صلاح الدین یوسف
مشیر وفاقی شرعی عدالت پاکستان

عرضِ مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ مجھے "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیرِ اہتمام گلبرگ لاہور میں قرآن فہمی کی کلاسز لینے کا موقع ملا، اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے میں نے گرامر کے ساتھ ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیت تحریر کرکے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کردیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں: اکثر الفاظ ہم روز مرّہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہوکر خود بخود یاد ہوجاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے اور خالص عربی زبان کے الفاظ ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ہر قسم کے قرآنی الفاظ کی شناخت کراتا، الحمدللہ اس طریقہ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم کے مشورے سے قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے ادارہ "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کردیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بناکر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے شائع کی، اس کے بعد "مصباح القرآن" کے نام سے ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا شروع کیا جس میں ان علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

"مصباح القرآن" کا یہ عظیم الشان پروجیکٹ 14 سال کی محنت شاقہ کے نتیجے میں 31 دسمبر 2014 کو پایۂ تکمیل تک پہنچا جو کہ الگ الگ پاروں کی شکل میں شائع ہوچکا ہے۔ الحمدللہ۔

"مصباح القرآن" کی پروف ریڈنگ کے کئی مراحل طے کیے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعویٰ نہیں کرسکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے۔

آئندہ صفحہ پر "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتادیا گیا ہے، اگر اس طریقہ کو پیشِ نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

میرے خیال میں "مصباح القرآن" اپنے منفرد اسلوب کی وجہ سے برصغیر پاک وہند میں شائع ہونے والے تمام تراجم میں سے آسان ترین اور عام فہم ترجمہ ہے، اللہ تعالیٰ اسے اُمتِ اسلامیہ کے لیے نافع اور مقبولِ عام فرمائے۔ آمین۔

میں تمام معاونین کا شکر گزار ہوں اور خاص طور پر "بیت القرآن ریسرچ ٹیم" کا کہ جن کی ہر مرحلے میں میرے ساتھ معاونت رہی ہے اور یہ عظیم کام پایۂ تکمیل تک پہنچا۔ آخر میں میری استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے لیے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہلِ خانہ، بیت القرآن ریسرچ ٹیم اور اس کارِ خیر میں معاونت کرنے والے تمام افراد کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر ومغفرت سے نوازے، آمین۔

عبد الرحمٰن طاہر

فاضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ، ایم اے عربی، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور
اُستاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، پنجاب یونیورسٹی، قائد اعظم کیمپس لاہور، پاکستان

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. دائیں طرف پہلے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" (لانگ کورس) اور "معلم القرآن" (شارٹ کورس) میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل "مفتاح القرآن" اور "معلم القرآن" کی ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

2. بائیں طرف دوسرے صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم اُن الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اُردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ اِن الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور اِن کے اُردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو اُردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث خود بخود یاد ہو جاتے ہیں اُن کے بارے میں بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور اِنہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور بالکل نئے ہیں اُنہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور ان کو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

اس صفحہ کا ترجمہ بامحاورہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں، البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں اُنہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر سیاہ الفاظ کے اُردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے، نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہو کر خود بخود ہی یاد ہو جاتے ہیں اور صرف سرخ الفاظ یاد کر لیے جائیں تو یقیناً قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (Vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ۔

اٰيَاتُهَا: 118 — 23 سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ 74 — رُكُوْعَاتُهَا: 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَدْ [1]	اَفْلَحَ	الْمُؤْمِنُوْنَ [2] ۙ (1)	الَّذِيْنَ	هُمْ [3]	فِيْ صَلَاتِهِمْ [4]
یقیناً	فلاح پا گئے	سب ایمان لانے والے	جو	وہ سب	اپنی نماز میں

خٰشِعُوْنَ [5] ۙ (2)	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ [3]	عَنِ اللَّغْوِ
سب خشوع کرنے والے (ہیں)	اور	جو	وہ سب	لغویات سے

مُعْرِضُوْنَ [2] ۙ (3)	وَالَّذِيْنَ	هُمْ [3]	لِلزَّكٰوةِ [6][7]	فٰعِلُوْنَ [5] ۙ (4)
سب اعراض کرنیوالے (ہیں)	اور جو	وہ سب	زکوۃ کو	سب ادا کرنیوالے (ہیں)

وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ [3]	لِفُرُوْجِهِمْ [6][4]	حٰفِظُوْنَ [5] ۙ (5)
اور	جو	وہ سب	اپنی شرمگاہوں کی	سب حفاظت کرنے والے (ہیں)

اِلَّا	عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ [4]	اَوْ	مَا	مَلَكَتْ [7]
مگر	اپنی بیویوں پر	یا	جو	مالک بنے

اَيْمَانُهُمْ [4]	فَاِنَّهُمْ	غَيْرُ	مَلُوْمِيْنَ ۚ (6)	فَمَنِ [8]
ان کے دائیں ہاتھ	تو بلاشبہ وہ	نہیں	سب ملامت کیے ہوئے	پھر جو

ابْتَغٰى	وَرَآءَ ذٰلِكَ [9]	فَاُولٰٓئِكَ [9]	هُمُ الْعٰدُوْنَ [10] ۚ (7)
تلاش کرے	اِس کے علاوہ	تو وہ (لوگ)	ہی سب حد سے تجاوز کرنے والے

وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ [3]	لِاَمٰنٰتِهِمْ [6][4]	وَ	عَهْدِهِمْ [4]
اور	جو	وہ سب	اپنی امانتوں کا	اور	اپنے عہد کا

رٰعُوْنَ ۙ (8)	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ [3]	عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ [4]
سب لحاظ رکھنے والے	اور	جو	وہ سب	اپنی نمازوں پر

يُحَافِظُوْنَ [11] ۘ (9)	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْوٰرِثُوْنَ [10][5] ۙ (10)	الَّذِيْنَ
وہ سب خوب حفاظت کرتے ہیں	وہ (لوگ)	ہی سب وارث	جو

يَرِثُوْنَ	الْفِرْدَوْسَ [12] ط	هُمْ [3]	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ [5] (11)
وہ سب وارث ہوں گے	فردوس (کے)	وہ سب	اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے

وقف لازم

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

[2] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[3] علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

[4] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[5] فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[6] اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ عموماً کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

[7] ة اسم کے آخر میں اور تْ فعل کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[8] مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون یا کس بھی کیا جاتا ہے۔

[9] ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰٓئِكَ یہ تینوں علامتیں اشارہ بعید کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔ ان کا اصل ترجمہ وہ یا اُس یا اُن ہوتا ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس یا اِن بھی کر دیا جاتا ہے۔

[10] هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

[11] محافظت میں مبالغے کا معنی پایا جاتا ہے اس سے مراد ہے کہ نماز ہمیشہ ادا کرنا اور ہر نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنا ہے نماز کو وقت پر ادا کرنا اللہ تعالیٰ کو اعمال میں سب سے زیادہ محبوب عمل ہے۔

[12] فردوس لغت میں وسیع باغ کو کہتے ہیں جس میں کئی قسم کے باغات ہوں جن میں ہر طرح کے پھلدار درخت ہوں یہ جنت اعلیٰ جنت ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اٰيَاتُهَا: 118 | 23 سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ 74 | رُكُوْعَاتُهَا: 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿1﴾	یقیناً ایمان والے فلاح پا گئے۔ ﴿1﴾
الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ	وہ جو اپنی نماز میں
خٰشِعُوْنَ ﴿2﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ	خشوع کرنے والے ہیں۔ ﴿2﴾ اور وہ جو
عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ﴿3﴾	لغویات سے اعراض کرنیوالے ہیں۔ ﴿3﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ﴿4﴾	اور وہ جو زکوۃ کو ادا کرنے والے ہیں۔ ﴿4﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ	اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی
حٰفِظُوْنَ ﴿5﴾	حفاظت کرنے والے ہیں۔ ﴿5﴾
اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ	مگر اپنی بیویوں پر
اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ	یا جن (کنیزوں) کے ان کے دائیں ہاتھ مالک بنے
فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿6﴾	تو بلاشبہ وہ ملامت کیے ہوئے نہیں ہیں۔ ﴿6﴾
فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ	پھر جو اس کے علاوہ (کوئی اور طریقہ) تلاش کرے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿7﴾	تو وہی لوگ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔ ﴿7﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ	اور وہ جو اپنی امانتوں کا
وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿8﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ	اور اپنے عہد کا لحاظ رکھنے والے ہیں۔ ﴿8﴾ اور وہ جو
عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿9﴾	اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ ﴿9﴾
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿10﴾	وہی لوگ ہی وارث ہیں۔ ﴿10﴾
الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ	(یعنی) جو فردوس کے وارث ہونگے
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿11﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿11﴾

وقف لازم

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- اَفْلَحَ : فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔
- اَلْمُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
- فِيْ : فی الفور، فی الوقت، فی الحال۔
- صَلَاتِهِمْ : صوم وصلوٰۃ، مصلیٰ۔
- خٰشِعُوْنَ : خشوع وخضوع، خشیت الٰہی۔
- وَ : غرض وغایت، لہو ولعب۔
- اللَّغْوِ : لغو، لغویات۔
- مُعْرِضُوْنَ : اعراض کرنا، معروضات۔
- فٰعِلُوْنَ : فعل، فاعل، مفعول۔
- حٰفِظُوْنَ : حفاظت، محافظ، محفوظ۔
- اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
- عَلٰٓى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- اَزْوَاجِهِمْ : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
- مَا : ماحول، ماجرا، مافوق الفطرت۔
- مَلَكَتْ : ملک، املاک وملکیت۔
- اَيْمَانُهُمْ : یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
- غَيْرُ : غیر اللہ، دیار غیر، اغیار۔
- مَلُوْمِيْنَ : ملامت۔
- وَرَآءَ : ماورائے عدالت۔
- وَ : مال ودولت، عفو ودرگزر۔
- لِاَمٰنٰتِهِمْ : امانت، امین۔
- عَهْدِهِمْ : عہد، ایفائے عہد، نقض عہد۔
- صَلَوٰتِهِمْ : صوم وصلوٰۃ، مصلیٰ۔
- يُحَافِظُوْنَ : حفاظت، حفظ ماتقدم، محفوظ۔
- الْوٰرِثُوْنَ : وارث، وراثت، ورثا۔
- الْفِرْدَوْسَ : جنت الفردوس، فردوس بریں۔
- فِيْهَا : فی الحال، فی الفور۔
- خٰلِدُوْنَ : خالد، خلد بریں۔

وَ	لَقَدْ [1]	خَلَقْنَا [2]	الْاِنْسَانَ [3]	مِنْ سُلٰلَةٍ [4][5]
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے پیدا کیا	انسان کو	ایک خلاصے سے

مِّنْ طِيْنٍ [6] ج (12)	ثُمَّ	جَعَلْنٰهُ [2]	نُطْفَةً [3][4][5]	فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ (13) ص
مٹی کے	پھر	ہم نے بنایا اُسے	ایک قطرہ	ایک محفوظ ٹھکانے میں

ثُمَّ	خَلَقْنَا [2]	النُّطْفَةَ [3][4]	عَلَقَةً [4]	فَخَلَقْنَا [2]	الْعَلَقَةَ [3][4]
پھر	ہم نے بنایا	قطرے (کو)	ایک جما ہوا خون	پھر ہم نے بنایا	جمے ہوئے خون (کو)

مُضْغَةً [4]	فَخَلَقْنَا [2]	الْمُضْغَةَ [4]	عِظٰمًا [3]	فَكَسَوْنَا [2]
ایک لوتھڑا	پھر ہم نے بنایا	لوتھڑے (کو)	ہڈیاں	پھر ہم نے پہنایا

الْعِظٰمَ [3]	لَحْمًا [3] ق	ثُمَّ	اَنْشَاْنٰهُ [2]	خَلْقًا	اٰخَرَ ط [5][7]
ہڈیوں کو	کچھ گوشت	پھر	ہم نے بنا دیا اُسے	ایک صورت	اور ہی

فَتَبٰرَكَ [8]	اللّٰهُ	اَحْسَنُ [9]	الْخٰلِقِيْنَ (14) ط	ثُمَّ
سو بہت برکت والا ہے	اللہ	(جو) بہت بہتر (ہے)	تمام پیدا کرنے والوں (میں)	پھر

اِنَّكُمْ	بَعْدَ ذٰلِكَ [10]	لَمَيِّتُوْنَ (15) ط	ثُمَّ	اِنَّكُمْ
بے شک تم	اس کے بعد	یقیناً سب مرنے والے (ہو)	پھر	بے شک تم

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ [4]	تُبْعَثُوْنَ [11] (16)	وَ	لَقَدْ [1]	خَلَقْنَا [2]
قیامت کے دن	تم سب اُٹھائے جاؤ گے	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے پیدا کیے

فَوْقَكُمْ	سَبْعَ [3]	طَرَآئِقَ [12] ۖ	وَمَا	كُنَّا	عَنِ الْخَلْقِ
تمہارے اوپر	سات	راستے (آسمان)	اور نہیں	ہیں ہم (بھی)	مخلوق سے

غٰفِلِيْنَ [13] (17)	وَاَنْزَلْنَا [2]	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	بِقَدَرٍ [5]
غافل	اور ہم نے نازل کیا	آسمان سے	پانی	ایک اندازے سے

فَاَسْكَنّٰهُ [2]	فِي الْاَرْضِ ۖ	وَ	اِنَّا	عَلٰى ذَهَابٍ
پھر ٹھہرایا ہم نے اسے	زمین میں	اور	بلاشبہ ہم	لے جانے پر

بِهٖ	لَقٰدِرُوْنَ [13] ج (18)	فَاَنْشَاْنَا [2]	لَكُمْ	بِهٖ
اس کے	یقیناً قدرت رکھنے والے	پھر ہم نے پیدا کیے	تمہارے لیے	اُس کے ذریعے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

[2] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[3] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[4] ة اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[5] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[6] مِنْ کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔

[7] خَلْقًا اٰخَرَ سے مراد ایک اور بناوٹ ہے یعنی اس میں روح پھونکتے ہیں اور ایک خاص شکل وصورت کے ساتھ ماں کے پیٹ سے باہر آتا ہے جبکہ حرکت کرنے، دیکھنے اور سننے کی قوتیں بھی اس کے ساتھ ہوتی ہیں۔

[8] "تَ" اور کھڑی زبر جو کہ "ا" قائم مقام ہے، دونوں میں مبالغہ کا مفہوم ہے۔

[9] شروع میں علامت "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[10] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

[11] علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[12] آسمانوں کو راستے اس لیے کہا گیا ہے کہ فرشتوں کی آمد ورفت کے اور احکام الٰہی کے نزول اور اعمال کے اوپر جانے کے راستے ہیں۔

[13] یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں کیونکہ یہ يْنَ اور وْنَ اللہ کی عظمت کے اظہار کے لیے ہیں جمع کے لیے نہیں۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے انسان کو پیدا کیا
مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ﴿12﴾	مٹی کے ایک خلاصے سے۔ ﴿12﴾
ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً	پھر ہم نے اُسے ایک قطرہ بنا کر رکھا
فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿13﴾	ایک محفوظ ٹھکانے میں۔ ﴿13﴾
ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً	پھر ہم نے (اس) قطرے کو جما ہوا خون بنایا
فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً	پھر ہم نے جمے خون کو ایک لوتھڑا بنایا
فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا	پھر ہم نے اس لوتھڑے کو ہڈیاں بنایا
فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا	پھر ہم نے اُن ہڈیوں کو کچھ گوشت پہنایا
ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ	پھر ہم نے اُسے ایک اور (نئی) صورت میں بنا دیا
فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ	سو اللہ بہت برکت والا ہے
اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ﴿14﴾	(جو) تمام پیدا کرنے والوں میں بہترین ہے۔ ﴿14﴾
ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ﴿15﴾	پھر بیشک تم اسکے بعد ضرور مرنے والے ہو۔ ﴿15﴾
ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿16﴾	پھر بیشک تم قیامت کے دن اُٹھائے جاؤ گے۔ ﴿16﴾
وَلَقَدْ خَلَقْنَا	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے پیدا کئے
فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ	تمہارے اوپر سات راستے (آسمان)
وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿17﴾	اور ہم (اپنی) مخلوق سے غافل نہیں ہیں۔ ﴿17﴾
وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ	اور ہم نے آسمان سے ایک اندازے کیساتھ پانی نازل کیا
فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ وَاِنَّا	پھر ہم نے اسے زمین میں ٹھہرایا اور بلاشبہ ہم
عَلٰى ذَهَابٍۭ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿18﴾	اُسکے لے جانے پر یقیناً قدرت رکھنے والے ہیں ﴿18﴾
فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ	پھر ہم نے تمہارے لیے اُس کے ذریعے پیدا کیے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ	: کفر و شرک، صدقہ و خیرات۔
خَلَقْنَا	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق۔
الْاِنْسَانَ	: جنّ و اِنس، انسان، انسانیت۔
مِنْ	: منجانب، من حیث القوم۔
نُطْفَةً	: نطفہ۔
قَرَارٍ	: قول و قرار، قرارداد، جائے قرار۔
مَّكِيْنٍ	: کون و مکان، مکانات، مکین۔
لَحْمًا	: ماء اللحم، لحمیات، لحیم شحیم۔
اَنْشَاْنٰهُ	: نشو و نما۔
اٰخَرَ	: اخروی زندگی، اول و آخر۔
فَتَبٰرَكَ	: برکت، برکات، مبارک۔
اَحْسَنُ	: حسن، محسن، اَحسن طریقہ۔
لَمَيِّتُوْنَ	: موت و حیات، میّت، اموات۔
يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم الجمعہ۔
تُبْعَثُوْنَ	: بعثت، مبعوث۔
فَوْقَكُمْ	: فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
سَبْعَ	: قرات سبعہ۔
طَرَآئِقَ	: طریقہ، طریقت۔
غٰفِلِيْنَ	: غافل، غفلت، تغافل۔
اَنْزَلْنَا	: نزول، انزال، منزل من اللہ۔
مِنَ	: من و عن، من حیث القوم۔
مَآءً	: ماء الحیات، ماء اللحم، ماء زمزم۔
بِقَدَرٍ	: مقدار، بقدرِ ضرورت۔
فَاَسْكَنّٰهُ	: ساکن، سکون، مسکن، سکنہ۔
فِيْ	: فی الحال، فی الحقیقت۔
الْاَرْضِ	: ارض و سماء، قطعہ اراضی۔
وَ	: صوم و صلوٰۃ، حمد و ثنا۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
لَقٰدِرُوْنَ	: قدرت، قادر، قدیر، مقدار۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وقف لازم

جَنّٰتٍ [1]	مِّنْ نَّخِيْلٍ	وَّ	اَعْنَابٍ	لَكُمْ [2]	فِيْهَا
باغات	کھجوروں سے	اور	انگوروں (سے)	تمہارے لیے	ان میں

فَوَاكِهُ	كَثِيْرَةٌ [1]	وَّ	مِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ (19) لا	وَ
پھل	بہت	اور	ان میں سے	تم سب کھاتے ہو	اور

شَجَرَةً [1][3]	تَخْرُجُ	مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ [4]	تَنْۢبُتُ	بِالدُّهْنِ
ایک درخت	نکلتا ہے	طور سینا سے	وہ اُگتا ہے	روغن (تیل) کے ساتھ

وَ	صِبْغٍ	لِّلْاٰكِلِيْنَ (20)	وَاِنَّ	لَكُمْ [2]	فِي الْاَنْعَامِ
اور	سالن (کے ساتھ)	کھانے والوں کے لیے	اور بیشک	تمہارے لیے	چوپاؤں میں

لَعِبْرَةً ط [1][5]	نُسْقِيْكُمْ	مِّمَّا [6]	فِيْ بُطُوْنِهَا	وَ	لَكُمْ [2]
یقیناً عبرت (ہے)	ہم پلاتے ہیں تمہیں	(اس) سے جو	انکے پیٹوں میں	اور	تمہارے لیے

فِيْهَا	مَنَافِعُ	كَثِيْرَةٌ [1]	وَّ	مِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ (21) لا
ان میں	فائدے (ہیں)	بہت سے	اور	ان سے	تم سب کھاتے ہو

ع 1 22 1

وَ	عَلَيْهَا	وَ	عَلَى الْفُلْكِ	تُحْمَلُوْنَ [7] (22) ع	وَ
اور	اُن پر	اور	کشتیوں پر	تم سب سوار کیے جاتے ہو	اور

لَقَدْ [5]	اَرْسَلْنَا [8]	نُوْحًا	اِلٰى قَوْمِهٖ	فَقَالَ	يٰقَوْمِ [9]
بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجا	نوح کو	اسکی قوم کی طرف	تو اس نے کہا	اے میری قوم

اعْبُدُوا اللّٰهَ [10]	مَا	لَكُمْ [2]	مِّنْ اِلٰهٍ [3][11]	غَيْرُهٗ ط	اَفَلَا [12]
تم سب اللہ کی عبادت کرو	نہیں	تمہارے لیے	کوئی معبود	اس کے سوا	تو کیا نہیں

تَتَّقُوْنَ (23)	فَقَالَ	الْمَلَؤُا [13][14]	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ
تم سب ڈرتے ہو	تو کہنے لگے	سردار	جن	سب نے کفر کیا	اسکی قوم میں سے

مَا	هٰذَآ	اِلَّا	بَشَرٌ [3]	مِّثْلُكُمْ لا	يُرِيْدُ	اَنْ
نہیں (ہے)	یہ	مگر	ایک بشر	تمہارے جیسا	وہ چاہتا ہے	کہ

يَّتَفَضَّلَ [15]	عَلَيْكُمْ ط	وَلَوْ	شَآءَ اللّٰهُ [13]	لَاَنْزَلَ [5]	مَلٰٓئِكَةً [16] صلے
وہ برتری حاصل کرلے	تم پر	اور اگر	اللہ چاہتا	ضرور اُتار دیتا	فرشتے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں۔

[2] لَكُمْ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے "لَ" استعمال ہوجاتا ہے۔

[3] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[4] طُوْرِ سَيْنَآءَ طور ایک مخصوص پہاڑ کا نام ہے طور کا معنی پہاڑ بھی ہے طور اس پہاڑ کو بھی کہتے ہیں جس پر درخت اگتے ہوں تو سیناء اُس پہاڑ کا نام ہے یعنی ہم نے تمہارے لیے وہ درخت بھی پیدا کیا جو طور سیناء سے نکلتا ہے اس پہاڑ سے جس پر درخت اگتے ہیں مراد زیتون کا درخت ہے۔

[5] لَ شروع میں تاکید کی علامت ہے، جسکا ترجمہ بلاشبہ، ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

[6] مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

[7] علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

[8] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[9] يٰقَوْمِ دراصل يَا قَوْمِيْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔

[10] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[11] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[12] أ کے بعد وَ یا فَ میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے

[13] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[14] اَلْمَلَؤُا کے آخر میں وٗا علامت نہیں بلکہ و دراصل ء ہے اور ا قرآنی کتابت میں زائد ہے۔

[15] علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[16] یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وقف لازم

جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ ۘ	باغات کھجوروں اور انگوروں سے
لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ	ان میں تمہارے لیے بہت سے (لذیذ) پھل ہیں
وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۙ﴿19﴾	اور تم انہی میں سے کھاتے ہو۔ ﴿19﴾
وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ	اور ایک درخت (بھی جو) طور سینا سے نکلتا (اُگتا) ہے
تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ	وہ روغن اور سالن لیے ہوئے اُگتا ہے
لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿20﴾	کھانے والوں کے لیے۔ ﴿20﴾
وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۭ	اور بیشک تمہارے لیے چوپاؤں میں یقیناً عبرت ہے
نُسْقِيْكُمْ	(کہ) ہم تمہیں (دودھ) پلاتے ہیں
مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا	اس میں سے جو ان کے پیٹوں میں ہے
وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ	اور تمہارے لیے ان میں بہت سے فائدے ہیں
وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۙ﴿21﴾	اور انہی میں سے تم کھاتے (بھی) ہو۔ ﴿21﴾
وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿22﴾ ع	اور انہی پر اور کشتیوں پر تم سوار کیے جاتے ہو۔ ﴿22﴾ ع
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے نوح کو اسکی قوم کی طرف بھیجا
فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	تو اس نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ	تمہارے لیے اسکے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں ہے
اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿23﴾ فَقَالَ الْمَلَؤُا	تو کیا تم ڈرتے نہیں ہو ﴿23﴾ تو کہا (اُن) سرداروں نے
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ	جنھوں نے اس کی قوم میں سے کفر کیا
مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ	نہیں ہے یہ مگر تمہارے جیسا ایک بشر
يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ۭ	وہ چاہتا ہے کہ وہ تم پر برتری حاصل کرلے
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ښ	اور اگر اللہ چاہتا تو ضرور (کوئی) فرشتے اُتار دیتا

ع 22

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

جَنّٰتٍ	جنت، جنتی لوگ، جنتی کھانا۔
مِّنْ	منجانب، من حیث القوم۔
نَّخِيْلٍ	نخلستان۔
فِيْهَا	فی الحقیقت، فی الحال۔
كَثِيْرَةٌ	اکثر، اکثریت، کثیر تعداد۔
تَاْكُلُوْنَ	ماکولات و مشروبات، اکل۔
وَ	شان و شوکت، شام و سحر۔
شَجَرَةً	شجرہ نسب، شجر کاری مہم۔
تَخْرُجُ	خارج، اخراج، وزیر خارجہ۔
طُوْرِ سَيْنَآءَ	طور سیناء، وادی سیناء۔
تَنْۢبُتُ	نباتات، نباتی گرائپ واٹر۔
الْاَنْعَامِ	عوام کالانعام۔
لَعِبْرَةً	نشان عبرت، عبرت آموز۔
نُسْقِيْكُمْ	ساقی، ساقی کوثر، سقہ۔
بُطُوْنِهَا	بطن مادر۔
مَنَافِعُ	منافع، منفعت، نفع و نقصان۔
تَاْكُلُوْنَ	اکل و شرب۔
عَلَى	علی الاعلان، علی ہذا القیاس۔
تُحْمَلُوْنَ	حامل، محمول، حاملہ عورت۔
اَرْسَلْنَا	رسول، مرسل، رسالت۔
فَقَالَ	قول، اقوال، مقولہ۔
اعْبُدُوا	عابد، عبادت، معبود۔
اِلٰهٍ	الہ العالمین، رضائے الٰہی۔
غَيْرُهٗ	غیر اللہ، دیار غیر، غیر حاضر۔
تَتَّقُوْنَ	تقویٰ، متقی۔
كَفَرُوْا	کفر، کفار، کافر، کفار مکہ۔
مِّثْلُكُمْ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
قَوْمِهٖ	قوم، قومی ترانہ، قومی زبان۔
هٰذَآ	ہذا من فضل ربی، مسجد ہذا۔
يُرِيْدُ	ارادہ، مرید، مراد۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

مَا [1]	سَمِعْنَا	بِهٰذَا [2]	فِيْٓ اٰبَآئِنَا [3]	الْاَوَّلِيْنَ [4] ج (24)
نہیں	ہم نے سنا	اس کو	اپنے آباؤاجداد میں	پہلے

اِنْ هُوَ [5]	اِلَّا	رَجُلٌ [6]	بِهٖ [2]	جِنَّةٌ	فَتَرَبَّصُوْا [7]
نہیں وہ	مگر	ایک آدمی	اس کو	ایک جنون (ہے)	سو تم سب انتظار کرو

بِهٖ [2]	حَتّٰى حِيْنٍ [6] (25)	قَالَ	رَبِّ [8]	انْصُرْنِيْ [9]
اس کا	ایک وقت تک	کہا (نوح نے)	اے میرے رب	میری مدد فرما

بِمَا [1][2]	كَذَّبُوْنِ [10] (26)	فَاَوْحَيْنَآ	اِلَيْهِ	اَنِ
(اس بات) پر کہ	ان سب نے مجھے جھٹلایا	تو ہم نے وحی کی	اس کی طرف	کہ

اصْنَعِ	الْفُلْكَ	بِاَعْيُنِنَا [2][3]	وَ	وَحْيِنَا [3]
تو بنا	کشتی	ہماری آنکھوں کے (سامنے)	اور	ہماری وحی (کے مطابق)

فَاِذَا	جَآءَ	اَمْرُنَا [3]	وَ	فَارَ	التَّنُّوْرُ لا
پھر جب	آجائے	ہمارا حکم	اور	اُبل پڑے	تنور

فَاسْلُكْ	فِيْهَا	مِنْ كُلٍّ	زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ
پس تو داخل کر	اس میں	ہر ایک سے	دو قسمیں	(نر اور مادہ) دونوں

وَ	اَهْلَكَ	اِلَّا	مَنْ	سَبَقَ	عَلَيْهِ
اور	اپنے گھر والے	سوائے	جو	پہلے طے ہو چکی	اس پر

الْقَوْلُ	مِنْهُمْ ج	وَلَا	تُخَاطِبْنِيْ [9]	فِي	الَّذِيْنَ
بات	ان میں سے	اور نہ	تو بات کرنا مجھ سے	(ان کے بارے) میں	جن

ظَلَمُوْا ج	اِنَّهُمْ	مُّغْرَقُوْنَ [11] (27)	فَاِذَا	اسْتَوَيْتَ
سب نے ظلم کیا	بیشک وہ	سب غرق کیے جانے والے (ہیں)	پھر جب	تو پوری طرح بیٹھ جائے

اَنْتَ	وَمَنْ	مَّعَكَ	عَلَى الْفُلْكِ	فَقُلِ [12]	الْحَمْدُ
تو	اور جو	آپ کے ساتھ (ہیں)	کشتی پر	تو کہہ	سب تعریف

لِلّٰهِ	الَّذِيْ	نَجّٰنَا	مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ [13] (28)
اللہ کے لئے (ہے)	جس نے	نجات دی ہمیں	ظالم لوگوں سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس، کبھی کیا، کس، کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

2 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ، کبھی پر، کبھی کا، کی، کے، کو، کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

3 نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

4 یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

5 اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے اور اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

6 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

7 علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

8 یہ دراصل یَارَبِّیْ تھا، شروع سے یا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے محذوف ہیں۔

9 اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

10 یہ دراصل كَذَّبُوْنِيْ تھا۔ آخر سے یْ وقف کی وجہ سے گری ہوئی ہے۔

11 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

12 کشتی پر سوار ہوتے ہوئے اللہ کی حمد کا حکم دیا گیا ہے اور اس کے الفاظ بھی خود بتائے اس لیے کہ نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کو قوم کے لوگ مختلف قسم کی اذیتیں دیتے تھے جن سے ان کو نجات ملی اور دشمن غرق ہوئے اسی پر شکر ادا کرنے کا حکم دیا گیا۔

13 یہاں ظالم قوم سے مراد مشرک قوم ہے کیونکہ شرک بہت بڑا ظلم ہے۔

مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا	ہم نے اس (بات) کو کبھی نہیں سُنا
فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ۚ (24)	اپنے پہلے آباءواجداد میں۔ (24)
اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ	نہیں ہے وہ مگر ایک آدمی جس کو ایک جنون ہے
فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ (25)	سو اسکے بارے میں ایک وقت تک انتظار کرو۔ (25)
قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ	(نوح نے) کہا اے میرے رب میری مدد فرما
بِمَا كَذَّبُوْنِ (26)	اس پر کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے۔ (26)
فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ	تو ہم نے اس کی طرف وحی کی
اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ	یہ کہ تو کشتی بنا
بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا	ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہماری وحی کے مطابق
فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ	پھر جب ہمارا حکم آجائے اور تنور (پانی سے بھر کر) اُبل پڑے
فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ	تو اس (کشتی) میں داخل کر ہر (حیوان) میں سے
زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا	دو قسمیں (نر اور مادہ) دونوں کو اور اپنے گھر والوں کو (بھی) مگر
مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ	ان میں سے جس پر (ہلاکت کی) بات پہلے طے ہو چکی
وَلَا تُخَاطِبْنِيْ	اور مجھ سے بات نہ کرنا
فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ	ان کے بارے میں جنہوں نے ظلم کیا
اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ (27) فَاِذَا	یقیناً وہ غرق کیے جانے والے ہیں۔ (27) پھر جب
اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ	تم اور جو تمہارے ساتھ ہیں پوری طرح بیٹھ جاؤ
عَلَى الْفُلْكِ	کشتی پر
فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ	تو کہہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے
نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (28)	ہمیں ظالم قوم سے نجات دی۔ (28)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

سَمِعْنَا : سمع وبصر، محفل سماع۔
بِهٰذَا : حامل رقعہ ہذا، لہٰذا۔
اٰبَآئِنَا : آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
الْاَوَّلِيْنَ : اوّل انعام، اولین فرصت۔
اِلَّا : الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
جِنَّةٌ : مجنون، جن، جنون۔
حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان۔
كَذَّبُوْنِ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
فَاَوْحَيْنَآ : وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
اصْنَعِ : صنعت وتجارت، صنعتی شہر۔
بِاَعْيُنِنَا : عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے
اَمْرُنَا : امر، آمر، مامور، امارت، امور۔
فَارَ : فوارہ۔
التَّنُّوْرُ : تنور۔
اثْنَيْنِ : ثانی، لاثانی، ثانی اثنین۔
اَهْلَكَ : اہل وعیال، اہل خانہ۔
سَبَقَ : سبقت لسانی، امم سابقہ۔
عَلَيْهِ : علی الاعلان، علی العموم۔
الْقَوْلُ : قول، اقوال، اقوال زریں۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
تُخَاطِبْنِيْ : خطاب، مخاطب، خطابات۔
فِيْ : فی سبیل اللہ، فی الحال۔
ظَلَمُوْا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
مُّغْرَقُوْنَ : غرق، غرقاب، مستغرق۔
مَّعَكَ : مع اہل وعیال، معیّت۔
عَلٰى : علی الاعلان، علی ہذا القیاس۔
الْحَمْدُ : حمد وثنا، حامد، محمود، حماد، حمید۔
نَجّٰىنَا : فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
مِنَ : منجانب، من حیث القوم۔
الْقَوْمِ : قوم، قومی ترانہ، قومی زبان۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَقُلْ	رَّبِّ [1]	اَنْزِلْنِيْ [2]	مُنْزَلًا [3]	مُّبٰرَكًا	وَّاَنْتَ	
اور کہہ (یعنی دعا کر)	(اے میرے) رب	مجھے اُتار	اُتارنا	بابرکت	اور تو	
خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ [4] ۝29	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ [5]	لَاٰيٰتٍ	وَّاِنْ [6]	كُنَّا [7]	
سب اُتارنے والوں سے بہتر (ہے)	بیشک	اس میں	یقیناً نشانیاں	اور بلاشبہ	ہم ہیں	
لَمُبْتَلِيْنَ [8] ۝30	ثُمَّ	اَنْشَاْنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ [9]	قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝31 ج		
یقیناً آزمانے والے	پھر	ہم نے پیدا کیے	ان کے بعد	سب دوسرے زمانے کے لوگ		
فَاَرْسَلْنَا	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا [10]	مِّنْهُمْ	اَنِ [11]	اعْبُدُوا اللّٰهَ	
پھر ہم نے بھیجا	ان میں	ایک رسول	ان میں سے	یہ کہ	تم سب اللہ کی عبادت کرو	
مَا [12]	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ [9][10]	غَيْرُهٗ ؕ	اَفَلَا [13]	تَتَّقُوْنَ ۝32 ع	
نہیں (ہے)	تمہارے لیے	کوئی معبود	اسکے سوا	تو کیا نہیں	تم سب ڈرتے	
وَقَالَ	الْمَلَاُ [14]	مِنْ قَوْمِهٖ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	وَ	كَذَّبُوْا	
اور کہا	سرداروں (نے)	اس کی قوم میں سے	جن سب نے کفر کیا	اور	سب نے جھٹلایا	
بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ	وَ	اَتْرَفْنٰهُمْ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ	مَا [12]		
آخرت کی ملاقات کو	اور	ہم نے خوشحال رکھا تھا انہیں	دنیوی زندگی میں	نہیں		
هٰذَآ	اِلَّا	بَشَرٌ [10]	مِّثْلُكُمْ ۙ	يَاْكُلُ	مِمَّا [12][15]	تَاْكُلُوْنَ
یہ	مگر	ایک انسان	تمہاری مثل	وہ کھاتا ہے	(اس) سے جو	تم سب کھاتے ہو
مِنْهُ	وَيَشْرَبُ	مِمَّا [12][15]	تَشْرَبُوْنَ ۝33 ۙ	وَ	لَئِنْ	
اس سے	اور وہ پیتا ہے	(اس) سے جو	تم سب پیتے ہو	اور	یقیناً اگر	
اَطَعْتُمْ	بَشَرًا [10]	مِّثْلَكُمْ ۙ	اِنَّكُمْ	اِذًا	لَّخٰسِرُوْنَ ۝34 ۙ	
تم نے کہا مانا	ایک انسان کا	اپنے جیسا	بلاشبہ تم	اس وقت	یقیناً سب خسارہ پانیوالے	
اَ	يَعِدُكُمْ	اَنَّكُمْ	اِذَا	مِتُّمْ	وَ	كُنْتُمْ
کیا	وہ وعدہ دیتا ہے تمہیں	کہ بے شک تم	جب	تم مر گئے	اور	تم ہو گئے
تُرَابًا	وَّ	عِظَامًا	اَنَّكُمْ	مُّخْرَجُوْنَ [16] ۝35 ۙ	هَيْهَاتَ [17]	هَيْهَاتَ
مٹی	اور	ہڈیاں	کہ بلاشبہ تم	سب نکالے جانے والے	دور ہے	دور ہے

ع 2 10 2

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یہ دراصل یَارَبِّیْ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے حذف کیا گیا ہے۔

[2] اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

[3] مُنْزَلًا کا ترجمہ اترنے کی جگہ بھی ہو سکتا ہے یعنی مجھے بابرکت اترنے کی جگہ اُتار۔

[4] اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[5] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

[6] اِنْ دراصل اِنَّ تھا، تخفیف کے لیے اِنْ استعمال ہوا ہے۔

[7] كُنَّا دراصل كَوَنْنَا تھا گرامر کے اصول کے مطابق وْ کو ہٹا کر ك کو پیش دی گئی اور ن کو ن میں مدغم کیا ہے۔

[8] یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں یہ اللہ کی عظمت کے اظہار کے لیے ہے۔

[9] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[10] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[11] یہ دراصل اَنْ تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔

[12] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[13] "اَ" کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[14] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[15] مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

[16] اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[17] یعنی وہ انسان کے دوبارہ اٹھائے جانے کو بعید از عقل خیال کرتے تھے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَقُلۡ رَّبِّ اَنۡزِلۡنِیۡ مُنۡزَلًا مُّبٰرَكًا	اور کہہ اے میرے رب مجھے اتار بابرکت اتارنا
وَّاَنۡتَ خَيۡرُ الۡمُنۡزِلِيۡنَ ﴿29﴾	اور تو سب اتارنے والوں سے بہتر ہے۔ ﴿29﴾
اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنۡ	بیشک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں اور بلاشبہ
كُنَّا لَمُبۡتَلِيۡنَ ﴿30﴾ ثُمَّ اَنۡشَاۡنَا	یقیناً ہم آزمانے والے ہیں۔ ﴿30﴾ پھر ہم نے پیدا کیے
مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ قَرۡنًا اٰخَرِيۡنَ ۚ﴿31﴾	انکے بعد دوسرے زمانے کے لوگ۔ ﴿31﴾
فَاَرۡسَلۡنَا فِيۡهِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ	پھر ہم نے ان میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا
اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَـكُمۡ	یہ کہ تم اللہ کی عبادت کرو نہیں ہے تمہارے لئے
مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿32﴾ ع	اس کے سوا کوئی معبود تو کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔ ﴿32﴾ ع
وَقَالَ الۡمَلَاُ مِنۡ قَوۡمِهِ الَّذِيۡنَ	اور اسکی قوم میں سے سرداروں نے کہا جنہوں نے
كَفَرُوۡا وَكَذَّبُوۡا بِلِقَآءِ الۡاٰخِرَةِ	کفر کیا اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا
وَاَتۡرَفۡنٰهُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۙ	اور ہم نے انہیں دنیوی زندگی میں خوشحال رکھا تھا
مَا هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ ۙ	یہ نہیں ہے مگر تمہارے جیسا ایک انسان
يَاۡكُلُ مِمَّا تَاۡكُلُوۡنَ مِنۡهُ	وہ اس میں سے کھاتا ہے جس میں سے تم کھاتے ہو
وَيَشۡرَبُ مِمَّا تَشۡرَبُوۡنَ ۖ﴿33﴾	اور وہ اس میں سے پیتا ہے جو تم پیتے ہو۔ ﴿33﴾
وَلَـئِنۡ اَطَعۡتُمۡ بَشَرًا مِّثۡلَـكُمۡ ۙ	اور یقیناً اگر تم نے اپنے جیسے ایک انسان کا کہا مان لیا
اِنَّكُمۡ اِذًا لَّخٰسِرُوۡنَ ۙ﴿34﴾	(تو) بلاشبہ تم اس وقت یقیناً خسارہ پانیوالے (ہوگے) ﴿34﴾
اَيَعِدُكُمۡ اَنَّكُمۡ اِذَا مِتُّمۡ	کیا وہ تمہیں وعدہ دیتا ہے کہ بیشک تم جب مر گئے
وَكُنۡتُمۡ تُرَابًا وَّعِظَامًا	اور تم مٹی اور ہڈیاں ہو گئے
اَنَّكُمۡ مُّخۡرَجُوۡنَ ۖ﴿35﴾	کہ بلاشبہ تم (زمین سے) نکالے جانے والے ہو۔ ﴿35﴾
هَيۡهَاتَ هَيۡهَاتَ	(عقل سے بہت) دور ہے (بہت ہی) دور ہے

ع 2/10/2

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- اَنۡزِلۡنِیۡ : نازل، انزال، منزل من اللہ۔
- مُّبٰرَكًا : برکت، برکات، تبرک، مبارک۔
- خَيۡرُ : خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔
- فِىۡ : فی الحال، فی سبیل اللہ۔
- لَاٰيٰتٍ : آیت، آیات قرآنی۔
- لَمُبۡتَلِيۡنَ : بلاء، ابتلاو آزمائش، مبتلا۔
- اَنۡشَاۡنَا : نشوونما۔
- قَرۡنًا : قرون اولی، قرنوں سے۔
- اٰخَرِيۡنَ : آخرت، یوم آخرت، آخری۔
- فَاَرۡسَلۡنَا : رسول، مرسل، رسالت۔
- اعۡبُدُوا : عابد، عبادت، معبود۔
- اَفَلَا : لاجواب، لاتعداد، لاعلاج۔
- تَتَّقُوۡنَ : تقویٰ، متقی۔
- قَالَ : قول، اقوال، مقولہ۔
- كَفَرُوۡا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
- كَذَّبُوۡا : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
- بِلِقَآءِ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
- الۡحَيٰوةِ : موت وحیات، حیاتی ومماتی۔
- هٰذَاۤ : لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
- اِلَّا : الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
- بَشَرٌ : بشر، بشری تقاضا، نور و بشر۔
- مِّثۡلُكُمۡ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
- يَاۡكُلُ : اکل و شرب۔
- يَشۡرَبُ : شربت، مشروبات۔
- اَطَعۡتُمۡ : اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔
- لَّخٰسِرُوۡنَ : خسارہ، خائب و خاسر۔
- يَعِدُكُمۡ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
- مِتُّمۡ : موت وحیات، میت۔
- تُرَابًا : تربت، ابوتراب۔
- مُّخۡرَجُوۡنَ : خارج، خروج، اخراج۔

لِمَا [1][2]	تُوْعَدُوْنَ [3] ۙ (36)	اِنْ [4]	هِيَ	اِلَّا	حَيَاتُنَا
جس کا	تم سب وعدہ دیے جاتے ہو	نہیں	وہ	مگر	ہماری زندگی

الدُّنْيَا	نَمُوْتُ	وَ	نَحْيَا	وَمَا [2]	نَحْنُ
دنیوی	ہم مرتے ہیں	اور	ہم جیتے ہیں	اور نہیں	ہم

بِمَبْعُوْثِيْنَ [5][6] ۙ (37)	اِنْ هُوَ [4]	اِلَّا	رَجُلُ ۨ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ
ہرگز سب اُٹھائے جانے والے	نہیں وہ	مگر	ایک آدمی	گھڑ لیا ہے	اللہ پر

كَذِبًا	وَّمَا [2]	نَحْنُ	لَهٗ	بِمُؤْمِنِيْنَ [5] (38)
جھوٹ	اور نہیں	ہم	اس پر	ہرگز سب ایمان لانے والے

قَالَ	رَبِّ [7]	انْصُرْنِيْ [8]	بِمَا [2][9]	كَذَّبُوْنِ [8][10] (39)
اس نے کہا	(اے میرے) رب	میری مدد فرما	(اس بات) پر جو	ان سب نے جھٹلایا مجھے

قَالَ	عَمَّا [11]	قَلِيْلٍ	لَّيُصْبِحُنَّ [12]	نٰدِمِيْنَ ۚ (40)
فرمایا	(مدت) میں	بہت تھوڑی	ضرور بالضرور وہ ہو جائیں گے	سب پچھتانے والے

فَاَخَذَتْهُمُ [13]	الصَّيْحَةُ [13]	بِالْحَقِّ [14][9]	فَجَعَلْنٰهُمْ	غُثَآءً ۚ
تو آ پکڑا انہیں	چیخ	حق کے ساتھ	تو ہم نے کر ڈالا اُنہیں	کوڑا

فَبُعْدًا	لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ [1] (41)	ثُمَّ اَنْشَاْنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ [14][15]
پس دوری (ہے)	ظالم لوگوں کے لیے	پھر ہم نے پیدا کیں	ان کے بعد

قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ؕ (42)	مَا [2]	تَسْبِقُ [13]	مِنْ اُمَّةٍ [13][15]	اَجَلَهَا
سب دوسری اُمتیں	نہیں	آگے نکل سکتی	کوئی اُمت	اپنے وقت سے

وَمَا	يَسْتَاْخِرُوْنَ ؕ (43)	ثُمَّ	اَرْسَلْنَا	رُسُلَنَا
اور نہ	وہ سب پیچھے رہ سکتے ہیں	پھر	ہم نے بھیجے	اپنے رسول

تَتْرَا ؕ	كُلَّمَا	جَآءَ	اُمَّةً [13]	رَّسُوْلُهَا
پے در پے	جب کبھی	آیا	کسی اُمت (پر)	اُس کا رسول

كَذَّبُوْهُ	فَاَتْبَعْنَا [16]	بَعْضَهُمْ	بَعْضًا
ان سب نے جھٹلایا اُسے	تو ہم نے پیچھے چلتا کیا	اس کے بعض (کو)	بعض (کے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ عموماً کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

[2] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[3] علامت تَ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

[4] اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے اور اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

[5] بِ سے پہلے اگر مَا گزرا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

[6] یعنی کون سی آخرت کہاں کا حساب وکتاب جو کچھ مرنا جینا ہے بس اسی دنیا کا ہے ہم بالکل دوبارہ نہیں اُٹھائے جائیں گے۔

[7] یہ دراصل یَارَبِّیْ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے یْ کو تخفیف کے لیے حذف کیا گیا ہے

[8] اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

[9] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[10] یہ دراصل كَذَّبُوْنِيْ تھا، آخر سے یْ وقف کی وجہ سے گری ہوئی ہے۔

[11] عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے یہاں عَنْ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے اور مَا زائدہ ہے، اس میں تاکید کا مفہوم ہے۔

[12] لَ فعل کے شروع میں اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

[13] تْ، ةَ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں۔

[14] حق کے ساتھ یعنی سچے وعدے اور عدل کے تقاضے کے مطابق۔

[15] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[16] یعنی ہم ایک قوم کو دوسری قوم کے بعد ہلاک کرتے گئے۔

لِمَا تُوۡعَدُوۡنَ ﴿36﴾ اِنۡ هِيَ اِلَّا	جس کا تم وعدہ دیئے جاتے ہو۔ ﴿36﴾ نہیں ہے وہ مگر
حَيَاتُنَا الدُّنۡيَا نَمُوۡتُ وَنَحۡيَا	ہماری دنیوی زندگی (یہیں) ہم مرتے اور جیتے ہیں
وَمَا نَحۡنُ بِمَبۡعُوۡثِيۡنَ ﴿37﴾	اور ہم ہرگز (دوبارہ) اُٹھائے جانے والے نہیں ہیں ﴿37﴾
اِنۡ هُوَ اِلَّا رَجُلُ	نہیں ہے وہ مگر ایک (ایسا) آدمی
افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا	(جس نے) اللہ پر جھوٹ گھڑ لیا ہے
وَّمَا نَحۡنُ لَهٗ بِمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿38﴾	اور ہم ہرگز اس پر ایمان لانے والے نہیں ہیں ﴿38﴾
قَالَ رَبِّ انۡصُرۡنِيۡ	اس نے کہا اے میرے رب میری مدد فرما
بِمَا كَذَّبُوۡنِ ﴿39﴾	اس پر کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے۔ ﴿39﴾
قَالَ عَمَّا قَلِيۡلٍ	(اللہ نے) فرمایا بہت تھوڑی (مدت ہی) میں
لَّيُصۡبِحُنَّ نٰدِمِيۡنَ ﴿40﴾	ضرور بالضرور وہ پشیمان ہو جائیں گے۔ ﴿40﴾
فَاَخَذَتۡهُمُ الصَّيۡحَةُ بِالۡحَقِّ	تو انہیں حق کے ساتھ چیخ نے آ پکڑا
فَجَعَلۡنٰهُمۡ غُثَآءً	تو ہم نے انہیں کوڑا کر ڈالا
فَبُعۡدًا لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿41﴾	پس ظالم قوم کے لیے (رحمت سے) دوری (یعنی لعنت) ہے ﴿41﴾
ثُمَّ اَنۡشَاۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ	پھر ہم نے اُن کے بعد پیدا کیں
قُرُوۡنًا اٰخَرِيۡنَ ﴿42﴾	دوسری اُمتیں۔ ﴿42﴾
مَا تَسۡبِقُ مِنۡ اُمَّةٍ اَجَلَهَا	کوئی اُمت اپنے وقت سے آگے نہیں نکل سکتی
وَمَا يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ ﴿43﴾ ثُمَّ	اور نہ وہ پیچھے رہ سکتے ہیں۔ ﴿43﴾ پھر
اَرۡسَلۡنَا رُسُلَنَا تَتۡرَا ؕ كُلَّمَا	ہم نے پے درپے اپنے رسول بھیجے، جب کبھی
جَآءَ اُمَّةً رَّسُوۡلُهَا كَذَّبُوۡهُ	کسی اُمت کے پاس اُس کا رسول آیا انہوں نے اُسے جھٹلایا
فَاَتۡبَعۡنَا بَعۡضَهُمۡ بَعۡضًا	تو ہم نے ان کے بعض کو بعض کے پیچھے چلتا کیا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- تُوۡعَدُوۡنَ : وعدہ، وعید، وعدہ وفا کرنا۔
- اِلَّا : الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
- حَيَاتُنَا : موت وحیات، حیاتی ومماتی۔
- الدُّنۡيَا : دنیا وآخرت، دنیاداری۔
- بِمَبۡعُوۡثِيۡنَ : بعثت، مبعوث۔
- رَجُلٌ : رجال کار، قحط الرجال۔
- افۡتَرٰى : افترٰی پردازی، مفتری، افتراء
- عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم
- كَذِبًا : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
- بِمُؤۡمِنِيۡنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
- قَالَ : قول، اقوال، اقوال زریں۔
- انۡصُرۡنِيۡ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
- كَذَّبُوۡنِ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
- قَلِيۡلٍ : قلیل، قلیل مدت، الا قلیل۔
- نٰدِمِيۡنَ : نادم، ندامت۔
- فَاَخَذَتۡهُمُ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
- فَبُعۡدًا : بُعد، بعید از قیاس۔
- لِّلۡقَوۡمِ : قوم، اقوام، قومی زبان۔
- الظّٰلِمِيۡنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- اَنۡشَاۡنَا : نشوونما۔
- مِنۡ : منجانب، من حیث القوم۔
- بَعۡدِهِمۡ : بعد از طعام، بعد از نماز۔
- قُرُوۡنًا : قرونِ اُولیٰ، قرنوں سے۔
- اٰخَرِيۡنَ : آخرت، یوم آخرت، آخری۔
- تَسۡبِقُ : سبقت، سابقہ، حسب سابق
- اُمَّةٍ : امت، امت محمدیہ۔
- اَجَلَهَا : اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
- يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ : موخر، تاخیر، آخری، آخر۔
- فَاَتۡبَعۡنَا : اتباع، تابع، متبع سنت۔
- بَعۡضَهُمۡ : بعض اوقات، بعض اقوام۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَّ	جَعَلْنٰهُمْ [1]	اَحَادِيْثَ ج	فَبُعْدًا	لِّقَوْمٍ
اور	ہم نے بنادیا انہیں	قصے کہانیاں	تو دوری (ہے)	(اس) قوم کیلیے

لَّا	يُؤْمِنُوْنَ [2] (44)	ثُمَّ	اَرْسَلْنَا [1]	مُوْسٰى	وَ
نہیں	وہ سب ایمان لاتے	پھر	ہم نے بھیجا	موسیٰ (کو)	اور

اَخَاهُ [3]	هٰرُوْنَ	بِاٰيٰتِنَا [4]	وَ	سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ (45) لا
اس کے بھائی	ہارون (کو)	اپنی نشانیوں کے ساتھ	اور	واضح دلیل (کے ساتھ)

اِلٰى فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۠ئِهٖ [3]	فَاسْتَكْبَرُوْا	وَ	كَانُوْا
فرعون کی طرف	اور	اسکے سرداروں	تو ان سب نے تکبر کیا	اور	تھے وہ سب

قَوْمًا [5]	عَالِيْنَ (46) ج	فَقَالُوْٓا	اَ [6]	نُؤْمِنُ	لِبَشَرَيْنِ [7]
لوگ	سب سرکش	تو ان سب نے کہا	کیا	ہم ایمان لائیں	دو آدمیوں پر

مِثْلِنَا	وَ [8]	قَوْمُهُمَا [9]	لَنَا	عٰبِدُوْنَ [10] (47) ج
اپنے جیسے	حالانکہ	ان دونوں کی قوم	ہمارے لیے	سب عبادت (خدمت) کرنے والے

فَكَذَّبُوْهُمَا [9] [11]	فَكَانُوْا	مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ [12] (48)	وَ
سو ان سب نے جھٹلایا ان دونوں کو	تو وہ سب ہوگئے	ہلاک کیے جانے والوں میں سے	اور

لَقَدْ [13]	اٰتَيْنَا [1]	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُوْنَ (49)
بلاشبہ یقیناً	ہم نے دی	موسیٰ (کو)	کتاب	تاکہ وہ	وہ سب ہدایت پائیں

وَ	جَعَلْنَا [1]	ابْنَ مَرْيَمَ	وَ	اُمَّهٗٓ [3]	اٰيَةً	وَّ
اور	ہم نے بنایا	مریم کا بیٹا	اور	اسکی ماں	(اپنی) نشانی	اور

اٰوَيْنٰهُمَآ [1] [9]	اِلٰى رَبْوَةٍ	ذَاتِ قَرَارٍ	وَّمَعِيْنٍ [14] (50) ع
ہم نے جگہ دی ان دونوں کو	ایک بلند زمین کی طرف	سکون وقرار والی	اور جاری چشمے

ع 18 3 3

يٰٓاَيُّهَا [15]	الرُّسُلُ	كُلُوْا [16]	مِنَ الطَّيِّبٰتِ	وَ	اعْمَلُوْا
اے	رسولو	تم سب کھاؤ	پاکیزہ چیزوں میں سے	اور	سب عمل کرو

صَالِحًا ط	اِنِّيْ	بِمَا [4]	تَعْمَلُوْنَ	عَلِيْمٌ (51) ط
نیک	بلاشبہ میں	(اس) کو جو	تم سب کرتے ہو	خوب جاننے والا

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

2 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

3 ہٗ یا ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

4 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

5 قَوْمًا لفظاً واحد جبکہ معنیً جمع ہے اس لیے اس کا ترجمہ لوگ کیا گیا ہے اور اس کے ساتھ اسم جمع لایا گیا ہے۔

6 علامت "أ" اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔

7 یہاں لِ کا ترجمہ پر ضرورتاً کیا گیا ہے۔

8 "وَ" کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

9 هُمَا کسی لفظ کے آخر میں تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتا ہے اور اس کا ترجمہ ان دونوں کیا جاتا ہے۔

10 فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

11 وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

12 اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

13 لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

14 مَعِيْنٍ دراصل مَعْيُوْنٌ تھا گرامر کے اصول کے مطابق مَعِيْنٌ ہوا ہے۔

15 يَا اور اَيُّهَا کا ملا کر ترجمہ اے کیا ہے۔

16 كُلُوْا دراصل أُءْكُلُوْا تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے دونوں ہمزے حذف کیے گئے ہیں۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا	اور ہم نے انہیں قصے کہانیاں بنادیا تو دوری (لعنت) ہے
لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿44﴾	اس قوم کے لئے (جو) ایمان نہیں لاتے۔ ﴿44﴾
ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ	پھر ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو بھیجا
بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿45﴾ ۙ	اپنی نشانیوں اور واضح دلیل کے ساتھ۔ ﴿45﴾
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ	فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف
فَاسْتَكْبَرُوْا	تو انہوں نے تکبر کیا
وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ﴿46﴾ ۚ	اور وہ سرکش لوگ تھے۔ ﴿46﴾
فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ	تو انہوں نے کہا کیا ہم ایمان لے آئیں
لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا	اپنے جیسے دو آدمیوں پر حالانکہ ان دونوں کی قوم
لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿47﴾ ۚ	ہماری عبادت (یعنی خدمت) کرنے والے ہیں۔ ﴿47﴾
فَكَذَّبُوْهُمَا	سو انہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا
فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿48﴾	تو وہ ہلاک کیے جانے والوں میں سے ہو گئے۔ ﴿48﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے موسیٰ کو کتاب دی
لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿49﴾	تاکہ وہ (لوگ) ہدایت پائیں۔ ﴿49﴾
وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً	اور ہم نے ابن مریم اور اسکی ماں کو (عظیم) نشانی بنایا
وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ	اور ہم نے ان دونوں کو ایک بلند زمین کی طرف جگہ دی
ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿50﴾ ع	(جو) سکون و قرار اور جاری چشمے والی تھی۔ ﴿50﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا	اے رسولو! تم کھاؤ
مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ	پاکیزہ چیزوں میں سے اور نیک عمل کرو
اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿51﴾ ؕ	بلاشبہ میں خوب جاننے والا ہوں اسکو جو تم کرتے ہو ﴿51﴾

ع 3 18 3

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- اَحَادِيْثَ : حدیث، تحدیث نعمت۔
- فَبُعْدًا : بُعد، بعید از قیاس۔
- لِّقَوْمٍ : قوم، اقوام، قومیت۔
- لَّا : لاجواب، لاتعداد، لاعلاج۔
- يُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
- اَرْسَلْنَا : رسول، ترسیل، رسالت۔
- اَخَاهُ : اخوت، مواخات۔
- بِاٰيٰتِنَا : آیت، آیات قرآنی۔
- سُلْطٰنٍ : سلطان، سلطانی گواہ۔
- مُّبِيْنٍ : بیان، دلیل بین، مبیّنہ طور پر۔
- اِلٰى : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
- فَاسْتَكْبَرُوْا : کبیر، اکبر، تکبر، متکبّر۔
- فَقَالُوْٓا : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
- اَنُؤْمِنُ : ایمان، مؤمن، امن۔
- لِبَشَرَيْنِ : بشر، بشری تقاضا، نور و بشر۔
- مِثْلِنَا : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
- عٰبِدُوْنَ : عبادت، عابد، معبود۔
- فَكَذَّبُوْهُمَا : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
- مِنَ : من وعن، من حیث القوم۔
- الْمُهْلَكِيْنَ : ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
- وَ : مال و دولت، عفو و درگزر۔
- يَهْتَدُوْنَ : ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
- ابْنَ : ابن الوقت، ابن عمر۔
- اٰوَيْنٰهُمَا : ملجاء و ماوٰی۔
- قَرَارٍ : سکون و قرار، بیقراری۔
- الرُّسُلُ : رسول، ترسیل، رسالت۔
- كُلُوْا : ماکولات و مشروبات۔
- الطَّيِّبٰتِ : طیب، کلمہ طیبہ، مدینہ طیبہ۔
- تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول۔
- عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

وَ	اِنَّ	هٰذِهٖٓ	اُمَّتُكُمْ [1]	اُمَّةً وَّاحِدَةً [2]	وَّ
اور	بے شک	یہ	تمہاری اُمت	ایک اُمت (ہے)	اور

اَنَا	رَبُّكُمْ [1]	فَاتَّقُوْنِ [3] (52)	فَتَقَطَّعُوْٓا [4]	اَمْرَهُمْ [5]
میں	تمہارا رب ہوں	سو تم سب ڈرو مجھ سے	پھر ان سب نے جدا جدا کرلیا	اپنا معاملہ

بَيْنَهُمْ [5]	زُبُرًا ط	كُلُّ	حِزْبٍۢ	بِمَا [6]	لَدَيْهِمْ
اپنے درمیان	ٹکڑے ٹکڑے	ہر	گروہ	(اس) پر جو	اُن کے پاس (ہے)

فَرِحُوْنَ (53)	فَذَرْهُمْ	فِيْ غَمْرَتِهِمْ [5]	حَتّٰى حِيْنٍ [7] (54)
سب خوش (ہیں)	سو آپ چھوڑ دیں اُنہیں	اُن کی غفلت میں	ایک وقت تک

اَ	يَحْسَبُوْنَ	اَنَّمَا	نُمِدُّهُمْ	بِهٖ [6]
کیا	وہ سب گمان کرتے ہیں	کہ بیشک جو	ہم مدد دے رہے ہیں اُنہیں	اس کے ساتھ

مِنْ مَّالٍ	وَّ	بَنِيْنَ (55) لا	نُسَارِعُ	لَهُمْ
مال سے	اور	بیٹوں (سے)	ہم جلدی کر رہے ہیں	ان کو

فِي الْخَيْرٰتِ ط [2]	بَلْ	لَّا	يَشْعُرُوْنَ [8] (56)	اِنَّ
بھلائیوں میں	بلکہ	نہیں	وہ سب شعور رکھتے	بے شک

الَّذِيْنَ [9]	هُمْ [10]	مِّنْ خَشْيَةِ [2]	رَبِّهِمْ [5]	مُّشْفِقُوْنَ [11] (57) لا
جو (لوگ)	وہ سب	خوف سے	اپنے رب (کے)	سب ڈرنے والے

وَ	الَّذِيْنَ [9]	هُمْ [10]	بِاٰيٰتِ [6]	رَبِّهِمْ [5]
اور	(وہ لوگ) جو	وہ سب	آیات پر	اپنے رب (کی)

يُؤْمِنُوْنَ (58) لا	وَ	الَّذِيْنَ [9]	هُمْ [10]	بِرَبِّهِمْ [6]
وہ سب ایمان لاتے ہیں	اور	(وہ لوگ) جو	وہ سب	اپنے رب کیساتھ

لَا	يُشْرِكُوْنَ [8] (59) لا	وَالَّذِيْنَ [9]	يُؤْتُوْنَ	مَآ
نہیں	وہ سب شریک ٹھہراتے	اور جو	وہ سب دیتے ہیں	جو

اٰتَوْا [12]	وَّ [13]	قُلُوْبُهُمْ [5]	وَجِلَةٌ [2]
وہ سب دے سکیں	اس حال میں کہ	انکے دل	ڈرنے والے (ہیں)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔

2 ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

3 فَاتَّقُوْنِ دراصل فَاتَّقُوْا+نِ+یْ تھا، فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے یہاں یْ تخفیف کیلیے حذف کی گئی ہے۔

4 یہاں علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

5 هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

6 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

7 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

8 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

9 الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے ترجمہ کبھی جو، جنہیں، جنہوں نے کیا جاتا ہے۔

10 علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

11 اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

12 اٰتَوْا کی تَ پر اگر زبر ہو تو یہ فعل ماضی ہوتا ہے اور اگر تُ پر پیش ہو تو وہ فعل امر یعنی اس فعل میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔

13 "وَ" کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

وَ اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ	اور بے شک یہ تمہاری اُمت ہے
اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ اَنَا رَبُّكُمْ	(جو) ایک ہی اُمت ہے اور میں تمہارا رب ہوں
فَاتَّقُوْنِ ﴿52﴾	سو مجھ سے ڈرو۔ ﴿52﴾
فَتَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ	پھر انھوں نے اپنے معاملے (دین) کو جدا جدا کر لیا
بَيْنَهُمْ زُبُرًا ؕ	اپنے درمیان (آپس میں) ٹکڑے ٹکڑے کر کے ،
كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿53﴾	ہر ایک گروہ اس پر جو انکے پاس ہے خوش ہیں ﴿53﴾
فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ	سو آپ اُنہیں ان کی غفلت میں چھوڑ دیں
حَتّٰى حِيْنٍ ﴿54﴾	ایک وقت تک۔ ﴿54﴾
اَيَحْسَبُوْنَ	کیا وہ گمان کرتے ہیں
اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ	کہ بیشک جن (چیزوں) کیساتھ ہم انکی مدد کر رہے ہیں
مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ۙ﴿55﴾	مال (کی فراوانی) اور اولاد (کی کثرت) میں سے۔ ﴿55﴾
نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ	(کہ) ہم ان کو بھلائیاں دینے میں جلدی کر رہے ہیں
بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿56﴾ اِنَّ	(ایسا بالکل نہیں) بلکہ وہ شعور نہیں رکھتے۔ ﴿56﴾ بیشک
الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ	وہ (لوگ) جو اپنے رب کے خوف سے
مُّشْفِقُوْنَ ۙ﴿57﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ	ڈرنے والے ہیں۔ ﴿57﴾ اور وہ (لوگ) جو
بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿58﴾	اپنے رب کی آیات پر ایمان لاتے ہیں۔ ﴿58﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ	اور وہ (لوگ) جو اپنے رب کے ساتھ
لَا يُشْرِكُوْنَ ۙ﴿59﴾	شریک نہیں ٹھہراتے۔ ﴿59﴾
وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَاۤ اٰتَوْا	اور وہ (لوگ) جو جو کچھ (بھی) دے سکیں وہ دیتے ہیں
وَّ قُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ	اس حال میں کہ انکے دل ڈرنے والے ہوتے ہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- هٰذِهٖۤ : ہذا، الہذا، ہذا من فضل ربی۔
- اُمَّتُكُمْ : اُمت، اُمت محمدیہ۔
- وَّاحِدَةً : واحد، وحدانیت۔
- رَبُّكُمْ : رب کائنات، مربی، ربوبیت۔
- فَاتَّقُوْنِ : تقویٰ، متقی۔
- فَتَقَطَّعُوْۤا : قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع۔
- اَمْرَهُمْ : امر، آمر، مامور، امارت، امور۔
- بَيْنَهُمْ : بیان، دلیل بیّن، بیّنہ طور پر۔
- كُلُّ : کل کائنات، کل نمبر۔
- حِزْبٍۭ : حزب اللہ، احزاب۔
- بِمَا : ماحول، ماجرا، مافوق الفطرت۔
- فَرِحُوْنَ : فرحت بخش، مفرح قلب۔
- فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
- حَتّٰى : حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔
- نُمِدُّهُمْ : مدد و معاون، معاونت۔
- بِهٖ : بالکل، بہر حال، بالمشافہ۔
- مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
- مَّالٍ : مال و دولت، مال و متاع۔
- بَنِيْنَ : ابن الوقت، ابن عمر۔
- نُسَارِعُ : سرعت، سریع الحرکت۔
- الْخَيْرٰتِ : خیر و عافیت، صبح بخیر۔
- لَّا : لاتعداد، لاجواب، لاعلاج۔
- بَلْ : بلکہ۔
- يَشْعُرُوْنَ : شعور، لاشعور، شعوری طور پر۔
- خَشْيَةِ : خشیت الٰہی، خشوع و خضوع۔
- بِاٰيٰتِ : آیت، آیات قرآنی۔
- يُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مومن، امن۔
- يُشْرِكُوْنَ : شرک، مشرکین۔
- قُلُوْبُهُمْ : قلب، قلب و سکون۔

اَنَّهُمْ	اِلٰى رَبِّهِمْ [1]	رٰجِعُوْنَ [2] لا (60)	اُولٰٓئِكَ [3]	يُسٰرِعُوْنَ
کہ بلاشبہ وہ	اپنے رب کی طرف	سب لوٹنے والے	یہ (لوگ)	وہ سب جلدی کرتے ہیں

فِي الْخَيْرٰتِ [4]	وَهُمْ	لَهَا [5]	سٰبِقُوْنَ [2] (61)	وَ
بھلائیوں میں	اور وہ سب	ان کیلیے	سب سبقت کرنے والے	اور

لَا	نُكَلِّفُ	نَفْسًا [6]	اِلَّا	وُسْعَهَا
نہیں	ہم تکلیف دیتے	کسی نفس (کو)	مگر	اس کی وسعت (کے مطابق)

وَ	لَدَيْنَا	كِتٰبٌ [6]	يَّنْطِقُ	بِالْحَقِّ [7][8]
اور	ہمارے پاس	ایک کتاب (ہے)	وہ بولتی ہے	حق کے ساتھ

وَ	هُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ [9][10] (62)	بَلْ
اور	وہ سب	نہیں	وہ سب ظلم کیے جائیں گے	بلکہ

قُلُوْبُهُمْ [1]	فِيْ غَمْرَةٍ	مِّنْ هٰذَا	وَ	لَهُمْ [5]
ان کے دل	غفلت میں (ہیں)	اس سے	اور	ان کیلیے

اَعْمَالٌ	مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ [11][12]	هُمْ	لَهَا [5]	عٰمِلُوْنَ [2] (63)
اعمال (ہیں)	اس کے علاوہ	وہ سب	ان (اعمال) کو	سب کرنیوالے

حَتّٰٓى	اِذَآ	اَخَذْنَا [13]	مُتْرَفِيْهِمْ [14]	بِالْعَذَابِ [7]
یہاں تک کہ	جب	ہم پکڑیں گے	انکے سب خوشحال لوگوں کو	عذاب کے ساتھ

اِذَا [15]	هُمْ	يَجْـَٔرُوْنَ (64) ط	لَا	تَجْـَٔرُوا [16]	الْيَوْمَ قف
اس وقت	وہ سب	وہ سب چیخ وپکار کریں گے	مت	تم سب چیخو چلّاؤ	آج

اِنَّكُمْ	مِّنَّا [17]	لَا	تُنْصَرُوْنَ [9][10] (65)	قَدْ	كَانَتْ
بے شک تم	ہم سے	نہیں	تم سب مدد کیے جاؤ گے	یقیناً	تھی

اٰيٰتِيْ	تُتْلٰى [4]	عَلَيْكُمْ	فَكُنْتُمْ	عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ
میری آیتیں	پڑھی جاتیں	تم پر	تو تم تھے	اپنی ایڑیوں پر

تَنْكِصُوْنَ لا (66)	مُسْتَكْبِرِيْنَ ج	بِهٖ [7]	سٰمِرًا
تم سب پھر جایا کرتے (تھے)	سب تکبر کرنے والے	اس پر	افسانہ گوئی کرتے ہوئے (رات کو)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔
2. فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔
3. اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔
4. ات اسم کے آخر میں اور تَ فعل کے شروع میں مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
5. لَهَا اور لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوتا ہے۔
6. ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
7. بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
8. اس سے مراد ہر ایک کا نامہ اعمال ہے یعنی جو کچھ اس میں درج ہو گا وہ سچ سچ بتادے گی۔
9. یُ اور تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے
10. لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
11. یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
12. ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔
13. اَخَذْنَا فعل ماضی ہے لیکن اِذَا کے بعد عموماً فعل کا ترجمہ مستقبل میں کیا جاتا ہے۔
14. یہ دراصل مُتْرَفِيْنَ + هِمْ ہے۔ قواعد کی رُو سے نَ گر گیا ہے۔
15. اِذَا کا ترجمہ عموماً جب، کبھی اچانک اور کبھی اس وقت بھی کیا جاتا ہے۔
16. لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
17. مِنَّا دراصل مِنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔

اَنَّهُمْ	(اس بات سے) کہ بلاشبہ وہ
اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿60﴾	اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ ﴿60﴾
اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ	یہی لوگ ہیں (کہ) وہ بھلائیوں میں جلدی کرتے ہیں
وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿61﴾	اور وہ ان (بھلائیوں) کیلیے سبقت کرنیوالے ہیں۔ ﴿61﴾
وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا	اور ہم کسی نفس کو تکلیف نہیں دیتے
اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا	مگر اس کی وسعت کے مطابق اور ہمارے پاس
كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ	ایک کتاب ہے (جو) حق کے ساتھ بولتی ہے
وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿62﴾ بَلْ	اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿62﴾ بلکہ
قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا	انکے دل اس (قرآن) سے غفلت میں (پڑے ہوئے) ہیں
وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ	اور انکے لیے اس کے علاوہ کئی (بُرے) اعمال ہیں
هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿63﴾	(جو) وہ ان کو کرنے والے ہیں۔ ﴿63﴾
حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا	یہاں تک کہ جب ہم پکڑیں گے
مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ	ان کے خوشحال لوگوں کو عذاب کے ساتھ
اِذَا هُمْ يَجْئَرُوْنَ ﴿64﴾	(تو) اس وقت وہ چیخ وپکار کریں گے۔ ﴿64﴾
لَا تَجْئَرُوا الْيَوْمَ	(اُنہیں کہا جائے گا) آج مت چیخو چلّاؤ
اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿65﴾	بیشک ہماری طرف سے تم مدد نہیں کیے جاؤ گے ﴿65﴾
قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ	یقیناً (دنیا میں) میری آیتیں تم پر پڑھی جاتیں تھیں
فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿66﴾	تو تم اپنی ایڑیوں پر پھر جایا کرتے تھے۔ ﴿66﴾
مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهٖ	اس (قرآن) کے بارے میں تکبر کرتے ہوئے
سٰمِرًا	(رات کو) افسانہ گوئی کرتے ہوئے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اِلٰى	: مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
رٰجِعُوْنَ	: رجوع، رجعت پسندی۔
يُسٰرِعُوْنَ	: سرعت، سریع الحرکت۔
الْخَيْرٰتِ	: خیروعافیت، صبح بخیر۔
وَ	: من و عن، حج و عمرہ۔
سٰبِقُوْنَ	: سبقت، سبقت لسانی۔
نُكَلِّفُ	: مکلف، تکلیف۔
نَفْسًا	: نفس، نفسا نفسی۔
اِلَّا	: الاماشاءاللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔
وُسْعَهَا	: وسعت، وسیع و عریض۔
كِتٰبٌ	: کتاب، کتب، کتاب اللہ۔
يَّنْطِقُ	: نطق، حیوان ناطق، منطق۔
بِالْحَقِّ	: حق بات، حق وباطل، حقوق۔
لَا	: لاتعداد، لاجواب، لاعلاج۔
يُظْلَمُوْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، ظلمات۔
بَلْ	: بلکہ۔
قُلُوْبُهُمْ	: قلب، قلب وسکون۔
فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الوقت۔
مِّنْ	: منجانب، من حیث القوم۔
هٰذَا	: لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی۔
اَعْمَالٌ	: عمل، عامل، معمولات۔
حَتّٰٓى	: حتی کہ، حتی الامکان۔
اَخَذْنَا	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
بِالْعَذَابِ	: عذاب الٰہی، عذاب قبر۔
الْيَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
تُنْصَرُوْنَ	: نصر، نصرت، ناصر، انصار۔
اٰيٰتِيْ	: آیت، آیات قرآنی۔
تُتْلٰى	: تلاوت، وحی متلوّ۔
عَلٰٓى	: علی الاعلان، علی العموم۔
مُسْتَكْبِرِيْنَ	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔

تَهۡجُرُوۡنَ ﴿67﴾	اَفَلَمۡ [1]	يَدَّبَّرُوا [2][3]	الۡقَوۡلَ	اَمۡ [4]
تم سب بے ہودہ گوئی کرتے (تھے)	تو کیا نہیں	ان سب نے غور کیا	بات (پر)	یا

جَآءَهُمۡ	مَّا	لَمۡ	يَاۡتِ [2]	اٰبَآءَهُمُ	الۡاَوَّلِيۡنَ [5] ﴿68﴾ ز
آئی ہے ان کے پاس	جو	نہیں	وہ آئی	انکے باپ دادا (کے پاس)	پہلے

اَمۡ [4]	لَمۡ	يَعۡرِفُوۡا [2]	رَسُوۡلَهُمۡ	فَهُمۡ	لَهٗ
یا	نہیں	ان سب نے پہچانا	اپنے رسول (کو)	تو وہ	اس کا

مُنۡكِرُوۡنَ [6] ﴿69﴾ ز	اَمۡ	يَقُوۡلُوۡنَ	بِهٖ [7]	جِنَّةٌ ط [9][8]	بَلۡ
سب انکار کرنیوالے (ہیں)	یا	وہ سب کہتے ہیں	اس کو	کوئی جنون (ہے)	بلکہ

جَآءَهُمۡ	بِالۡحَقِّ [7]	وَ	اَكۡثَرُهُمۡ	لِلۡحَقِّ
وہ آیا ان کے پاس	حق کے ساتھ	اور	ان کے اکثر	حق کو

كٰرِهُوۡنَ ﴿70﴾	وَلَوِ	اتَّبَعَ	الۡحَقُّ [10]	اَهۡوَآءَهُمۡ
سب ناپسند کرنیوالے (ہیں)	اور اگر	پیروی کرے	حق	ان کی خواہشات

لَفَسَدَتِ [11]	السَّمٰوٰتُ [8][10]	وَالۡاَرۡضُ	وَ	مَنۡ	فِيۡهِنَّ ط
یقیناً بگڑ جائیں	آسمان	اور زمین	اور	جو	ان میں (ہے)

بَلۡ	اَتَيۡنٰهُمۡ [12]	بِذِكۡرِهِمۡ [7]	فَهُمۡ	عَنۡ ذِكۡرِهِمۡ
بلکہ	ہم لائے ہیں ان کے پاس	ان کی نصیحت کو	تو وہ	اپنی نصیحت سے

مُّعۡرِضُوۡنَ [6] ط ﴿71﴾	اَمۡ [4]	تَسۡـَٔلُهُمۡ	خَرۡجًا	فَخَرَاجُ
سب منہ موڑنے والے	یا	آپ سوال کرتے ہیں ان سے	اُجرت (کا)	تو اُجرت

رَبِّكَ	خَيۡرٌ صلے	وَّ	هُوَ	خَيۡرُ	الرّٰزِقِيۡنَ ﴿72﴾
تیرے رب (کی)	بہتر (ہے)	اور	وہ	بہتر (ہے)	سب رزق دینے والوں (سے)

وَ	اِنَّكَ	لَتَدۡعُوۡهُمۡ	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿73﴾
اور	بلاشبہ آپ	یقیناً آپ بلاتے ہیں اُنہیں	راستے کی طرف سیدھے

الربع

وَ	اِنَّ	الَّذِيۡنَ	لَا يُؤۡمِنُوۡنَ [13]	بِالۡاٰخِرَةِ [7][8]
اور	بے شک	جو (لوگ)	نہیں وہ سب ایمان رکھتے	آخرت پر

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. "أ" کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
2. لَمۡ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے اس لیے علامت یہ کا ترجمہ وہ کی بجائے اُن کیا گیا ہے۔
3. يَدَّبَّرُوا دراصل يَتَدَبَّرُوا تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے تَ کو دَ سے بدل کر دَ میں مدغم کیا گیا ہے۔
4. اَمۡ جب أَ کے بعد اُسی جملے میں آئے تو ترجمہ یا کیا جاتا ہے یہاں بعد میں آنے والے تینوں اَمۡ کا تعلق پہلے اَ سے ہے اسی لیے سب کا ترجمہ یا کیا گیا ہے۔
5. یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
6. اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
7. بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
8. ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
9. ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔
10. فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔
11. تِ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔
12. اٰتَيۡنَا کا اصل ترجمہ ہے ہم آئے ہیں لیکن جب اس کے بعد علامت بِ ہو تو پھر ترجمہ ہم لائے ہیں ہوتا ہے۔
13. لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

تَهْجُرُوْنَ ﴿67﴾	تم بے ہودہ گوئی کرتے تھے۔ ﴿67﴾
اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ	تو کیا انھوں نے (اس) کلام (قرآن) پر خوب غور نہیں کیا
اَمْ جَآءَهُمْ مَّا	یا ان کے پاس (وہ چیز) آئی ہے جو
لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿68﴾	ان کے پہلے باپ دادا کے پاس نہیں آئی تھی۔ ﴿68﴾
اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ	یا انہوں نے اپنے رسول کو نہیں پہچانا
فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿69﴾	تو وہ اُس کا انکار کرنے والے ہیں۔ ﴿69﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ	یا وہ کہتے ہیں اس کو کوئی جنون ہے
بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ	بلکہ وہ ان کے پاس حق لے کر آیا
وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿70﴾	اور انکے اکثر حق کو ناپسند کرنے والے ہیں۔ ﴿70﴾
وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ	اور اگر حق ان کی خواہشات کی پیروی کرے
لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ	(تو) یقیناً آسمان اور زمین بگڑ جائیں
وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ	اور (وہ بھی) جو کوئی ان میں ہے
بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ	بلکہ ہم ان کے پاس ان کی نصیحت لائے ہیں
فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿71﴾ ؕ	تو وہ اپنی نصیحت سے منہ موڑنے والے ہیں۔ ﴿71﴾
اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا	یا آپ ان سے کسی اُجرت کا سوال کرتے ہیں؟
فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ	تو آپ کے رب کی اجرت بہت بہتر ہے
وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿72﴾	اور وہ سب رزق دینے والوں سے بہتر ہے۔ ﴿72﴾
وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ	اور بلاشبہ یقیناً آپ انہیں بلاتے ہیں
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿73﴾	سیدھے راستے (اسلام) کی طرف۔ ﴿73﴾
وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	اور بے شک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يَدَّبَّرُوْا	: تدبر، تدبیر، مدبر۔
الْقَوْلَ	: قول، اقوال، مقولہ۔
مَّا	: ماحول، ماجرا، مافوق الفطرت۔
اٰبَآءَهُمْ	: آبائی گاؤں، آباؤ اجداد۔
الْاَوَّلِيْنَ	: اوّل انعام یافتہ، کلاس اوّل۔
يَعْرِفُوْا	: تعارف، معروف، معرفت۔
رَسُوْلَهُمْ	: رسول، مرسل، رسالت۔
مُنْكِرُوْنَ	: منکر، انکار، منکر نکیر۔
جِنَّةٌ	: مجنون، جن۔
بَلْ	: بلکہ۔
بِالْحَقِّ	: حق و باطل، حق بات، حقوق۔
وَ	: کتاب و سنت، حج و عمرہ۔
اَكْثَرُهُمْ	: اکثر، اکثریت، اکثر اوقات۔
كٰرِهُوْنَ	: کراہت، مکروہ۔
اتَّبَعَ	: اتباع، تابع، متبع سنت، تابعی۔
اَهْوَآءَهُمْ	: ہوائے نفس۔
لَفَسَدَتِ	: فساد، مفسد، فاسد مادہ۔
السَّمٰوٰتُ	: کتب سماویہ، ارض و سما۔
بِذِكْرِهِمْ	: ذکر، اذکار، تذکرہ۔
مُّعْرِضُوْنَ	: اعراض،
تَسْـَٔلُهُمْ	: سوال، سائل، سوالی۔
خَرْجًا	: خارج، خروج، اخراج۔
خَيْرٌ	: خیر و شر، خیر و عافیت۔
الرّٰزِقِيْنَ	: رزق، رازق، رزّاق۔
لَتَدْعُوْهُمْ	: دعوت، مدعو، دعوت نامہ۔
اِلٰى	: مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
صِرَاطٍ	: صراط، صراط مستقیم۔
لَا	: لاتعداد، لاجواب، لاعلاج۔
يُؤْمِنُوْنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔
بِالْاٰخِرَةِ	: آخرت، اُخروی زندگی۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

عَنِ الصِّرَاطِ	لَنٰكِبُوۡنَ [1] (74)	وَلَوۡ	رَحِمۡنٰهُمۡ	وَ
راستے سے	یقیناً سب انحراف کرنے والے (ہیں)	اور اگر	ہم رحم کریں ان پر	اور

كَشَفۡنَا	مَا [2]	بِهِمۡ [3]	مِّنۡ ضُرٍّ [4][5]	لَّلَجُّوۡا [1]	فِيۡ طُغۡيَانِهِمۡ
ہم دور کر دیں	جو	ان کو	کوئی تکلیف (پہنچی ہے)	ضرور اصرار کریں	اپنی سرکشی میں

يَعۡمَهُوۡنَ (75)	وَ	لَقَدۡ [1]	اَخَذۡنٰهُمۡ	بِالۡعَذَابِ [3]	فَمَا [2]
وہ سب بھٹکتے ہیں	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے پکڑا اُنہیں	عذاب کے ساتھ	پھر نہ

اسۡتَكَانُوۡا	لِرَبِّهِمۡ	وَمَا [2]	يَتَضَرَّعُوۡنَ [6] (76)	حَتّٰۤى
وہ سب جھکے	اپنے رب کیلیے	اور نہ	وہ سب عاجزی اختیار کرتے تھے	یہاں تک کہ

اِذَا [7]	فَتَحۡنَا	عَلَيۡهِمۡ	بَابًا	ذَا عَذَابٍ شَدِيۡدٍ
جب	ہم نے کھولا	ان پر	دروازہ	سخت عذاب والا

ع 4 27 4

اِذَا [7]	هُمۡ [8]	فِيۡهِ	مُبۡلِسُوۡنَ (77) ع	وَهُوَ	الَّذِىۡۤ
اچانک	وہ سب	اس میں	سب نااُمید ہونے والے	اور وہ	جس نے

اَنۡشَاَ [9]	لَـكُمُ	السَّمۡعَ	وَ	الۡاَبۡصَارَ	وَ	الۡاَفۡـئِدَةَ ؕ [10]
پیدا کیا	تمہارے لیے	کان	اور	آنکھیں	اور	دل

قَلِيۡلًا مَّا [11]	تَشۡكُرُوۡنَ (78)	وَهُوَ	الَّذِىۡ	ذَرَاَكُمۡ	فِى الۡاَرۡضِ
بہت ہی کم	تم سب شکر ادا کرتے ہو	اور وہ	جس نے	پھیلایا تمہیں	زمین میں

وَ	اِلَيۡهِ	تُحۡشَرُوۡنَ [12] (79)	وَهُوَ	الَّذِىۡ	يُحۡىٖ
اور	اس کی طرف	تم سب اکٹھے کیے جاؤ گے	اور وہ	جو	وہ زندگی دیتا ہے

وَ	يُمِيۡتُ	وَلَهُ	اخۡتِلَافُ [13]	الَّيۡلِ	وَ	النَّهَارِ ؕ
اور	وہ موت دیتا ہے	اور اسی کیلیے (ہے)	بدلتے رہنا	رات	اور	دن (کا)

اَفَلَا	تَعۡقِلُوۡنَ (80)	بَلۡ	قَالُوۡا	مِثۡلَ	مَا
کیا پس نہیں	تم سب سمجھتے	بلکہ	اُنہوں نے کہا	(اس کی) مثل	جو

قَالَ	الۡاَوَّلُوۡنَ (81)	قَالُوۡۤا	ءَاِذَا [7][14]	مِتۡنَا [15]
کہا	پہلوں (نے)	ان سب نے کہا	کیا جب	ہم مرجائیں گے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لَ اور قَدۡ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں جنکا ترجمہ یقیناً، بلاشبہ یا ضرور کیا جاتا ہے۔

[2] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[3] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[4] یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[5] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[6] علامت "ت" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[7] اِذَا کا ترجمہ عموماً جب اور کبھی اچانک بھی کیا جاتا ہے۔

[8] علامت هُمۡ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

[9] فعل کے شروع میں "اَ" کبھی فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کیلیے بھی آتا ہے مثلاً: نَشَاَ: وہ پیدا ہوا، اَنۡشَاَ: اُس نے پیدا کیا۔

[10] یہاں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔

[11] یہاں مَا زائد ہے جو تاکید کے لیے آیا ہے

[12] علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

[13] اخۡتِلَافُ یعنی رات اور دن کا ایک دوسرے کے پیچھے آنا۔

[14] علامت "اَ" کبھی کبھار قرآنی کتابت میں "ءَ" بھی لکھا جاتا ہے اور اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔

[15] مِتۡنَا فعل ماضی ہے اِذَا کے بعد فعل کا ترجمہ حال یا مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿74﴾	(وہ اصل) راستے سے یقیناً انحراف کرنے والے ہیں ﴿74﴾
وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا	اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور ہم دور کر دیں
مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا	انکو جو (بھی) کوئی تکلیف ہے تو بھی ضرور وہ اصرار کریں
فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿75﴾	اپنی سرکشی میں، (اور) وہ بھٹکتے پھریں۔ ﴿75﴾
وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے انہیں عذاب کے ساتھ پکڑا
فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ	پھر (بھی) وہ اپنے رب کے سامنے نہ جھکے
وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿76﴾	اور نہ وہ عاجزی اختیار کرتے تھے۔ ﴿76﴾
حَتّٰٓى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ	یہاں تک کہ جب ہم نے ان پر کھول دیا
بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ	سخت عذاب والا دروازہ
اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿77﴾ ع 4 27 4	(تو) اچانک وہ اس میں نااُمید ہونیوالے ہو گئے۔ ﴿77﴾
وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ	اور وہی (اللہ) ہے جس نے تمہارے لیے پیدا کیے
السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ط	کان اور آنکھیں اور دل
قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿78﴾	تم بہت ہی کم شکر ادا کرتے ہو۔ ﴿78﴾
وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ	اور (اللہ) وہ ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا
وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿79﴾	اور اسی کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ ﴿79﴾
وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ	اور وہی ہے جو زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے
وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ط	اور رات اور دن کا بدلتے رہنا اسی کا (تصرف) ہے
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿80﴾ بَلْ قَالُوْا	تو کیا تم نہیں سمجھتے۔ ﴿80﴾ بلکہ انھوں نے کہا
مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿81﴾	(بالکل) اس کی مثل جو پہلوں نے کہا تھا۔ ﴿81﴾
قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا	انہوں نے کہا کیا جب ہم مر جائیں گے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- الصِّرَاطِ : پل صراط، صراط مستقیم۔
- رَحِمْنٰهُمْ : رحم، رحمت، رحیم، رحمٰن۔
- كَشَفْنَا : کشف، انکشاف۔
- مَا : ماحول، ماجرا، مافوق الفطرت۔
- مِّنْ : منجانب، من حیث القوم۔
- ضُرٍّ : ضرر، ضرر رساں، مضر۔
- فِيْ : فی الحال، فی الحقیقت۔
- طُغْيَانِهِمْ : طغیانی، طاغوتی طاقتیں۔
- اَخَذْنٰهُمْ : اخذ، ماخذ، مواخذہ، ماخوذ۔
- حَتّٰٓى : حتیٰ کہ، حتی الامکان۔
- فَتَحْنَا : فتح، فتح و نصرت، فتح یاب۔
- عَلَيْهِمْ : علی الاعلان، علی العموم۔
- بَابًا : باب، ابواب، باب پاکستان۔
- شَدِيْدٍ : شدید، شدت پسند، تشدد۔
- اَنْشَاَ : نشوونما۔
- السَّمْعَ : سمع و بصر، محفل سماع۔
- الْاَبْصَارَ : بصارت، علیٰ وجہ البصیرت۔
- قَلِيْلًا : قلیل، قلیل مدت، الا قلیل۔
- تَشْكُرُوْنَ : شکر گزار، شاکر، مشکور۔
- الْاَرْضِ : ارض و سما، قطعہ اراضی۔
- تُحْشَرُوْنَ : حشر، حاشر، میدان محشر۔
- يُحْيٖ : حیات جاوداں، حیاتی و مماتی۔
- يُمِيْتُ، مِتْنَا : موت و حیات، حیاتی و مماتی۔
- اخْتِلَافُ : مختلف، اختلافات۔
- الَّيْلِ : لیل و نہار، قیام اللیل۔
- النَّهَارِ : نہار منہ، لیل و نہار۔
- تَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول۔
- بَلْ : بلکہ۔
- قَالُوْا : قول، اقوال، اقوال زریں۔
- الْاَوَّلُوْنَ : اوّل انعام یافتہ، کلاس اوّل۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ كُنَّا [1]	تُرَابًا	وَّعِظَامًا	ءَ	اِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ (82)
اور ہم ہو جائیں گے	مٹی	اور ہڈیاں	کیا	واقعی ہم	ضرور سب اٹھائے جانے والے

لَقَدْ	وُعِدْنَا نَحْنُ [2]	وَ	اٰبَآؤُنَا	هٰذَا
بلاشبہ یقیناً	ہم وعدہ دیے گئے	اور	ہمارے باپ دادا	یہ

مِنْ قَبْلُ	اِنْ [3]	هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ [4] (83)
(اس) سے پہلے	نہیں	یہ	مگر	قصے کہانیاں	پہلے (لوگوں کی)

قُلْ	لِّمَنِ [5] [6]	الْاَرْضُ	وَمَنْ [6]	فِيْهَآ	اِنْ
آپ کہہ دیجیے	کس کی (ہے)	زمین	اور جو	اس میں (ہے)	اگر

كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ (84)	سَيَقُوْلُوْنَ [7]	لِلّٰهِ ؕ [5]	قُلْ
ہو تم	تم سب جانتے ہو	عنقریب ضرور وہ سب کہیں گے	اللہ کے لیے	آپ کہہ دیجیے

اَفَلَا [8]	تَذَكَّرُوْنَ [9] (85)	قُلْ	مَنْ [6]	رَّبُّ
تو کیا پس نہیں	تم سب نصیحت حاصل کرتے	آپ کہہ دیجیے	کون (ہے)	رب

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ	وَ	رَبُّ	الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (86)
ساتوں آسمان (کا)	اور	رب	بہت بڑے عرش (کا)

سَيَقُوْلُوْنَ [7]	لِلّٰهِ ؕ [5]	قُلْ	اَفَلَا [8]	تَتَّقُوْنَ (87)
عنقریب ضرور وہ سب کہیں گے	اللہ ہی کیلیے	کہہ دیجیے	تو کیا نہیں	تم سب ڈرتے

قُلْ	مَنْۢ [6]	بِيَدِهٖ [10]	مَلَكُوْتُ [11]	كُلِّ شَيْءٍ	وَّهُوَ
آپ کہہ دیجیے	کون	اسکے ہاتھ میں	بادشاہی	ہر چیز (کی)	اور وہ

يُجِيْرُ	وَ	لَا يُجَارُ [12]	عَلَيْهِ	اِنْ	كُنْتُمْ
وہ پناہ دیتا ہے	اور	نہیں پناہ دی جاسکتی	اس پر	اگر	ہو تم

تَعْلَمُوْنَ (88)	سَيَقُوْلُوْنَ [7]	لِلّٰهِ ؕ [5]	قُلْ
تم سب جانتے ہو	عنقریب ضرور وہ سب کہیں گے	اللہ ہی کیلیے	آپ کہہ دیجیے

فَاَنّٰى	تُسْحَرُوْنَ (89)	بَلْ	اَتَيْنٰهُمْ [14]	بِالْحَقِّ
پھر کہاں	تم سب جادو کیے جاتے ہو	بلکہ	ہم لائے ہیں انکے پاس	حق کو

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] كُنَّا فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

[2] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ اور نَحْنُ صرف تاکید کے لیے آیا ہے۔

[3] اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے اور اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّآ آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

[4] یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[5] اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ عموماً کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

[6] مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون یا کس بھی کیا جاتا ہے۔

[7] فعل کے شروع میں "سَ" میں مستقبل قریب میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] "أَ" کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[9] یہ تَتَذَكَّرُوْنَ تھا تخفیف کی غرض سے ایک تَ حذف ہے اس فعل میں تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[10] یہاں بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔

[11] مَلَكُوْتُ ایسی کامل ملکیت اور بادشاہت کہ جس میں کسی قسم کا کوئی نقص نہ ہو مُلْك اور مِلْك دونوں کے مفہوم میں مبالغہ پیدا کرنے کے لیے یہ لفظ استعمال کیا گیا۔

[12] يُجَارُ دراصل يُجْوَرُ تھا قاعدے کے مطابق و کی زبر پچھلے حرف کو دے کر و کو "ا" سے بدلا گیا یہاں یہ کے ترجمہ کی ضرورت نہیں اور اس کا مفہوم یہ ہے کہ اسکی پکڑ یا عذاب سے کوئی نہیں بچاسکتا۔

[14] اَتَيْنٰهُمْ کا اصل ترجمہ ہے ہم آئے ہیں انکے پاس لیکن جب اس کے بعد علامت بِ ہو تو پھر ترجمہ ہم لائے ہیں انکے پاس ہوتا ہے۔

وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا	اور ہم مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے
ءَ اِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿82﴾	کیا واقعی ہم ضرور اٹھائے جانے والے ہیں۔ ﴿82﴾
لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ	بلاشبہ یقیناً ہمیں وعدہ دیا گیا
وَ اٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ	اور یہی (وعدہ) اس سے قبل ہمارے باپ دادا کو (بھی دیا گیا)
اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿83﴾	نہیں ہیں یہ مگر پہلے لوگوں کے قصے کہانیاں (اور بس)۔ ﴿83﴾
قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ	کہہ دیجئے (یہ) زمین اور جو (کچھ) اس میں ہے کس کا ہے؟
اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿84﴾	اگر تم جانتے ہو۔ ﴿84﴾
سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ	عنقریب ضرور کہیں گے اللہ کا ہے، کہہ دیجئے
اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿85﴾	تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے۔ ﴿85﴾
قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ	کہہ دیجئے ساتوں آسمانوں کا رب کون ہے
وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿86﴾	اور عرش عظیم کا رب (کون ہے)۔ ﴿86﴾
سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ	عنقریب ضرور کہیں گے اللہ ہی کے لئے ہے
قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿87﴾	آپ کہہ دیجیے تو کیا تم ڈرتے نہیں۔ ﴿87﴾
قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ	آپ کہہ دیجیے (کہ) کون ہے (کہ) اُسی کے ہاتھ میں ہے؟
مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ	ہر چیز کی بادشاہی ہے اور وہ پناہ دیتا ہے
وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ	اور نہیں پناہ دی جاسکتی اس پر (یعنی اسکے مقابلے میں)
اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿88﴾	اگر تم جانتے ہو۔ ﴿88﴾
سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ	عنقریب ضرور وہ کہیں گے (ایسی بادشاہی) اللہ ہی کیلیے ہے
قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿89﴾	کہہ دیجیے پھر کہاں سے تم جادو کیے جاتے ہو۔ ﴿89﴾
بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ	بلکہ ہم ان کے پاس حق لائے ہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ	قرآن وسنّت، حج وعمرہ۔
تُرَابًا	تربت۔
لَمَبْعُوْثُوْنَ	بعثت، مبعوث۔
وُعِدْنَا	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
اٰبَآؤُنَا	آباؤاجداد، آبائی گاؤں۔
هٰذَا	الہٰذا، ہٰذا من فضل ربی۔
مِنْ	منجانب، من حیث القوم۔
قَبْلُ	قبل از وقت، قبل الکلام۔
اِلَّآ	الاماشاءاللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔
الْاَوَّلِيْنَ	اوّلین فرصت میں، قرون اولیٰ۔
قُلْ	قول، مقولہ، اقوال زریں۔
الْاَرْضُ	ارض وسما، ارض مقدس۔
فِيْهَآ	فی الحال، فی الحقیقت۔
تَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
اَفَلَا	لاتعداد، لاجواب، لاعلم۔
تَذَكَّرُوْنَ	ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔
رَبُّ	رب، توحید ربوبیت، مربی۔
السَّمٰوٰتِ	کتب سماویہ، ارض وسما۔
السَّبْعِ	قرأت سبعہ، اُسبوعی اجلاس۔
الْعَرْشِ	عرش الٰہی، عرش وفرش۔
الْعَظِيْمِ	اجر عظیم، عظمت، معظم، تعظیم۔
تَتَّقُوْنَ	تقویٰ، متقی۔
بِيَدِهٖ	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
مَلَكُوْتُ	مالک الملک، ملک فیصل۔
كُلِّ	کل نمبر، کل کائنات۔
شَيْءٍ	شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔
سَيَقُوْلُوْنَ	قول، اقوال، مقولہ۔
تُسْحَرُوْنَ	سحر، ساحر، سحر کن آواز۔
بَلْ	بلکہ۔
بِالْحَقِّ	حق بات، حقیقی بھائی، حقیقت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

وَ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ [1] (90)	مَا [2]	اتَّخَذَ	اللّٰهُ [3]
اور	بیشک وہ	یقیناً سب جھوٹ بولنے والے (ہیں)	نہیں	بنائی	اللہ نے

مِنْ وَّلَدٍ [4][5]	وَّمَا [2]	كَانَ	مَعَهٗ	مِنْ اِلٰهٍ [4][5]	اِذًا [6]
کوئی اولاد	اور نہ	ہے	اس کے ساتھ	کوئی معبود	اس وقت

لَّذَهَبَ [1][7]	كُلُّ	اِلٰهٍ	بِمَا [8]	خَلَقَ	وَ
ضرور لے جاتا	ہر	معبود	(اس) کو جو	اس نے پیدا کیا	اور

لَعَلَا [1]	بَعْضُهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ ؕ	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	عَمَّا [9]
ضرور چڑھائی کرتا	ان کا بعض	بعض پر	پاک ہے	اللہ	(اس) سے جو

يَصِفُوْنَ (91) لا	عٰلِمِ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	فَتَعٰلٰى [10]
وہ سب بیان کرتے ہیں	جاننے والا (ہے)	غیب (کا)	اور	حاضر (کا)	پس وہ بہت بلند

ع 15 5 5

عَمَّا [9]	يُشْرِكُوْنَ (92) ع	قُلْ	رَّبِّ [11]	اِمَّا [12]
(اس) سے جو	وہ سب شریک بناتے ہیں	کہہ دیجیے	(اے میرے) رب	اگر

تُرِيَنِّيْ [13]	مَا [2]	يُوْعَدُوْنَ [14] (93) لا	رَبِّ [11]	فَلَا
واقعی تو دکھائے مجھے	جو	وہ سب وعدہ دیے جاتے ہیں	(اے میرے) رب	پس نہ

تَجْعَلْنِيْ	فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (94)	وَ	اِنَّا [15]	عَلٰٓى
تو شامل کرنا مجھے	ظالم لوگوں میں	اور	بیشک ہم	(اس) پر

اَنْ	نُّرِيَكَ	مَا [2]	نَعِدُهُمْ	لَقٰدِرُوْنَ [1][16] (95)
کہ	ہم دکھائیں آپ کو	جو	ہم وعدہ کرتے ہیں ان سے	ضرور قدرت رکھنے والے

اِدْفَعْ	بِالَّتِيْ [8]	هِيَ	اَحْسَنُ [17]	السَّيِّئَةَ ؕ
آپ ہٹائیے	(اس) سے جو	وہ	بہت اچھا	برائی (کو)

نَحْنُ	اَعْلَمُ [17]	بِمَا [8]	يَصِفُوْنَ (96)	وَ	قُلْ
ہم	خوب جاننے والے	(اس) کو جو	وہ سب بیان کرتے ہیں	اور	آپ کہہ دیجیے

رَّبِّ [11]	اَعُوْذُ	بِكَ [8]	مِنْ هَمَزٰتِ	الشَّيٰطِيْنِ (97) لا
(اے میرے) رب	میں پناہ مانگتا ہوں	تجھ سے	وسوسوں سے	شیاطین (کے)

1. لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے، جسکا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔
2. مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔
3. فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔
4. یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
5. ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔
6. اِذًا کا ترجمہ تب یا اس وقت ہوتا ہے اور اِذْ، اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔
7. ذَهَبَ کا اصل ترجمہ ہے وہ گیا لیکن جب اس کے بعد علامت بِ ہو تو پھر ترجمہ لے گیا ہوتا ہے۔
8. بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔
9. عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔
10. "تَ" اور کھڑی زبر جو کہ "ا" کے قائم مقام ہے، دونوں میں مبالغے کا مفہوم ہے۔
11. یہ دراصل یَارَبِّیْ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے "یْ" تخفیف کے لیے حذف ہیں۔
12. اِمَّا دراصل اِنْ + مَا کا مجموعہ ہے اِنْ کا ترجمہ اگر ہے اور مَا زائدہ ہے جو تاکید کے لیے آیا ہے۔
13. تُرِيَنِّيْ دراصل تُرِيَنَّنِيْ تھا، تخفیف کے لیے ایک "نْ" کو حذف کیا گیا ہے، فعل کے آخر میں نّ تاکید کے لیے آیا ہے۔
14. یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔
15. اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔
16. وْنَ کے الگ ترجمہ کی ضرورت نہیں۔
17. شروع میں علامت "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

وَاِنَّهُمۡ لَكٰذِبُوۡنَ ﴿90﴾	اور بے شک وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ ﴿90﴾
مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنۡ وَّلَدٍ	اللہ نے کوئی اولاد نہیں بنائی
وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنۡ اِلٰهٍ	اور نہ اس کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے
اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍ	(اگر ایسا ہوتا تو) اس وقت ہر معبود ضرور لے جاتا
بِمَا خَلَقَ	اس کو جو اس نے پیدا کیا ہوتا
وَلَعَلَا بَعۡضُهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ ؕ	اور ان کا بعض بعض پر، ضرور چڑھائی کرتا
سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ۙ﴿91﴾	اللہ پاک ہے (اس) سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ ﴿91﴾
عٰلِمِ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى	غیب اور حاضر کو جاننے والا ہے پس وہ بہت بلند ہے
عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿92﴾ ع 15 5	اس سے جو وہ شریک بناتے ہیں۔ ﴿92﴾
قُلۡ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّىۡ	کہہ دیجیے اے میرے رب! اگر واقعی تو مجھے دکھائے
مَا يُوۡعَدُوۡنَ ۙ﴿93﴾	(وہ عذاب) جس کا وہ وعدہ دیئے جاتے ہیں۔ ﴿93﴾
رَبِّ فَلَا تَجۡعَلۡنِىۡ	اے میرے رب! تو مجھے (محفوظ رکھنا) شامل نہ کرنا
فِى الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿94﴾ وَاِنَّا	ظالم قوم میں۔ ﴿94﴾ اور بے شک ہم
عَلٰٓى اَنۡ نُّرِيَكَ	اس پر کہ ہم آپ کو دکھائیں (وہ عذاب)
مَا نَعِدُهُمۡ لَقٰدِرُوۡنَ ﴿95﴾	جس کا ہم اُن سے وعدہ کرتے ہیں ضرور قادر ہیں ﴿95﴾
اِدۡفَعۡ بِالَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ	اس (طریقے) سے برائی کو ہٹائیے جو سب سے اچھا ہو
نَحۡنُ اَعۡلَمُ	ہم خوب جاننے والے ہیں
بِمَا يَصِفُوۡنَ ﴿96﴾ وَقُلۡ	اس کو جو وہ بیان کرتے ہیں۔ ﴿96﴾ اور کہہ دیجیے
رَّبِّ اَعُوۡذُ بِكَ	اے میرے رب! میں تیری پناہ مانگتا ہوں
مِنۡ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيۡنِ ۙ﴿97﴾	شیاطین کے وسوسوں سے۔ ﴿97﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

لَكٰذِبُوۡنَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
اتَّخَذَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
وَّلَدٍ : ولد، ولدیت، اولاد۔
مَعَهٗ : مع اہل وعیال، معیّت۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت
خَلَقَ : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
لَعَلَا : علوّ ومرتبت، جناب عالی۔
بَعۡضُهُمۡ : بعض الناس، بعض اوقات۔
سُبۡحٰنَ : سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
يَصِفُوۡنَ : وصف، توصیف، اوصاف۔
عٰلِمِ : علم، عالم، تعلیم، معلومات۔
الۡغَيۡبِ : غیبی طاقت، غیب کی خبریں۔
الشَّهَادَةِ : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
يُشۡرِكُوۡنَ : شرک، شریک، شراکت۔
قُلۡ : قول، اقوال، مقولہ۔
تُرِيَنِّىۡ : رؤیت باری تعالیٰ۔
مَا : ماحول، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يُوۡعَدُوۡنَ : وعدہ، وعید، معاہدہ، عہد وپیمان۔
فِىۡ : فی الحال، فی الفور، فی سبیل اللہ
الظّٰلِمِيۡنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
عَلٰٓى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
نَعِدُهُمۡ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
لَقٰدِرُوۡنَ : قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
اِدۡفَعۡ : دفاع، قوتِ مدافعت، دفع۔
اَحۡسَنُ : احسن طریقے سے، حسن، محسن
السَّيِّئَةَ : علمائے سوء، اعمال سیّئہ۔
اَعۡلَمُ : علم، عالم، تعلیم، معلومات۔
يَصِفُوۡنَ : وصف، موصوف، توصیف۔
اَعُوۡذُ : تعویذ، تعوذ، معاذ اللہ۔
الشَّيٰطِيۡنِ : شیطان، شیاطین۔

وَاَعُوْذُ	بِكَ	رَبِّ [1]	اَنْ	يَّحْضُرُوْنِ [2] (98)
اور میں پناہ مانگتا ہوں	تجھ سے	(اے میرے) رب	کہ	وہ سب حاضر ہوں میرے پاس

حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَ [3]	اَحَدَهُمُ	الْمَوْتُ
یہاں تک کہ	جب	آئے گی	ان میں سے کسی ایک کے پاس	موت

قَالَ [3]	رَبِّ [1]	ارْجِعُوْنِ [2] لا (99)	لَعَلِّيْٓ [4]	اَعْمَلُ
وہ کہے گا	(اے میرے) رب	مجھے واپس بھیجو	تاکہ میں	میں عمل کروں

صَالِحًا	فِيْمَا	تَرَكْتُ	كَلَّا [5] ط	اِنَّهَا
نیک	(اس) میں جسے	میں چھوڑ آیا ہوں	ہرگز نہیں	بیشک وہ

كَلِمَةٌ [6][7]	هُوَ	قَآئِلُهَا ط	وَ	مِنْ وَّرَآئِهِمْ
ایک بات (ہے)	وہ	کہنے والا ہے اس کا	اور	ان کے پیچھے سے

بَرْزَخٌ [7]	اِلٰى يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ [8] (100)	فَاِذَا	نُفِخَ [3][9]
ایک پردہ (ہے)	(اس) دن تک	(کہ) وہ سب اُٹھائے جائیں گے	پھر جب	پھونکا جائے گا

فِي الصُّوْرِ	فَلَآ اَنْسَابَ [10]	بَيْنَهُمْ	يَوْمَئِذٍ
صور میں	تو کوئی رشتے نہیں (رہیں گے)	ان کے درمیان	اس دن

وَّ	لَا	يَتَسَآءَلُوْنَ [11] (101)	فَمَنْ	ثَقُلَتْ [12]
اور	نہ	وہ سب ایک دوسرے کو پوچھیں گے	پھر جو	بھاری ہو گئے

مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ [13] (102)	وَ	مَنْ
اس کے (اعمال کے) پلڑے	تو وہ (لوگ)	ہی سب فلاح پانے والے	اور	جو

خَفَّتْ [12]	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا
ہلکے ہو گئے	اس کے پلڑے	تو وہ (لوگ)	جن	سب نے خسارے میں ڈالا

اَنْفُسَهُمْ	فِيْ جَهَنَّمَ	خٰلِدُوْنَ ج (103)	تَلْفَحُ [15]	وُجُوْهَهُمُ
اپنی جانوں (کو)	جہنم میں	سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	جھلسائے گی	ان کے چہرے

النَّارُ	وَ	هُمْ	فِيْهَا	كٰلِحُوْنَ (104)
آگ	اور	وہ سب	اس میں	سب تیوری چڑھانے والے ہوں گے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یہ دراصل یَارَبِّیْ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے "یْ" تخفیف کے لیے حذف ہیں۔

[2] یَحْضُرُوْنِ اور ارْجِعُوْنِ دراصل یَحْضُرُوْا + نِ + یْ اور ارْجِعُوْا + نِ + یْ جب فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے جبکہ دونوں کے آخر سے یْ وقف کی وجہ سے حذف کی گئی ہے۔

[3] یہ فعل ماضی ہے، عموماً اِذَا کے بعد فعل کا ترجمہ حال یا مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

[4] لَعَلِّیْ دراصل لَعَلَّ + یْ کا مجموعہ ہے۔

[5] یہ لفظ متنبہ کرنے یا جھڑکنے کیلیے استعمال ہوتا ہے۔

[6] ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے۔

[7] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[8] علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

[9] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[10] لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

[11] اس فعل میں "تَ" اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[12] تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[13] هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے اور اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[14] تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ	اور اے میرے رب! میں تجھ سے (اس سے بھی) پناہ مانگتا ہوں
اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿98﴾ حَتّٰٓى	کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔ ﴿98﴾ یہاں تک کہ
اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ	جب ان میں سے کسی ایک کے پاس موت آئے گی
قَالَ	(تو) وہ کہے گا
رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿99﴾	اے میرے رب مجھے (دنیا میں) واپس بھیجو۔ ﴿99﴾
لَعَلِّیْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا	تاکہ میں نیک عمل کر لوں
فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا	اس (دنیا) میں جسے میں چھوڑ آیا ہوں ہرگز نہیں،
اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا	بیشک یہ تو ایک بات ہے کہ وہ اُس کا کہنے والا ہے
وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ	اور ان کے پیچھے ایک پردہ ہے
اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿100﴾	اس دن تک (کہ) وہ (دوبارہ) اٹھائے جائیں گے ﴿100﴾
فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوْرِ	پھر جب صور میں پھونکا جائے گا
فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ	تو اس دن انکے درمیان کوئی رشتے نہیں رہیں گے
وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿101﴾	اور نہ وہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے۔ ﴿101﴾
فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ	پھر (وہ شخص کہ) جس کے پلڑے بھاری ہو گئے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿102﴾	تو وہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔ ﴿102﴾
وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ	اور (وہ شخص کہ) جس کے پلڑے ہلکے ہو گئے
فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا	تو وہی لوگ ہیں جنہوں نے خسارے میں ڈالا
اَنْفُسَهُمْ فِیْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿103﴾	اپنی جانوں کو (وہ) جہنم میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ﴿103﴾
تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ	آگ ان کے چہروں کو جھلسائے گی
وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿104﴾	اور وہ اس میں تیوری چڑھانے والے ہوں گے۔ ﴿104﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اَعُوْذُ : تعویذ، تعوذ، معاذ اللہ۔
يَحْضُرُوْنِ : حاضر، حاضری، استحضار۔
حَتّٰٓى : حتیٰ کہ، حتی الامکان۔
اَحَدَهُمْ : واحد، احد، توحید، موحّد۔
قَالَ : قول، اقوال زریں، مقولہ۔
ارْجِعُوْنِ : رجوع، رجعت پسندی۔
اَعْمَلُ : عمل، عامل، تعمیل، معمولات
صَالِحًا : اصلاح، اعمال صالحہ۔ صالح
فِيْمَا : فی الحال، / ماحول، ماتحت۔
تَرَكْتُ : ترک، ترکہ، تارکِ صلاۃ۔
كَلِمَةٌ : کلمہ، کلمات، ابتدائی کلمات۔
وَّرَآئِهِمْ : ماورائے عدالت۔ ماورا
بَرْزَخٌ : عالم برزخ، برزخی زندگی۔
يُبْعَثُوْنَ : بعثت، مبعوث۔
نُفِخَ : نفخۂ اولیٰ، نفخ۔
الصُّوْرِ : صور پھونکنا۔
اَنْسَابَ : نسبی رشتہ، حسب ونسب۔
بَيْنَهُمْ : بین بین، بین الاقوامی۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
يَتَسَآءَلُوْنَ : سوال، سائل، مسئول۔
ثَقُلَتْ : ثقل، ثقیل، کشش ثقل۔
مَوَازِيْنُهٗ : وزن، میزان، وزنی، موزوں۔
الْمُفْلِحُوْنَ : فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔
خَفَّتْ : خفیف، تخفیف، مخفف۔
خَسِرُوْٓا : خسارہ، خائب وخاسر۔
اَنْفُسَهُمْ : نفسا نفسی، نظام تنفس، نفس۔
خٰلِدُوْنَ : خالد، خلد بریں۔
وُجُوْهَهُمْ : وجہ، توجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔
النَّارُ : نار، نارِ جہنم۔
وَ : صدقہ وخیرات، لیل ونہار۔

اَ	لَمْ	تَكُنْ [1]	اٰيٰتِيْ [2]	تُتْلٰى [1][3]	عَلَيْكُمْ	فَكُنْتُمْ
کیا	نہیں	تھیں	میری آیات	پڑھی جاتیں	تم پر	تو تھے تم

بِهَا [4]	تُكَذِّبُوْنَ ﴿105﴾	قَالُوْا [5]	رَبَّنَا	غَلَبَتْ [6]
ان کو	تم سب جھٹلایا کرتے	وہ سب کہیں گے	(اے) ہمارے رب	غالب آگئی

عَلَيْنَا	شِقْوَتُنَا	وَ	كُنَّا [7]	قَوْمًا	ضَآلِّيْنَ ﴿106﴾
ہم پر	ہماری بدبختی	اور	تھے ہم	لوگ	سب گمراہ

رَبَّنَآ	اَخْرِجْنَا	مِنْهَا	فَاِنْ	عُدْنَا	فَاِنَّا [8]
(اے) ہمارے رب	نکال ہمیں	اس سے	پھر اگر	ہم دوبارہ کریں	تو یقیناً ہم

ظٰلِمُوْنَ ﴿107﴾	قَالَ [5]	اخْسَئُوْا	فِيْهَا	وَلَا
سب ظلم کرنے والے (ہیں)	وہ فرمائے گا	تم سب ذلیل وخوار پڑے رہو	اس میں	اور نہ

تُكَلِّمُوْنِ [9] ﴿108﴾	اِنَّهٗ [10]	كَانَ [11]	فَرِيْقٌ [12]
تم سب کلام کرو مجھ سے	بے شک حقیقت یہ ہے	تھا	ایک گروہ

مِّنْ عِبَادِيْ [2]	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ	اٰمَنَّا
میرے بندوں میں سے	وہ سب کہتے تھے	(اے) ہمارے رب	ہم ایمان لائے

فَاغْفِرْ	لَنَا	وَ	ارْحَمْنَا	وَ	اَنْتَ
سو بخش دے	ہم کو	اور	رحم فرما ہم پر	اور	تو

خَيْرُ	الرّٰحِمِيْنَ ﴿109﴾ صلے	فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ [13]	سِخْرِيًّا	حَتّٰٓى
بہتر (ہے)	تمام رحم کرنے والوں (سے)	تو تم نے بنایا ان کو	مذاق	یہاں تک کہ

اَنْسَوْكُمْ [14]	ذِكْرِيْ [2]	وَكُنْتُمْ	مِّنْهُمْ	تَضْحَكُوْنَ ﴿110﴾
ان سب نے بھلادی تمہیں	میری یاد	اور تھے تم	ان سے	تم سب ہنسی کرتے

اِنِّيْ	جَزَيْتُهُمُ	الْيَوْمَ	بِمَا [4]	صَبَرُوْٓا لا
بیشک میں	میں نے بدلہ دیا انہیں	آج	(اس) کا جو	ان سب نے صبر کیا

اَنَّهُمْ	هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿111﴾	قٰلَ [5]	كَمْ	لَبِثْتُمْ
کہ بے شک وہ	ہی سب کامیاب ہونیوالے	وہ فرمائے گا	کتنا (عرصہ)	تم ٹھہرے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] تَكُنْ کے شروع میں تـ مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[2] یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[3] یہ دراصل تُتْلَیُ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق تُتْلٰی ہوگیا ہے۔

[4] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[5] یہ فعل ماضی ہے، یہاں ترجمہ ضرورتاً مستقبل میں کیا گیا ہے۔

[6] تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[7] كُنَّا دراصل كَوَنْنَا تھا گرامر کے اصول کے مطابق و کو ہٹا کر ك کو پیش دی گئی ہے اور ن کو ن میں مدغم کیا گیا ہے۔

[8] فَاِنَّا دراصل فَ + اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے تخفیف کیلیے ایک ن کو حذف کیا گیا ہے۔

[9] تُكَلِّمُوْنَ دراصل تُكَلِّمُوْا + نِ + یْ ہے جب فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے اور یْ وقف کی وجہ سے حذف ہوگئی ہے۔

[10] اِنَّ یا اَنَّ کیساتھ بعض اوقات علامت ہٗ آتی ہے اس میں بات یہ ہے کہ، حقیقت یہ ہے کہ کا مفہوم ہوتا ہے، گرامر میں اسے ضمیر شان کہتے ہیں

[11] کَانَ کا ترجمہ عموماً تھا، ہوا اور ہے ہوتا ہے۔

[12] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[13] تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان و کا اضافہ کر کے م پر پیش دی جاتی ہے۔

[14] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

آیت	ترجمہ
اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ	کیا تم پر میری آیات نہیں پڑھی جاتی تھیں
فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿105﴾ قَالُوْا	تو تم ان کو جھٹلایا کرتے تھے۔ ﴿105﴾ وہ کہیں گے
رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا	اے ہمارے رب! ہم پر ہماری بدبختی غالب آ گئی
وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿106﴾	اور ہم گمراہ لوگ تھے۔ ﴿106﴾
رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ	اے ہمارے رب! ہمیں اس سے نکال لے پھر اگر
عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿107﴾	ہم دوبارہ ایسا کریں تو یقیناً ہم ظالم ہوں گے۔ ﴿107﴾
قَالَ اخْسَـُٔوْا فِيْهَا	وہ فرمائے گا اس میں ذلیل و خوار پڑے رہو
وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿108﴾ اِنَّهٗ	اور مجھ سے کلام نہ کرو۔ ﴿108﴾ بیشک یہ حقیقت ہے کہ
كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ	میرے بندوں میں سے ایک گروہ تھا
يَقُوْلُوْنَ	وہ کہتے تھے
رَبَّنَآ اٰمَنَّا	اے ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے
فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا	سو تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما
وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿109﴾	اور تو سب رحم کرنے والوں سے بہتر ہے۔ ﴿109﴾
فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا	تو تم اُن سے مذاق کرتے رہے
حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ	یہاں تک کہ انہوں نے تمہیں میری یاد بھلا دی
وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿110﴾	اور تم ان سے ہنسی کرتے رہتے تھے۔ ﴿110﴾
اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ	بے شک میں نے انہیں آج بدلہ دے دیا
بِمَا صَبَرُوْٓا	اس کا جو انہوں نے (دنیا میں) صبر کیا
اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿111﴾	کہ بے شک وہی (لوگ) کامیاب ہیں۔ ﴿111﴾
قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ	(اللہ) فرمائے گا کتنا (عرصہ) تم ٹھہرے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

لفظ	استعمال
اٰيٰتِيْ	آیت، آیات قرآنی۔
تُتْلٰى	تلاوت، وحی متلو۔
عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان۔
تُكَذِّبُوْنَ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
قَالُوْا	قول، اقوال، اقوال زریں۔
غَلَبَتْ	غالب، مغلوب، ظن غالب۔
شِقْوَتُنَا	شقی القلب، شقاوت۔
قَوْمًا	قوم، اقوام، قومیت۔
ضَآلِّيْنَ	ضلالت و گمراہی۔
اَخْرِجْنَا	خارج، خروج، وزیر خارجہ۔
عُدْنَا	بیماری عود کر آئی، اعادہ کرنا۔
ظٰلِمُوْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
فِيْهَا	فی الحال، فی الحقیقت۔
تُكَلِّمُوْنِ	کلام، متکلم، انداز تکلم۔
فَرِيْقٌ	فریق اوّل، فریق ثانی۔
عِبَادِيْ	عبد، عابد، عبداللہ، عباد الرحمن
اٰمَنَّا	ایمان، مؤمن، امن۔
فَاغْفِرْ	مغفرت، استغفراللہ۔
ارْحَمْنَا	رحمت، رحم، مرحوم۔
خَيْرُ	خیر، خیر خواہی، صبح بخیر۔
فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
سِخْرِيًّا	مسخرہ پن، تمسخر۔
اَنْسَوْكُمْ	نسیان، نسیاً منسیاً۔
ذِكْرِيْ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
تَضْحَكُوْنَ	مضحکہ خیز، تضحیک آمیز۔
جَزَيْتُهُمْ	جزاک اللہ، جزائے خیر۔
بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا۔
صَبَرُوْٓا	صبر، صابر، صبر جمیل۔
الْفَآئِزُوْنَ	فوز و فلاح، فلاح انسانیت۔
قٰلَ	قول، اقوال، اقوال زریں۔

فِي الْاَرْضِ	عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿112﴾	قَالُوْا	لَبِثْنَا
زمین میں	سالوں کی گنتی (کے لحاظ سے)	وہ سب کہیں گے	ہم ٹھہرے

يَوْمًا [1]	اَوْ بَعْضَ	يَوْمٍ	فَسْئَلِ	الْعَآدِّيْنَ ﴿113﴾ [2]
ایک دن	یا کچھ حصہ	دن (کا)	پس پوچھ لیجیے	شمار کرنے والوں (سے)

قٰلَ [3]	اِنْ [4]	لَّبِثْتُمْ	اِلَّا قَلِيْلًا	لَّوْ [5]	اَنَّكُمْ
اس نے فرمایا	نہیں	تم ٹھہرے	مگر تھوڑا (وقت)	کاش	واقعی تم

كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿114﴾	اَ [6]	فَحَسِبْتُمْ	اَنَّمَا [7]
ہوتے تم	تم سب جانتے	کیا	پس تم نے سمجھ لیا	کہ بے شک محض

خَلَقْنٰكُمْ	عَبَثًا	وَّ	اَنَّكُمْ	اِلَيْنَا	لَا
ہم نے پیدا کیا تمہیں	بے مقصد	اور	بیشک تم	ہماری طرف	نہیں

تُرْجَعُوْنَ ﴿115﴾ [8]	فَتَعٰلَى [9]	اللّٰهُ	الْمَلِكُ	الْحَقُّ ج
تم سب لوٹائے جاؤ گے	پس بہت بلند	اللہ	بادشاہ	حقیقی

لَآ اِلٰهَ [10]	اِلَّا	هُوَ ج	رَبُّ	الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿116﴾	وَ
کوئی معبود نہیں	مگر	وہ	رب (ہے)	عزت والے عرش (کا)	اور

مَنْ	يَّدْعُ [11]	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا [1]	اٰخَرَ لا
جو	وہ پکارے	اللہ کے ساتھ	کوئی معبود	دوسرا

لَا بُرْهَانَ [10]	لَهٗ	بِهٖ لا	فَاِنَّمَا [7]	حِسَابُهٗ
کوئی دلیل نہیں	اس کے لیے	اس (بات) کی	تو بے شک بس	اس کا حساب

عِنْدَ رَبِّهٖ ط	اِنَّهٗ [12]	لَا	يُفْلِحُ [13]
اسکے رب کے پاس (ہیں)	بلاشبہ حقیقت یہ ہے کہ	نہیں	فلاح پائیں گے

الْكٰفِرُوْنَ ﴿117﴾	وَقُلْ	رَّبِّ [14]	اغْفِرْ	وَ
سب کافر	اور آپ کہیں	(اے میرے) رب	تو بخش دے	اور

ارْحَمْ	وَ	اَنْتَ	خَيْرُ	الرّٰحِمِيْنَ ﴿118﴾ ع
تو رحم فرما	اور	تو	بہتر (ہے)	سب رحم کرنے والوں (سے)

ع 6 26 6

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

2 الْعَآدِّيْنَ دراصل الْعَادِدِيْنَ تھا دو د اکٹھی آئی ہیں تو پہلی د کو دوسری میں شامل کر کے شد دی گئی ہے اور شمار کرنے والوں سے مراد یا تو فرشتے ہیں جو اعمال اور عمریں لکھنے پر مامور ہیں یا پھر وہ انسان ہیں جو حساب وکتاب کی مہارت رکھتے ہیں۔

3 قَالَ قرآنی کتابت میں کبھی قٰلَ بھی لکھا جاتا ہے۔

4 اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے اور اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

5 لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش بھی ہوتا ہے۔

6 "أ" کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

7 اَنَّ اور اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں عموماً صرف، محض یا بس کا مفہوم ہوتا ہے۔

8 علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

9 "تَ" اور کھڑی زبر جو کہ "ا" کے قائم مقام ہے، دونوں میں مبالغے کا مفہوم ہے۔

10 لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔

11 يَدْعُ دراصل يَدْعُوْ قواعد کے مطابق "و" کو حذف کیا گیا ہے۔

12 اِنَّ یا اَنَّ کے ساتھ بعض اوقات علامت ہٗ آتی ہے اس میں بات یہ ہے کہ، حقیقت یہ ہے کہ کا مفہوم ہوتا ہے گرامر میں اسے ضمیر شان کہتے ہیں

13 یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

14 یہ دراصل یَارَبِّيْ تھا، شروع سے یا اور آخر سے "یْ" تخفیف کے لیے حذف ہیں۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿112﴾	(اس) زمین میں سالوں کی گنتی (کے اعتبار سے)۔ ﴿112﴾
قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا	وہ کہیں گے ہم ایک دن ٹھہرے
اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ	یا دن کا کچھ حصہ (ٹھہرے)
فَسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿113﴾	پس شمار کرنے والوں سے پوچھ لے۔ ﴿113﴾
قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا	وہ فرمائے گا نہیں تم ٹھہرے مگر تھوڑا ہی
لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿114﴾	کاش واقعی تم جانتے ہوتے۔ ﴿114﴾
اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا	تو کیا تم نے سمجھ لیا کہ بے شک محض
خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ	ہم نے تمہیں بے مقصد پیدا کیا ہے اور
اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿115﴾	یہ کہ بیشک تم ہماری طرف نہیں لوٹائے جاؤ گے؟ ﴿115﴾
فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ	پس اللہ بہت بلند ہے (جو) حقیقی بادشاہ ہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی
رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿116﴾	عزت والے عرش کا رب ہے۔ ﴿116﴾
وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ	اور جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو پکارے
لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ	جس کی اس کے پاس کوئی دلیل نہیں
فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ	تو بیشک بس اس کا حساب اسکے رب کے پاس ہے
اِنَّهٗ	بلاشبہ یہ حقیقت ہے کہ
لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿117﴾	کافر لوگ (کبھی) فلاح نہیں پائیں گے۔ ﴿117﴾
وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ	اور آپ کہیں اے میرے رب! تو بخش دے
وَارْحَمْ وَاَنْتَ	اور تو رحم فرما اور تو
خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿118﴾ ع	رحم کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔ ﴿118﴾ ع

ع 6 26 6

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

فِي : في الفور، في الحقيقت۔
الْاَرْضِ : ارض وسما، ارض مقدس۔
عَدَدَ : عدد، معدود، متعدد، تعداد۔
سِنِيْنَ : سن پیدائش، سن بلوغت۔
يَوْمًا : یوم، ایام، یوم ولادت۔
بَعْضَ : بعض الناس، بعض اوقات۔
فَسْـَٔلِ : سوال، سائل، مسئول، سائل
اِلَّا : الاماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
قَلِيْلًا : قلیل، قلیل مدت، الا قلیل۔
تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
خَلَقْنٰكُمْ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق۔
اِلَيْنَا : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
تُرْجَعُوْنَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی
فَتَعٰلَى : علوّ مرتبت، جناب عالی۔
الْمَلِكُ : مالک، ملوکیت، ملک فہد۔
الْكَرِيْمِ : رحیم وکریم، شان کرم۔
وَ : خیر وشر، وسیع وعریض۔
يَّدْعُ : دعا، دعوت، الداعی الی الخیر۔
مَعَ : مع اہل وعیال، معیّت۔
اٰخَرَ : اُخروی زندگی۔
لَا : لاعلم، لاتعداد، لاجواب۔
بُرْهَانَ : دلیل وبرہان۔
حِسَابُهٗ : حساب وکتاب، احتساب۔
عِنْدَ : عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
يُفْلِحُ : فوز وفلاح، فلاحی ادارہ۔
الْكٰفِرُوْنَ : کفر، کافر، تکفیر، کفر وشرک۔
قُلْ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
اغْفِرْ : مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔
ارْحَمْ : رحمت، رحم، مرحوم۔
خَيْرُ : خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اٰيَاتُهَا: 64 | 24 سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ 102 | رُكُوْعَاتُهَا: 9

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُوْرَةٌ [1][2]	اَنْزَلْنٰهَا [3]	وَ	فَرَضْنٰهَا [3][4]	وَ	اَنْزَلْنَا [3]
ایک سورت	ہم نے نازل کیا اسے	اور	ہم نے فرض کیا اسے	اور	ہم نے اُتاریں

فِيْهَآ	اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ [1]	لَّعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ [5] (1)	اَلزَّانِيَةُ
اس میں	واضح آیات	تاکہ تم	تم سب نصیحت حاصل کرو	بدکار عورت

وَ	الزَّانِيْ	فَاجْلِدُوْا	كُلَّ وَاحِدٍ	مِّنْهُمَا [6]
اور	بدکار مرد	پس تم سب کوڑے مارو	ہر ایک (کو)	ان دونوں میں سے

مِائَةَ جَلْدَةٍ [1]	وَّلَا	تَاْخُذْكُمْ [7]	بِهِمَا [6][8]	رَاْفَةٌ [1][2]
سو کوڑے	اور نہ	پکڑے تمہیں	ان دونوں کے (متعلق)	کوئی نرمی

فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ [8]	وَ
اللہ کے دین میں	اگر	ہو تم	تم سب ایمان لاتے	اللہ پر	اور

الْيَوْمِ الْاٰخِرِ [9]	وَ	لْيَشْهَدْ [10]	عَذَابَهُمَا [6]	طَآئِفَةٌ [1][2]
آخرت کے دن (پر)	اور	چاہیے کہ وہ حاضر ہو	ان دونوں کی سزا	ایک گروہ

مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (2)	اَلزَّانِيْ	لَا يَنْكِحُ	اِلَّا	زَانِيَةً [1][2]
مؤمنوں میں سے	بدکار مرد	نہیں وہ نکاح کرتا	مگر	کسی بدکار عورت (سے)

اَوْ	مُشْرِكَةً [1][2]	وَّالزَّانِيَةُ	لَا يَنْكِحُهَآ [11]	اِلَّا
یا	کسی مشرکہ عورت (سے)	اور بدکار عورت	نہیں نکاح کرتا اس سے	مگر

زَانٍ [2]	اَوْ	مُشْرِكٌ [2]	وَ	حُرِّمَ [12]	ذٰلِكَ [13][14]
کوئی بدکار مرد	یا	کوئی مشرک	اور	حرام کر دیا گیا	یہ

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ (3)	وَالَّذِيْنَ	يَرْمُوْنَ	الْمُحْصَنٰتِ [1]	ثُمَّ
ایمان والوں پر	اور جو	وہ سب تہمت لگائیں	پاکدامن عورتوں (پر)	پھر

لَمْ يَاْتُوْا	بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ [1]	فَاجْلِدُوْهُمْ	ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً [15][1]
نہ وہ سب لائیں	چار گواہوں کو	تو تم سب کوڑے مارو انہیں	اسی کوڑے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[2] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[3] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[4] فَرَضْنٰهَا یعنی اس سورت میں جو احکامات دیے گئے ہیں وہ محض سفارشات نہیں ہیں بلکہ قطعی احکام ہیں جن پر عمل کرنا تم پر اور تمہارے بعد آنے والوں پر فرض ہے۔

[5] یہ دراصل تَتَذَكَّرُوْنَ تھا تخفیف کی غرض سے ایک تَ حذف ہے۔

[6] هُمَا اور هِمَا کسی لفظ کے آخر میں تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتے ہیں اور ان کا ترجمہ ان دونوں کیا جاتا ہے۔

[7] تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[8] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[9] یعنی اگر تم اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو تمہیں اللہ کے حکم کی پابندی کرنے میں ان پر ترس نہ آئے کہ تم انہیں سزا دینے سے گریز کرو۔

[10] فعل کے شروع میں لْ دراصل 'لِ' تھا اگر اس سے پہلے وَ یا فَ آجائے تو اس پر سکون آجاتا ہے اور ترجمہ چاہیے کہ ہوتا ہے۔

[11] یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[12] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[13] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

[14] بدکار عورت سے نکاح مومنوں پر حرام ہے

[15] یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اٰیَاتُھَا: 64 | 24 سُوۡرَۃُ النُّوۡرِ مَدَنِیَّۃٌ 102 | رُکُوۡعَاتُھَا: 9

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سُوۡرَۃٌ اَنۡزَلۡنٰھَا	(یہ) ایک سورۃ ہے ہم نے اسے نازل کیا ہے
وَفَرَضۡنٰھَا	اور ہم نے اسے فرض کیا ہے
وَاَنۡزَلۡنَا فِیۡھَاۤ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ	اور ہم نے اس میں واضح آیات اُتاری ہیں
لَّعَلَّکُمۡ تَذَکَّرُوۡنَ ﴿1﴾	تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ ﴿1﴾
اَلزَّانِیَۃُ وَالزَّانِیۡ	بدکاری کرنے والی عورت اور بدکاری کرنے والا مرد
فَاجۡلِدُوۡا کُلَّ وَاحِدٍ مِّنۡھُمَا	پس ان دونوں میں سے ہر ایک کو کوڑے مارو
مِائَۃَ جَلۡدَۃٍ ۪ وَّلَا تَاۡخُذۡکُمۡ بِھِمَا	سو کوڑے، اور تمہیں نہ پکڑے ان دونوں سے متعلق
رَاۡفَۃٌ فِیۡ دِیۡنِ اللّٰہِ اِنۡ کُنۡتُمۡ	کوئی نرمی اللہ کے دین میں اگر ہو تم
تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰہِ وَالۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ ۚ	ایمان لاتے اللہ اور یوم آخرت پر
وَلۡیَشۡھَدۡ عَذَابَھُمَا	اور چاہیے کہ ان دونوں کی سزا کے وقت حاضر ہو
طَآئِفَۃٌ مِّنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿2﴾	مومنوں میں سے ایک گروہ۔ ﴿2﴾
اَلزَّانِیۡ لَا یَنۡکِحُ اِلَّا زَانِیَۃً	بدکار مرد نکاح نہیں کرتا مگر کسی بدکار عورت سے
اَوۡ مُشۡرِکَۃً ۫ وَّالزَّانِیَۃُ	یا کسی مشرکہ عورت سے، اور بدکار عورت
لَا یَنۡکِحُھَاۤ اِلَّا زَانٍ اَوۡ مُشۡرِکٌ ۚ	نہیں نکاح کرتا اس سے مگر کوئی بدکار یا مشرک مرد
وَحُرِّمَ ذٰلِکَ عَلَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿3﴾	اور یہ (کام) ایمان والوں پر حرام کر دیا گیا ہے۔ ﴿3﴾
وَالَّذِیۡنَ یَرۡمُوۡنَ الۡمُحۡصَنٰتِ	اور وہ لوگ جو پاکدامن عورتوں پر تہمت لگائیں
ثُمَّ لَمۡ یَاۡتُوۡا بِاَرۡبَعَۃِ شُھَدَآءَ	پھر چار گواہوں کو نہ لائیں
فَاجۡلِدُوۡھُمۡ ثَمٰنِیۡنَ جَلۡدَۃً	تو انہیں اَسّی (80) کوڑے مارو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

سُوۡرَۃٌ	: سورت، قرآنی سورتیں۔
اَنۡزَلۡنٰھَا	: نازل، نزول، منزل من اللہ۔
وَ	: عدل وانصاف، صبر وشکر۔
فَرَضۡنٰھَا	: فرض، فریضہ، فرائض۔
فِیۡھَاۤ	: فی الفور، فی الحقیقت۔
اٰیٰتٍ	: آیت، آیات قرآنی۔
بَیِّنٰتٍ	: بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔
تَذَکَّرُوۡنَ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
اَلزَّانِیَۃُ، اَلزَّانِیۡ	: زنا، زِناکار، زانی۔
کُلَّ	: کل نمبر، کل کائنات۔
وَاحِدٍ	: احد، واحد، توحید، وحدانیت۔
مِّنۡھُمَا	: من وعن، من حیث القوم۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
تَاۡخُذۡکُمۡ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
دِیۡنِ	: دین اسلام، دین محمدی۔
تُؤۡمِنُوۡنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔
الۡیَوۡمِ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
الۡاٰخِرِ	: آخرت، یوم آخرت، آخری۔
لۡیَشۡھَدۡ	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
عَذَابَھُمَا	: عذاب، عذابِ آخرت۔
طَآئِفَۃٌ	: طائفہ منصورہ، طوائف الملوکی۔
مِّنَ	: منجانب، من حیث القوم۔
الۡمُؤۡمِنِیۡنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔
یَنۡکِحُ	: نکاح، منکوحہ۔
اِلَّا	: الاماشاءاللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔
مُشۡرِکَۃً	: شرک، شریک، مشرک۔
حُرِّمَ	: حرام، محرم، تحریم، حرمت۔
عَلَی	: علیحدہ، علی الاعلان۔
بِاَرۡبَعَۃِ	: آئمہ اربعہ، حدود اربعہ، رباعی۔
شُھَدَآءَ	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔

وَ	لَا تَقْبَلُوْا [1]	لَهُمْ [2]	شَهَادَةً [3]	اَبَدًا ج	وَاُولٰٓئِكَ [4]
اور	نہ تم سب قبول کرو	ان کی	گواہی	کبھی بھی	اور وہ (لوگ)

هُمُ الْفٰسِقُوْنَ [5] لا (4)	اِلَّا	الَّذِيْنَ	تَابُوْا	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ [4][6]
ہی سب نافرمان (ہیں)	مگر	جن	سب نے توبہ کرلی	اس کے بعد

وَ	اَصْلَحُوْا [7] ج	فَاِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ [8]	رَّحِيْمٌ [8] (5)	وَالَّذِيْنَ
اور	اُنہوں نے اصلاح کرلی	تو بیشک اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	اور جو

يَرْمُوْنَ	اَزْوَاجَهُمْ [9]	وَلَمْ	يَكُنْ [10]	لَّهُمْ [2]	شُهَدَآءُ
وہ سب تہمت لگاتے ہیں	اپنی بیویوں (پر)	اور نہ	ہوں	ان کیلیے	گواہ

اِلَّآ	اَنْفُسُهُمْ [9]	فَشَهَادَةُ	اَحَدِهِمْ [9]	اَرْبَعُ	شَهٰدٰتٍۭ [3]
مگر	اُن کے نفس (یعنی وہ خود)	تو گواہی	ان کے ایک کی	چار	گواہیاں

بِاللّٰهِ لا	اِنَّهٗ	لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ (6)	وَ	الْخَامِسَةُ [3]
اللہ (کی قسم) کے ساتھ	بلاشبہ وہ	یقیناً سچوں میں سے (ہے)	اور	پانچویں (بار یہ کہے)

اَنَّ	لَعْنَتَ اللّٰهِ [11]	عَلَيْهِ	اِنْ	كَانَ	مِنَ الْكٰذِبِيْنَ [12] (7)
کہ بیشک	اللہ کی لعنت (ہو)	اس پر	اگر	ہو وہ	جھوٹوں میں سے

وَ	يَدْرَؤُا	عَنْهَا	الْعَذَابَ	اَنْ	تَشْهَدَ [13]
اور	وہ ٹال دے گا	اس (عورت) سے	سزا	کہ	وہ گواہی دے

اَرْبَعَ	شَهٰدٰتٍۭ [3]	بِاللّٰهِ لا	اِنَّهٗ	لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ لا (8)
چار	گواہیاں	اللہ (کی قسم) کے ساتھ	بلاشبہ وہ	یقیناً جھوٹوں میں سے (ہے)

وَ	الْخَامِسَةَ [3]	اَنَّ	غَضَبَ اللّٰهِ	عَلَيْهَآ	اِنْ
اور	پانچویں (بار یہ کہے)	کہ بیشک	اللہ کا غضب (ہو)	اس پر	اگر

كَانَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ [12] (9)	وَ	لَوْلَا [14]	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ
ہو وہ	سچوں میں سے	اور	اگر نہ	اللہ کا فضل	تم پر

وَ	رَحْمَتُهٗ	وَ	اَنَّ اللّٰهَ	تَوَّابٌ [8]	حَكِيْمٌ [8] ع (10)
اور	اس کی رحمت	اور	یقیناً اللہ	بہت توبہ قبول کرنے والا	بڑا حکمت والا

ع 1 10 7

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[2] لَهُمْ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

[3] ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] اُولٰٓئِكَ + ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ، اُس یا اُن ہوتا ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، اِس یا اِن بھی کر دیا جاتا ہے۔

[5] هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

[6] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[7] فعل کے شروع میں "أ" کبھی فعل کے معنی میں تبدیلی کے لیے بھی ہوتا ہے مثلاً: صَلُحَ: درست ہوا، اَصْلَحَ: درست کیا۔

[8] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب، نہایت، بڑا یا بہت کیا گیا ہے۔

[9] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے

[10] لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

[11] عربی میں لعنة گول ة کے ساتھ لکھا جاتا ہے لیکن قرآنی کتابت میں کبھی ت کے ساتھ بھی لکھا جاتا ہے۔

[12] اگر کوئی آدمی اپنی بیوی پر زنا کی تہمت لگاتا ہے اور اُسکا کوئی گواہ بھی نہیں ہے اور عورت بھی گناہ تسلیم نہیں کرتی تو اُنکے درمیان لعان ہوتا ہے جسکا ذکر ان آیات میں ہے۔

[13] تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[14] لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ کیا جاتا ہے۔

وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ	اور ان کی گواہی کو کبھی بھی قبول نہ کرو
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۙ (4)	اور وہی لوگ نافرمان ہیں۔ (4)
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا	سوائے (ان لوگوں کے) جو توبہ کر لیں
مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ	اس کے بعد اور وہ اصلاح کر لیں تو بے شک
اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (5)	اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔ (5)
وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ	اور وہ لوگ جو اپنی بیویوں پر تہمت لگاتے ہیں
وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ	اور ان کے لئے (اس پر کوئی) گواہ نہ ہوں مگر
اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ	وہ خود ہی تو ان میں سے (ہر) ایک کی گواہی
اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ	اللہ کی قسم کے ساتھ چار شہادتیں (گواہیاں) ہیں
اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ (6)	کہ بلاشبہ وہ یقیناً سچوں میں سے ہے۔ (6)
وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ	اور پانچویں (بار یہ کہے) کہ بیشک اس پر اللہ کی لعنت ہو
اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ (7)	اگر وہ جھوٹوں میں سے ہو۔ (7)
وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ	اور اس (عورت) سے سزا کو (یہ بات) ٹال دے گی
اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ	کہ وہ اللہ کی قسم کیساتھ چار شہادتیں (گواہیاں) دے
اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۙ (8)	(کہ) بلاشبہ وہ (مرد) یقیناً جھوٹوں میں سے ہے۔ (8)
وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ	اور پانچویں بار (یوں کہے) کہ بیشک اللہ کا غضب (نازل) ہو
عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ (9)	اس (یعنی مجھ) پر اگر (مرد) سچوں میں سے ہو۔ (9)
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ	اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اسکی رحمت نہ ہوتی
وَاَنَّ اللّٰهَ	(تو دنیا ہی میں جھوٹوں کو ضرور سزا ملتی) اور یہ کہ یقیناً اللہ
ع 10 7 تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ع (10)	بہت توبہ قبول کرنیوالا بڑا حکمت والا ہے۔ ع (10)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- تَقْبَلُوْا : قبول، قبولیت، مقبول۔
- اَبَدًا : ابدالآباد، ازل تا ابد۔
- الْفٰسِقُوْنَ : فسق وفجور، فاسق فاجر۔
- تَابُوْا : توبہ، تائب۔
- بَعْدِ : بعد از طعام، بعد از نماز عشاء۔
- اَصْلَحُوْا : اصلاح، اعمال صالحہ۔
- غَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
- رَّحِيْمٌ : رحمت، رحم، مرحوم۔
- وَ : مال ودولت، عفو ودرگزر۔
- اَزْوَاجَهُمْ : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
- شُهَدَآءُ : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
- اِلَّآ : الاماشاءاللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔
- اَنْفُسُهُمْ : نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
- اَحَدِهِمْ : واحد، احد، توحید، وحدانیت۔
- اَرْبَعُ : آئمہ اربعہ، حدودِ اربعہ، ربع۔
- الصّٰدِقِيْنَ : صداقت، صادق وامین۔
- الْخَامِسَةُ : خمس، حواسِ خمسہ۔
- لَعْنَتَ : لعن طعن، لعنت، لعین، ملعون۔
- عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- الْكٰذِبِيْنَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
- الْعَذَابَ : عذاب، عذابِ آخرت۔
- غَضَبَ : غیظ وغضب، غضبناک۔
- مِنَ : من وعن، من حیث القوم۔
- الصّٰدِقِيْنَ : صدق وصفا، صادق وامین۔
- لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
- فَضْلُ : فضل، فضیلت، فاضل۔
- رَحْمَتُهٗ : رحمت، رحم، مرحوم۔
- وَ : رحم وکرم، شان وشوکت۔
- تَوَّابٌ : توبہ، تائب، توبۃ النصوح۔
- حَكِيْمٌ : حکمت، حکما، حکیم الامت۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ	جَآءُوْ [1]	بِالْاِفْكِ [2]	عُصْبَةٌ [3][4]	مِّنْكُمْ ط
بے شک	(وہ لوگ) جو	سب لائے	جھوٹ (بہتان)	ایک گروہ	تم میں سے
لَا	تَحْسَبُوْهُ	شَرًّا	لَّكُمْ ط [5]	بَلْ	هُوَ
نہ	تم سب گمان کرو اسے	برا	اپنے لیے	بلکہ	وہ
خَيْرٌ	لَّكُمْ ط [5][6]	لِكُلِّ امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	مَّا	اكْتَسَبَ
بہتر (ہے)	تمہارے لیے	ہر شخص کے لیے (سزا ہے)	ان میں سے	جو	اس نے کمایا
مِنَ الْاِثْمِ ج	وَ	الَّذِيْ	تَوَلّٰى [7]	كِبْرَهٗ	مِنْهُمْ
گناہ سے	اور	جو	ذمہ دار بنا	اس کے بڑے حصے (کا)	ان میں سے
لَهٗ [5]	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ﴿11﴾ [8]	لَوْلَآ [9]	اِذْ	سَمِعْتُمُوْهُ [10]
اس کیلیے	عذاب	بہت بڑا	کیوں نہ	جب	تم نے سنا اسے
ظَنَّ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتُ	بِاَنْفُسِهِمْ [11]	خَيْرًا لا
گمان کیا	سب مومن مردوں	اور	مومن عورتوں نے	اپنے نفسوں میں	اچھا
وَّ	قَالُوْا	هٰذَآ	اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ﴿12﴾	لَوْلَا [9]	جَآءُوْ [1]
اور	ان سب نے کہا	یہ	واضح جھوٹ (بہتان ہے)	کیوں نہ	وہ سب لائے
عَلَيْهِ	بِاَرْبَعَةِ	شُهَدَآءَ ج	فَاِذْ	لَمْ	يَاْتُوْا
اس پر	چار	گواہ	تو جب	نہیں	وہ سب لائے
بِالشُّهَدَآءِ	فَاُولٰٓئِكَ	عِنْدَ اللّٰهِ	هُمُ الْكٰذِبُوْنَ [12] ﴿13﴾	وَ	
گواہوں کو	تو وہ (لوگ)	اللہ کے نزدیک	وہی سب جھوٹے (ہیں)	اور	
لَوْلَا [9]	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ	رَحْمَتُهٗ	فِي الدُّنْيَا
اگر نہ (ہوتا)	اللہ کا فضل	تم پر	اور	اس کی رحمت	دنیا میں
وَالْاٰخِرَةِ	لَمَسَّكُمْ	فِيْ مَآ	اَفَضْتُمْ	فِيْهِ	
اور آخرت (میں)	(تو) ضرور پہنچتا تمہیں	(اس بارے) میں جو	تم مشغول ہوئے	اس (بات) میں	
عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ﴿14﴾ صلے	اِذْ	تَلَقَّوْنَهٗ [13]		
عذاب	بہت بڑا	جب	تم سب ایک دوسرے سے لے رہے تھے اس کو		

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 جَآءُوْ کے آخر میں قرآنی کتابت میں وْا کی بجائے صرف وْ لکھا گیا ہے جَآءُوْ کا ترجمہ ہوتا ہے وہ سب آئے لیکن اگر اسکے بعد علامت بِ ہو تو ترجمہ وہ سب لائے کیا جاتا ہے

2 یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں یہاں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا پر تہمت والے واقعہ کا تذکرہ جس میں اللہ تعالیٰ نے انکی برأت ظاہر کی ہے۔

3 عُصْبَةٌ دس لوگوں سے زائد کی جماعت کو کہتے ہیں اور ة اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

4 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

5 "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

6 خیر کے پہلو اس لحاظ سے ہیں کہ جو تمہیں صدمہ پہنچا اسکا تمہیں ثواب ملے گا دوسرا سیدہ عائشہ کی برأت سے ان کی شان اور عظمت میں اضافہ ہو گیا مزید مسلمانوں کے لیے اس واقعہ میں عبرت کے کئی پہلو ہیں۔

7 علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

8 یہاں اس سازش کا سرغنہ عبد اللہ بن ابی مراد ہے۔

9 لَوْلَآ کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔

10 تُمْ کے ساتھ اگر کوئی اور علامت آئے تو درمیان میں "وْ" کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

11 یہاں بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔

12 هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

13 تَلَقَّوْنَهٗ دراصل تَتَلَقَّوْنَهٗ تھا تخفیف کے لیے ایک تَ کو حذف کیا گیا اور پڑھنے میں آسانی کے لیے یَ کو بھی حذف کیا گیا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اِنَّ الَّذِيۡنَ جَآءُوۡ بِالۡاِفۡكِ	بے شک وہ لوگ جو جھوٹ (بہتان) گھڑ لائے
عُصۡبَةٌ مِّنۡكُمۡ ؕ	تم ہی میں سے ایک گروہ ہے
لَا تَحۡسَبُوۡهُ شَرًّا لَّـكُمۡ ؕ	تم اسے اپنے لیے برا گمان نہ کرو
بَلۡ هُوَ خَيۡرٌ لَّـكُمۡ ؕ	بلکہ وہ تمہارے لیے بہتر ہے
لِكُلِّ امۡرِیٴٍ مِّنۡهُمۡ	ان میں سے ہر شخص کے لیے (اس قدر سزا) ہے
مَّا اكۡتَسَبَ مِنَ الۡاِثۡمِ ۚ	جو اس نے گناہ کمایا
وَالَّذِىۡ تَوَلّٰى كِبۡرَهٗ مِنۡهُمۡ	اور وہ جو ان میں سے اسکے بڑے حصے کا ذمہ دار بنا
لَهٗ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿11﴾	اس کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔ ﴿11﴾
لَوۡلَاۤ اِذۡ سَمِعۡتُمُوۡهُ	کیوں نہ جب تم نے اسے سنا
ظَنَّ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتُ	(تو) مومن مردوں اور مومن عورتوں نے گمان کیا
بِاَنۡفُسِهِمۡ خَيۡرًا ۙ وَّقَالُوۡا	اپنے نفسوں میں اچھا اور (کیوں نہیں) انہوں نے کہا
هٰذَاۤ اِفۡكٌ مُّبِيۡنٌ ﴿12﴾ لَوۡلَا	یہ واضح جھوٹ (اور بہتان) ہے۔ ﴿12﴾ کیوں نہ
جَآءُوۡ عَلَيۡهِ بِاَرۡبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ	وہ اس پر چار گواہوں کو لائے
فَاِذۡ لَمۡ يَاۡتُوۡا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰۤـئِكَ	تو جب وہ گواہوں کو نہیں لائے تو وہ لوگ
عِنۡدَ اللّٰهِ هُمُ الۡكٰذِبُوۡنَ ﴿13﴾	ہی اللہ کے نزدیک جھوٹے ہیں۔ ﴿13﴾
وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهٗ	اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی
فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمۡ	دنیا اور آخرت میں (تو) ضرور تمہیں پہنچتا
فِىۡ مَاۤ اَفَضۡتُمۡ فِيۡهِ	اس بارے میں جس (بات) میں تم مشغول ہوئے
عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿14﴾ ۖۚ اِذۡ	بہت بڑا عذاب۔ ﴿14﴾ جب
تَلَقَّوۡنَهٗ	تم ایک دوسرے سے اس (بات) کو لے رہے تھے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

لَا	لاعلم، لاجواب، لاتعداد۔
شَرًّا	خیر وشر، شریر، شرارت۔
بَلۡ	بلکہ۔
خَيۡرٌ	خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔
لِكُلِّ	کل نمبر، کل کائنات۔
مَا	ماحول، ماجرا، مافوق الفطرت۔
اكۡتَسَبَ	کسبِ حلال، کسبی، کسب کمال
تَوَلّٰى	متولی، والی۔
كِبۡرَهٗ	کبریائی، اکبر۔
مِنۡهُمۡ	منجانب، من حیث القوم۔
عَذَابٌ	عذاب الٰہی، عذاب آخرت۔
عَظِيۡمٌ	اجر عظیم، معظم، تعظیم۔
سَمِعۡتُمُوۡهُ	سمع وبصر، آلہ سماعت۔
ظَنَّ	سوء ظن، بدظن، ظن غالب۔
الۡمُؤۡمِنُوۡنَ	ایمان، مؤمن، امن۔
قَالُوۡا	قول، مقولہ، اقوال زریں۔
هٰذَا	للہذا، ہٰذا من فضل ربی۔
مُبِيۡنٌ	بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔
عَلَيۡهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
شُهَدَآءَ	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
الۡكٰذِبُوۡنَ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
فَضۡلُ	فضل، فضیلت، فاضل۔
رَحۡمَتُهٗ	رحمت، رحم، مرحوم۔
لَمَسَّكُمۡ	مس، مساس۔
فِىۡ	فی الحال، فی الحقیقت۔
عَظِيۡمٌ	اجر عظیم، معظم، تعظیم۔
تَلَقَّوۡنَهٗ	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
بِاَلۡسِنَتِكُمۡ	لسان، لسانی تعصب۔
وَ	قرآن وحدیث، حج وعمرہ۔
تَقُوۡلُوۡنَ	قول، اقوال، اقوال زریں۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

بِاَلْسِنَتِكُمْ [1]	وَ	تَقُوْلُوْنَ	بِاَفْوَاهِكُمْ [1]	مَّا [2]	لَيْسَ
اپنی زبانوں کے ساتھ	اور	تم سب کہہ رہے تھے	اپنے مونہوں سے	جو	نہیں

لَكُمْ	بِهٖ [1]	عِلْمٌ [3]	وَّ	تَحْسَبُوْنَهٗ	هَيِّنًا ۖ
تم کو	اس کا	کوئی علم	اور	تم سب سمجھتے تھے اسے	معمولی

وَّ	هُوَ	عِنْدَ اللّٰهِ	عَظِيْمٌ [4][5] (15)	وَ	لَوْلَآ [6]	اِذْ
اور	وہ	اللہ کے نزدیک	بہت بڑی (بات)	اور	کیوں نہ	جب

سَمِعْتُمُوْهُ [7]	قُلْتُمْ	مَّا [2]	يَكُوْنُ	لَنَآ	اَنْ [8]
تم نے سنا اُسے	تم نے کہا	نہیں	ہے وہ (لائق)	ہمارے لیے	کہ

نَّتَكَلَّمَ	بِهٰذَا ۖ [1]	سُبْحٰنَكَ	هٰذَا	بُهْتَانٌ	عَظِيْمٌ [4][5] (16)
ہم کلام کریں	اس (بات) کیساتھ	پاک ہے تو	یہ	بہتان (ہے)	بہت بڑا

يَعِظُكُمُ	اللّٰهُ [9]	اَنْ [8]	تَعُوْدُوْا	لِمِثْلِهٖٓ	اَبَدًا
وہ نصیحت کرتا ہے تمہیں	اللہ	کہ	تم سب دوبارہ کرو	اس جیسے (کام) کو	کبھی بھی

اِنْ [8]	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ۚ (17)	وَ	يُبَيِّنُ اللّٰهُ [9]	لَكُمُ
اگر	ہو تم	سب ایمان والے	اور	وہ بیان کرتا ہے اللہ	تمہارے لیے

الْاٰيٰتِ ۭ [10]	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ [4]	حَكِيْمٌ [4] (18)	اِنَّ	الَّذِيْنَ
آیات	اور اللہ	خوب جاننے والا	بہت حکمت والا	بیشک	(وہ لوگ) وہ

يُحِبُّوْنَ	اَنْ [8]	تَشِيْعَ [11]	الْفَاحِشَةُ [10]	فِي الَّذِيْنَ
وہ سب پسند کرتے ہیں	کہ	پھیلے	بے حیائی	(ان لوگوں) میں جو

اٰمَنُوْا	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ۙ [4]	فِي الدُّنْيَا	وَ
سب ایمان لائے	ان کیلیے	عذاب	بہت دردناک	دنیا میں	اور

الْاٰخِرَةِ ۭ [10]	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	وَ	اَنْتُمْ	لَا تَعْلَمُوْنَ [12] (19)
آخرت	اور اللہ	وہ جانتا ہے	اور	تم	نہیں تم سب جانتے ہو

وَ	لَوْلَا [6]	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ	رَحْمَتُهٗ
اور	اگر نہ (ہوتا)	اللہ کا فضل	تم پر	اور	اس کی رحمت

1 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

2 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

3 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جاسکتا ہے۔

4 فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔

5 بہتان کسی پر بھی ہو بہت بڑا گناہ ہے جب ام المؤمنین پر خاتم الانبیاء اور سید ولد آدم کی بیوی پر ہو تو کتنا بڑا گناہ ہوگا۔

6 لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔

7 تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان "و" کا اضافہ کرکے مِ پر پیش دی جاتی ہے۔

8 اَنْ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔

9 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

10 ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

11 تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

12 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

بِاَلۡسِنَتِكُمۡ وَ تَقُوۡلُوۡنَ	اپنی زبانوں کے ساتھ اور تم کہہ رہے تھے
بِاَفۡوَاهِكُمۡ	اپنے مونہوں سے (وہ بات)
مَّا لَيۡسَ لَكُمۡ بِهٖ عِلۡمٌ	جس کا تم کو کوئی علم نہیں
وَّ تَحۡسَبُوۡنَهٗ هَيِّنًا ۖ	اور تم اسے معمولی سمجھتے تھے
وَّهُوَ عِنۡدَ اللّٰهِ عَظِيۡمٌ ﴿15﴾	اور وہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی (بات) تھی۔ ﴿15﴾
وَلَوۡلَاۤ اِذۡ سَمِعۡتُمُوۡهُ قُلۡتُمۡ	اور کیوں نہ جب تم نے اسے سنا تم نے کہا
مَّا يَكُوۡنُ لَنَاۤ اَنۡ	ہمارے لیے لائق نہیں ہے کہ
نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبۡحٰنَكَ	ہم اس (بات) کے ساتھ کلام کریں (اے اللہ) تو پاک ہے
هٰذَا بُهۡتَانٌ عَظِيۡمٌ ﴿16﴾	یہ (تو) بہت بڑا بہتان ہے۔ ﴿16﴾
يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنۡ تَعُوۡدُوۡا	اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے (اس سے) کہ تم دوبارہ کرو
لِمِثۡلِهٖۤ اَبَدًا اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ۚ ﴿17﴾	اس کی مثل کبھی بھی اگر تم ایمان والے ہو۔ ﴿17﴾
وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الۡاٰيٰتِ ؕ	اور اللہ تمہارے لیے (اپنی) آیات بیان کرتا ہے
وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿18﴾	اور اللہ خوب جاننے والا بہت حکمت والا ہے۔ ﴿18﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ يُحِبُّوۡنَ اَنۡ تَشِيۡعَ	بے شک وہ لوگ جو پسند کرتے ہیں کہ پھیلے
الۡفَاحِشَةُ فِى الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	بے حیائی ان لوگوں میں جو ایمان لائے
لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۙ	ان کے لیے دردناک عذاب ہے
فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ ؕ	دنیا اور آخرت میں،
وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ وَاَنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿19﴾	اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ہو۔ ﴿19﴾
وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ	اور اگر تم پر اللہ کا فضل نہ ہوتا
وَرَحۡمَتُهٗ	اور اس کی رحمت (تو تہمت لگانے والوں کو فوراً عذاب دے دیتا)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

بِاَلۡسِنَتِكُمۡ	لسان، لسانی تعصب۔
بِاَفۡوَاهِكُمۡ	افواہ۔ (جو بات ہر منہ پر ہو)
مَّا	ماحول، ماجرا، مافوق الفطرت۔
عِلۡمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
عَظِيۡمٌ	اجر عظیم، معظم، تعظیم۔
سَمِعۡتُمُوۡهُ	سمع وبصر، محفل سماع۔
نَّتَكَلَّمَ	کلام، متکلم، انداز تکلم۔
بِهٰذَا	الهٰذا، ہٰذا من فضل ربی۔
سُبۡحٰنَكَ	سبحان اللہ، سبحان تیری قدرت۔
بُهۡتَانٌ	بہتان، بہتان طرازی۔
يَعِظُكُمُ	وعظ، واعظ، وعظ ونصیحت۔
تَعُوۡدُوۡا	بیمار عود آئی، اعادہ کرنا۔
لِمِثۡلِهٖۤ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
اَبَدًا	ابد الآباد۔
مُّؤۡمِنِيۡنَ	ایمان، مومن، امن۔
يُبَيِّنُ	بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔
الۡاٰيٰتِ	آیت، آیات قرآنی۔
عَلِيۡمٌ	علم، عالم، تعلیم، معلومات۔
حَكِيۡمٌ	حکیم، حکمت عملی، حکما۔
يُحِبُّوۡنَ	حب، حبیب، محب، محبت۔
الۡفَاحِشَةُ	فحش، فحاشی، فواحش۔
فِى	فی الفور، فی الحقیقت۔
اَلِيۡمٌ	الم ناک حادثہ، عذاب الیم۔
عَذَابٌ	عذاب الٰہی، عذاب الیم۔
الدُّنۡيَا	دنیا و آخرت، دنیاداری۔
الۡاٰخِرَةِ	آخرت، یوم آخرت، آخری۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
فَضۡلُ	فضل، فضیلت، افضل۔
عَلَيۡكُمۡ	علیحدہ، علی الاعلان۔
رَحۡمَتُهٗ	رحمت، رحم، مرحوم۔

ع 2 10 8 النصف

وَاَنَّ اللّٰهَ [1]	رَءُوْفٌ [2]	رَّحِيْمٌ [2] (20)	يٰۤاَيُّهَا [3]	الَّذِيْنَ
اور یہ کہ بیشک اللہ	بہت شفقت کرنے والا	بہت رحم کرنے والا	اے	(وہ لوگو) جو

اٰمَنُوْا	لَا تَتَّبِعُوْا [4]	خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ [5][6]	وَمَنْ [7]
سب ایمان لائے ہو	نہ تم سب پیروی کرو	شیطان کے قدموں (کی)	اور جو

يَّتَّبِعْ	خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ [5][6]	فَاِنَّهٗ	يَاْمُرُ	بِالْفَحْشَآءِ
وہ پیروی کرے	شیطان کے قدموں کی	تو بلاشبہ وہ	وہ حکم دیتا ہے	بے حیائی کا

وَالْمُنْكَرِ ؕ	وَلَوْلَا [8]	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ	رَحْمَتُهٗ
اور برائی (کا)	اور اگر نہ (ہوتا)	اللہ کا فضل	تم پر	اور	اسکی رحمت

مَا	زَكٰى	مِنْكُمْ	مِّنْ اَحَدٍ [9][10]	اَبَدًا ۙ	وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ
نہ	پاک ہوتا	تم میں سے	کوئی ایک	کبھی بھی	اور لیکن اللہ

يُزَكِّيْ	مَنْ [7]	يَّشَآءُ ؕ	وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ [2]
وہ پاک کرتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور اللہ	خوب سننے والا

عَلِيْمٌ [2] (21)	وَلَا	يَاْتَلِ [11]	اُولُوا الْفَضْلِ	مِنْكُمْ
خوب جاننے والا	اور نہ	وہ قسم کھالیں	فضل والے	تم میں سے

وَالسَّعَةِ	اَنْ	يُّؤْتُوْۤا	اُولِي الْقُرْبٰى	وَ
اور وسعت (والے)	کہ	وہ سب دیں	قرابت والوں (کو)	اور

الْمَسٰكِيْنَ [12]	وَ	الْمُهٰجِرِيْنَ [13]	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ
مسکینوں	اور	سب ہجرت کرنے والوں (کو)	اللہ کے راستے میں

وَ	لْيَعْفُوْا [14]	وَلْيَصْفَحُوْا ؕ [14]	اَ [15]
اور	چاہیے کہ وہ سب معاف کردیں	اور چاہیے کہ وہ سب درگزر کریں	کیا

لَا تُحِبُّوْنَ	اَنْ	يَّغْفِرَ	اللّٰهُ	لَكُمْ ؕ	وَاللّٰهُ
نہیں تم سب پسند کرتے	کہ	وہ بخش دے	اللہ	تم کو	اور اللہ

غَفُوْرٌ [2]	رَّحِيْمٌ [2] (22)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَرْمُوْنَ
بہت بخشنے والا	بڑا رحم کرنے والا	بے شک	جو	وہ سب تہمت لگاتے ہیں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. اَنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہیں
2. اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت، خوب یا بڑا کیا گیا ہے۔
3. یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔
4. لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
5. ات اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
6. شیطان کے قدموں کی پیروی سے مراد اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرنا اور بدعات کا ارتکاب کرنا ہے۔
7. مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون یا کس بھی کیا جاتا ہے۔
8. لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔
9. یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
10. ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔
11. یہ آیت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے متعلق نازل ہوئی، جب انہوں نے اپنے عزیز مسطح بن اثاثہ رضی اللہ عنہ پر اس وجہ سے خرچ نہ کرنے کی قسم کھائی کہ وہ بھی سیدہ عائشہ پر تہمت میں ملوث تھے۔
12. آخر میں یْنَ جمع مذکر کی علامت نہیں بلکہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔
13. اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
14. وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔
15. علامت "أ" اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

النصف ع 2/10/8

وَ اَنَّ اللّٰہَ	اور (یہ کہ) بے شک اللہ
رَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ ﴿20﴾ ع	بہت شفقت کرنیوالا بہت رحم کرنیوالا ہے ﴿20﴾ ع
یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو
لَا تَتَّبِعُوۡا خُطُوٰتِ الشَّیۡطٰنِ ؕ	تم شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو
وَمَنۡ یَّتَّبِعۡ خُطُوٰتِ الشَّیۡطٰنِ	اور جو شیطان کے قدموں کی پیروی کرے
فَاِنَّہٗ یَاۡمُرُ بِالۡفَحۡشَآءِ وَالۡمُنۡکَرِ ؕ	تو بلاشبہ وہ تو بے حیائی اور برائی کا ہی حکم دیتا ہے
وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰہِ عَلَیۡکُمۡ وَرَحۡمَتُہٗ	اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی
مَا زَکٰی مِنۡکُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ	تم میں سے کوئی ایک کبھی بھی پاک نہ ہوتا
وَّلٰکِنَّ اللّٰہَ یُزَکِّیۡ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ	اور لیکن اللہ جسے چاہتا ہے پاک کرتا ہے
وَاللّٰہُ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ﴿21﴾	اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ ﴿21﴾
وَلَا یَاۡتَلِ	اور نہ قسم کھالیں
اُولُوا الۡفَضۡلِ مِنۡکُمۡ وَالسَّعَۃِ	تم میں سے فضل اور وسعت والے (اس بات کی)
اَنۡ یُّؤۡتُوۡۤا	کہ وہ (اپنا مال نہیں) دیں گے
اُولِی الۡقُرۡبٰی وَالۡمَسٰکِیۡنَ	قرابت والوں اور مسکینوں کو
وَالۡمُھٰجِرِیۡنَ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ ۪ۖ	اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو
وَلۡیَعۡفُوۡا	اور چاہیے کہ وہ معاف کر دیں
وَلۡیَصۡفَحُوۡا ؕ اَلَا تُحِبُّوۡنَ	اور چاہیے کہ وہ درگزر کریں کیا تم پسند نہیں کرتے
اَنۡ یَّغۡفِرَ اللّٰہُ لَکُمۡ ؕ	کہ اللہ تم کو بخش دے
وَاللّٰہُ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿22﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا بڑا رحم کرنے والا ہے۔ ﴿22﴾
اِنَّ الَّذِیۡنَ یَرۡمُوۡنَ	بے شک وہ لوگ جو تہمت لگاتے ہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ	مکین ومکاں، صوم وصلوٰۃ۔
اٰمَنُوۡا	ایمان، مؤمن، امن۔
تَتَّبِعُوۡا	اتباع، تابع، متبع سنت، تابعی۔
لَا	لاتعداد، لاعلم، لاجواب۔
یَاۡمُرُ	امر، آمر، مامور، امور۔
بِالۡفَحۡشَآءِ	فحش، فحاشی، فواحش۔
الۡمُنۡکَرِ	منکر، منکرات، نہی عن المنکر۔
فَضۡلُ	فضل، فضیلت، فاضل۔
عَلَیۡکُمۡ	علیحدہ، علی الاعلان۔
رَحۡمَتُہٗ	رحمت، رحم، مرحوم۔
مِنۡکُمۡ	منجانب، من وعن۔
زَکٰی	تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔
اَحَدٍ	احد، واحد، توحید، وحدانیت۔
اَبَدًا	ابدالآباد۔
لٰکِنَّ	لیکن۔
یَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
سَمِیۡعٌ	سمع وبصر، آلہ سماعت۔
عَلِیۡمٌ	علم، عالم، تعلیم، معلومات۔
وَ	محنت ومشقت، لیل ونہار۔
اُولُوۡا	اولوالعزم، اولوالعلم۔
السَّعَۃِ	وسعت، وسیع وعریض۔
الۡمَسٰکِیۡنَ	مہاجرین، ہجرت، مہاجر۔
الۡمُھٰجِرِیۡنَ	مسکین، مساکین۔
فِیۡ	فی الحقیقت، فی الحال۔
سَبِیۡلِ	فی سبیل اللہ۔
الۡقُرۡبٰی	قرب، قریب، مقرب۔
لۡیَعۡفُوۡا	معاف کرنا، عفوودرگزر۔
تُحِبُّوۡنَ	حب، حبیب، محب، محبت۔
یَّغۡفِرَ	مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔
رَّحِیۡمٌ	رحمت، رحم، مرحوم۔

الۡمُحۡصَنٰتِ [1]	الۡغٰفِلٰتِ [1]	الۡمُؤۡمِنٰتِ [1]	لُعِنُوۡا [2]	فِی الدُّنۡيَا
پاکدامن عورتوں	بے خبر	مومن عورتوں (پر)	سب لعنت کیے گئے	دنیا میں

وَ	الۡاٰخِرَةِ ۙ	وَ	لَهُمۡ [3]	عَذَابٌ	عَظِيۡمٌ [4] ﴿23﴾
اور	آخرت (میں)	اور	ان کے لیے	عذاب (ہے)	بہت بڑا

يَّوۡمَ	تَشۡهَدُ [5]	عَلَيۡهِمۡ	اَلۡسِنَتُهُمۡ	وَ	اَيۡدِيۡهِمۡ
(جس) دن	گواہی دیں گی	ان پر	ان کی زبانیں	اور	ان کے ہاتھ

وَ	اَرۡجُلُهُمۡ	بِمَا [6]	كَانُوۡا	يَعۡمَلُوۡنَ ﴿24﴾	يَوۡمَئِذٍ
اور	ان کے پاؤں	(اس) کی جو	تھے وہ سب	وہ سب عمل کیا کرتے	اس دن

يُّوَفِّيۡهِمُ	اللّٰهُ [7]	دِيۡنَهُمُ [8]	الۡحَقَّ	وَ	يَعۡلَمُوۡنَ
وہ پورا پورا دیگا اُنہیں	اللہ	ان کا بدلہ	ٹھیک	اور	وہ سب جان لیں گے

اَنَّ اللّٰهَ	هُوَ الۡحَقُّ [9]	الۡمُبِيۡنُ ﴿25﴾	اَلۡخَبِيۡثٰتُ [1]	لِلۡخَبِيۡثِيۡنَ [10]
کہ بیشک اللہ	ہی برحق (ہے)	بیان کرنے والا	ناپاک عورتیں	ناپاک مردوں کیلیے

وَ	الۡخَبِيۡثُوۡنَ	لِلۡخَبِيۡثٰتِ ۚ [1] [10]	وَ	الطَّيِّبٰتُ [1]
اور	سب ناپاک مرد	ناپاک عورتوں کے لیے	اور	پاکیزہ عورتیں

لِلطَّيِّبِيۡنَ [10]	وَ	الطَّيِّبُوۡنَ	لِلطَّيِّبٰتِ ۚ [1] [10]	اُولٰٓئِكَ [11]
پاکیزہ مردوں کیلیے	اور	سب پاکیزہ مرد	پاکیزہ عورتوں کیلیے	یہ (لوگ)

مُبَرَّءُوۡنَ [12]	مِمَّا [13]	يَقُوۡلُوۡنَ ؕ	لَهُمۡ [3]	مَّغۡفِرَةٌ
سب بری کیے ہوئے	(ان) سے جو	وہ سب کہتے ہیں	ان کیلیے	بخشش

ع 3 6 9

وَّ	رِزۡقٌ	كَرِيۡمٌ ﴿26﴾ ع	يٰۤاَيُّهَا [14]	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا
اور	رزق (ہے)	باعزت	اے	(لوگو) جو	سب ایمان لائے

لَا تَدۡخُلُوۡا [15]	بُيُوۡتًا	غَيۡرَ	بُيُوۡتِكُمۡ	حَتّٰى
مت تم سب داخل ہو	گھروں (میں)	علاوہ	اپنے گھروں (کے)	یہاں تک کہ

تَسۡتَاۡنِسُوۡا [16]	وَ	تُسَلِّمُوۡا	عَلٰٓى اَهۡلِهَا ؕ
تم سب انس حاصل کرلو	اور	تم سب سلام کرلو	ان کے رہنے والوں پر

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ات اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے۔

[2] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[3] لَهُمۡ میں ''لَ'' دراصل ''لِ'' تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

[4] فَعِيۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔

[5] تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[6] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[7] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[8] دین کا ایک معنی بدلہ بھی کیا جاتا ہے۔

[9] هُوَ کے بعد اَلۡ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

[10] اسم کے شروع میں ''لِ'' کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

[11] اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُن ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِن بھی کر دیا جاتا ہے۔

[12] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[13] مِمَّا دراصل مِنۡ + مَا کا مجموعہ ہے۔

[14] یَا اور اَیُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے کیا ہے

[15] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وۡا ہو تو اس میں سب کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[16] تَسۡتَاۡنِسُوۡا کا اصل ترجمہ اُنس حاصل کرلو ہے اس میں نہ صرف اجازت طلب کرنے کا مفہوم ہے بلکہ یہ بھی معلوم کرنا ہے کہ گھر میں کوئی ہے بھی کہ نہیں اور یہ کہ اسے تمہارا آنا ناپسند تو نہیں ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اَلْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ	پاکدامن بے خبر مومن عورتوں پر
لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۠	وہ دنیا اور آخرت میں لعنت کیے گئے
وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿23﴾	اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔ ﴿23﴾
يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ	جس دن ان کی زبانیں ان کے خلاف گواہی دیں گی
وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ	اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں (بھی)
بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿24﴾ يَوْمَئِذٍ	اس کی جو وہ عمل کیا کرتے تھے۔ ﴿24﴾ اس دن
يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ	اللہ انہیں ان کا ٹھیک پورا پورا بدلہ دے گا
وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ	اور وہ جان لیں گے کہ بے شک اللہ
هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿25﴾	وہی برحق ہے (جو حق کو) بیان کرنے والا ہے۔ ﴿25﴾
اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ	ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لیے ہیں
وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ	اور ناپاک مرد ناپاک عورتوں کے لیے ہیں
وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ	اور پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کے لیے ہیں
وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ	اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کے لیے ہیں
اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ	یہ (پاکیزہ) لوگ مبرّا ہیں
مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ؕ	ان (باتوں) سے جو (غلط لوگ انکے بارے میں) کہتے ہیں
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿26﴾ ع 3 6 9	ان کے لیے بخشش ہے اور باعزت رزق ہے۔ ﴿26﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو نہ داخل ہوا کرو
بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ	اپنے گھروں کے علاوہ (دوسرے) گھروں میں
حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا	یہاں تک کہ تم انس حاصل (نہ) کر لو (یعنی اجازت نہ لے لو)
وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ؕ	اور ان کے رہنے والوں پر سلام (نہ) کر لو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

الْغٰفِلٰتِ	: غافل، غفلت، تغافل۔
الْمُؤْمِنٰتِ	: ایمان، مؤمن، امن۔
لُعِنُوْا	: لعن طعن، لعنت، لعین۔
فِيْ	: فی الحال، فی الفور۔
عَظِيْمٌ	: اجر عظیم، معظم، تعظیم۔
يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آزادی۔
تَشْهَدُ	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
اَلْسِنَتُهُمْ	: لسان، لسانی تعصب۔
اَيْدِيْهِمْ	: ید بیضاء، ید طولیٰ، رفع الیدین
يَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، تعمیل، معمولات۔
يُوَفِّيْهِمُ	: وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
الْحَقَّ	: حق و باطل، حقیقی بھائی۔
يَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
الْمُبِيْنُ	: بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔
اَلْخَبِيْثٰتُ	: خبیث، خباثت، خُبثِ باطن۔
الطَّيِّبٰتُ	: طیّب، کلمہ طیّبہ، مدینہ طیّبہ۔
مُبَرَّءُوْنَ	: بریُ الذمہ، براءت، مبرّا۔
مِمَّا	: ماحول، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يَقُوْلُوْنَ	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
كَرِيْمٌ	: کرم، رحیم و کریم، شان کریم۔
اٰمَنُوْا	: ایمان، مؤمن، امن۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
تَدْخُلُوْا	: داخل، دخول، وزیر داخلہ۔
بُيُوْتًا	: بیت اللہ، بیت المقدس۔
غَيْرَ	: دیار غیر، غیر اللہ، اغیار۔
حَتّٰى	: حتی الامکان، حتی الوسعت۔
تَسْتَاْنِسُوْا	: اُنس، مانوس، مانوسیت۔
تُسَلِّمُوْا	: سلام، سلامتی، سلامت۔
عَلٰٓى	: علی الاعلان، علی العموم۔
اَهْلِهَا	: اہل و عیال، اہل خانہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

ذٰلِكُمْ [1]	خَيْرٌ	لَّكُمْ [2]	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ [3] ﴿27﴾
یہی	بہتر	تمہارے لیے	تاکہ تم	تم سب نصیحت حاصل کرو
فَاِنْ	لَّمْ	تَجِدُوْا [4]	فِيْهَآ	اَحَدًا [5]
پھر اگر	نہ	تم سب پاؤ	ان میں	کوئی ایک
فَلَا	تَدْخُلُوْهَا [6]	حَتّٰى	يُؤْذَنَ [7]	لَكُمْ ج [2]
تو نہ	تم سب داخل ہو ان میں	یہاں تک کہ	اجازت دی جائے	تم کو
وَاِنْ	قِيْلَ	لَكُمُ [2]	ارْجِعُوْا	فَارْجِعُوْا
اور اگر	کہا جائے	تم سے	سب واپس چلے جاؤ	تو سب واپس ہو جاؤ
هُوَ	اَزْكٰى [8]	لَكُمْ ط [2]	وَاللّٰهُ	بِمَا [9]
وہ	زیادہ پاکیزہ (ہے)	تمہارے لیے	اور اللہ	(اس) کو جو
تَعْمَلُوْنَ	عَلِيْمٌ [10] ﴿28﴾	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ [5]
تم سب کرتے ہو	خوب جاننے والا	نہیں	تم پر	کوئی گناہ
اَنْ	تَدْخُلُوْا	بُيُوْتًا	غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ [11]	فِيْهَا
کہ	تم سب داخل ہو جاؤ	(ایسے) گھروں (میں)	نہیں رہائش کی گئی	ان میں
مَتَاعٌ [5]	لَّكُمْ ط [2]	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا
کوئی فائدہ (ہو)	تمہارے لیے	اور اللہ	وہ جانتا ہے	جو
تُبْدُوْنَ	وَمَا	تَكْتُمُوْنَ ﴿29﴾	قُلْ [12]	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ [13]
تم سب ظاہر کرتے ہو	اور جو	تم سب چھپاتے ہو	آپ کہہ دیجیے	سب مومن مردوں سے
يَغُضُّوْا	مِنْ اَبْصَارِهِمْ [14]	وَ	يَحْفَظُوْا	فُرُوْجَهُمْ ط
وہ سب نیچی رکھیں	اپنی نگاہیں	اور	وہ سب حفاظت کریں	اپنی شرمگاہوں (کی)
ذٰلِكَ [15]	اَزْكٰى [8]	لَهُمْ ط [2]	اِنَّ اللّٰهَ	خَبِيْرٌ م [10]
یہ	زیادہ پاکیزہ	ان کے لیے	بیشک اللہ	خوب خبردار
بِمَا [9]	يَصْنَعُوْنَ ﴿30﴾	وَ	قُلْ [12]	لِّلْمُؤْمِنٰتِ [11][13]
(اس) سے جو	وہ سب کرتے ہیں	اور	آپ کہہ دیجیے	مؤمن عورتوں سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے اور معنی وہی رہتا ہے۔

[2] لَكُمْ اور لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوتا ہے۔

[3] یہ دراصل تَتَذَكَّرُوْنَ تھا تخفیف کی غرض سے ایک تَ حذف ہے۔

[4] لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

[5] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[6] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[7] فعل کے شروع میں علامت يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] شروع میں علامت "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[9] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[10] فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

[11] ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[12] قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے "وٗ" حذف ہے۔

[13] قُلْ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

[14] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[15] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ لَّكُمۡ	یہی تمہارے لیے بہتر ہے
لَعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُوۡنَ (27)	تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ (27)
فَاِنۡ لَّمۡ تَجِدُوۡا فِيۡهَاۤ اَحَدًا	پھر اگر تم ان میں کسی ایک کو نہ پاؤ
فَلَا تَدۡخُلُوۡهَا حَتّٰى	تو تم ان میں داخل نہ ہو یہاں تک کہ
يُؤۡذَنَ لَـكُمۡ‌ ۚ وَاِنۡ قِيۡلَ لَـكُمُ	تم کو اجازت دی جائے اور اگر تم سے کہا جائے
ارۡجِعُوۡا فَارۡجِعُوۡا	واپس چلے جاؤ تو واپس ہو جایا کرو
هُوَ اَزۡكٰى لَـكُمۡ‌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا	وہ تمہارے لیے زیادہ پاکیزہ ہے، اور اللہ اس کو جو
تَعۡمَلُوۡنَ عَلِيۡمٌ (28)	تم عمل کرتے ہو خوب جاننے والا ہے۔ (28)
لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ	تم پر کوئی گناہ نہیں ہے
اَنۡ تَدۡخُلُوۡا بُيُوۡتًا	کہ تم (ایسے) گھروں میں داخل ہو جاؤ
غَيۡرَ مَسۡكُوۡنَةٍ فِيۡهَا	(کہ) ان میں رہائش نہیں کی گئی
مَتَاعٌ لَّـكُمۡ‌ ؕ	(اور ان میں) تمہارے فائدے کی کوئی چیز ہو
وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ	اور اللہ جانتا ہے
مَا تُبۡدُوۡنَ وَمَا تَكۡتُمُوۡنَ (29)	جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔ (29)
قُلْ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ	مومن مردوں سے کہہ دیجیے
يَغُضُّوۡا مِنۡ اَبۡصَارِهِمۡ	(کہ) وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں
وَيَحۡفَظُوۡا فُرُوۡجَهُمۡ‌ ؕ	اور وہ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں
ذٰلِكَ اَزۡكٰى لَهُمۡ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	یہ ان کے لیے زیادہ پاکیزہ ہے، بے شک اللہ
خَبِيۡرٌۢ بِمَا يَصۡنَعُوۡنَ (30)	اس سے خوب خبردار ہے جو وہ کرتے ہیں۔ (30)
وَقُلْ لِّلۡمُؤۡمِنٰتِ	اور مومن عورتوں سے (بھی) کہہ دیجیے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

خَيۡرٌ	: خیریت، خیرخواہی، صبح بخیر۔
تَذَكَّرُوۡنَ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
تَجِدُوۡا	: وجود، موجود، وجد۔
فِيۡهَاۤ	: فی الفور، فی الحقیقت۔
اَحَدًا	: واحد، احد، توحید، وحدانیت۔
تَدۡخُلُوۡهَا	: دخل، دخول، مداخلت۔
حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الوسعت۔
يُؤۡذَنَ	: باذن اللہ، اذن الٰہی۔
قِيۡلَ	: قول، اقوال، قیل و قال۔
ارۡجِعُوۡا	: رجوع، رجعت پسندی۔
اَزۡكٰى	: تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔
تَعۡمَلُوۡنَ	: عمل، عامل، تعمیل، معمولات
عَلِيۡمٌ	: علم، عالم، تعلیم، معلومات۔
بُيُوۡتًا	: بیت المقدس، بیت المال۔
غَيۡرَ	: دیارِ غیر، غیر اللہ، اغیار۔
مَسۡكُوۡنَةٍ	: ساکن، سکون، مسکن، سکنہ۔
مَتَاعٌ	: متاعِ کارواں، مال و متاع۔
تُبۡدُوۡنَ	: بادی النظر سے۔
تَكۡتُمُوۡنَ	: کتمانِ علم، کتمانِ حق۔
لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔
مِنۡ	: من و عن، من حیث القوم۔
اَبۡصَارِهِمۡ	: بصر، بصارت، بصیرت۔
يَحۡفَظُوۡا	: حفاظت، محافظ، حفظ ماتقدم۔
اَزۡكٰى	: تزکیۂ نفس، زکوٰۃ۔
خَبِيۡرٌ	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
بِمَا	: ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يَصۡنَعُوۡنَ	: صنعت و تجارت، صنعتی شہر۔
وَ	: مال و دولت، رحم و کرم۔
قُلْ	: قول، اقوال، اقوالِ زریں۔
لِّلۡمُؤۡمِنٰتِ	: ایمان، مؤمن، امن۔

يَغۡضُضۡنَ [1]	مِنۡ اَبۡصَارِهِنَّ [2][3]	وَ	يَحۡفَظۡنَ [1]
(کہ) وہ نیچی رکھیں	اپنی نگاہیں	اور	وہ حفاظت کریں

فُرُوۡجَهُنَّ [3]	وَلَا	يُبۡدِيۡنَ [1]	زِيۡنَتَهُنَّ [3]	اِلَّا	مَا [4]
اپنی شرمگاہوں (کی)	اور نہ	وہ ظاہر کریں	اپنی زینت (کو)	مگر	جو

ظَهَرَ	مِنۡهَا [5]	وَ	لۡيَضۡرِبۡنَ [1][6]	بِخُمُرِهِنَّ [3][7]
ظاہر ہو جائے	اس میں سے	اور	چاہیے کہ وہ ڈالے رکھیں	اپنی اُوڑھنیوں کو

عَلٰى جُيُوۡبِهِنَّ ۖ [3]	وَلَا	يُبۡدِيۡنَ [1]	زِيۡنَتَهُنَّ [3]	اِلَّا
اپنے گریبانوں پر	اور نہ	وہ ظاہر کریں	اپنی زینت (کو)	مگر

لِبُعُوۡلَتِهِنَّ [3][8]	اَوۡ	اٰبَآئِهِنَّ [3]	اَوۡ	اٰبَآءِ بُعُوۡلَتِهِنَّ [3]
اپنے خاوندوں کے لیے	یا	اپنے باپوں (کے لیے)	یا	اپنے خاوندوں کے باپوں (کے لیے)

اَوۡ	اَبۡنَآئِهِنَّ [3]	اَوۡ	اَبۡنَآءِ بُعُوۡلَتِهِنَّ [3]	اَوۡ
یا	اپنے بیٹوں (کے لیے)	یا	اپنے شوہروں کے بیٹوں (کے لیے)	یا

اِخۡوَانِهِنَّ [3]	اَوۡ	بَنِىۡۤ اِخۡوَانِهِنَّ [3]	اَوۡ	بَنِىۡۤ اَخَوٰتِهِنَّ [3][9]
اپنے بھائیوں (کے لیے)	یا	اپنے بھائیوں کے بیٹوں (کے لیے)	یا	اپنی بہنوں کے بیٹوں (کے لیے)

اَوۡ	نِسَآئِهِنَّ [3][10]	اَوۡ	مَا [4]	مَلَكَتۡ [11]	اَيۡمَانُهُنَّ
یا	اپنی عورتوں (کے لیے)	یا	جو	مالک بنے	ان کے دائیں ہاتھ

اَوِ	التّٰبِعِيۡنَ	غَيۡرِ اُولِى الۡاِرۡبَةِ [9]	مِنَ الرِّجَالِ
یا	سب تابع رہنے والے (خدمتگار)	نہیں شہوت والے	مردوں میں سے

اَوِ	الطِّفۡلِ	الَّذِيۡنَ	لَمۡ	يَظۡهَرُوۡا [12]
یا	(وہ) بچے	جو	نہیں	وہ سب واقف ہوئے

عَلٰى عَوۡرٰتِ النِّسَآءِ ۖ [9]	وَ	لَا	يَضۡرِبۡنَ [1]	بِاَرۡجُلِهِنَّ [3][7]
عورتوں کی چھپی باتوں پر	اور	نہ	وہ مارا کریں (زمین پر)	اپنے پاؤں کو

لِيُعۡلَمَ [13][14]	مَا [4]	يُخۡفِيۡنَ [1]	مِنۡ زِيۡنَتِهِنَّ ؕ [3]
تاکہ وہ جانا جائے	جو	وہ چھپاتی ہیں	اپنی زینت سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 ـْ نَ جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

2 یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

3 هُنَّ یا هِنَّ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

4 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

5 اس سے مراد زینت کا وہ حصہ جسکا چھپانا ممکن نہ ہو کوئی چیز لیتے دیتے ہاتھوں کا اور دیکھتے ہوئے آنکھوں کا ظاہر ہونا یا پھر چادر ہٹ جانے سے کوئی زینت کھل جائے مراد ہے۔

6 فعل کے شروع میں "لۡ" دراصل "لِ" تھا اور ترجمہ چاہیے کہ ہوتا ہے، اگر اس سے پہلے وَ یا فَ آجائے تو اس پر سکون آجاتا ہے۔

7 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

8 اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ عموماً کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

9 ات اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں۔

10 ان عورتوں سے مسلمان عورتیں مراد ہیں کیونکہ انکو منع کیا گیا ہے کہ وہ اپنے خاوندوں کے سامنے کسی عورت کی زینت خوبصورتی اور اسکے جسمانی خدوخال ہرگز بیان نہ کریں

11 تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

12 لَمۡ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

13 فعل کے شروع میں "لِ" اور آخر میں زبر ہو تو ترجمہ تاکہ ہوتا ہے۔

14 فعل کے شروع میں علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

يَغۡضُضۡنَ مِنۡ اَبۡصَارِهِنَّ	(کہ) وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں
وَيَحۡفَظۡنَ فُرُوۡجَهُنَّ	اور وہ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں
وَلَا يُبۡدِيۡنَ زِيۡنَتَهُنَّ	اور وہ اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں
اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنۡهَا	مگر جو اس میں سے (خود) ظاہر ہو جائے
وَلۡيَضۡرِبۡنَ بِخُمُرِهِنَّ	اور چاہیے کہ وہ اپنی اوڑھنیوں کو ڈالے رکھیں
عَلٰى جُيُوۡبِهِنَّ ۖ وَلَا يُبۡدِيۡنَ	اپنے گریبانوں پر، اور وہ ظاہر نہ کریں
زِيۡنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوۡلَتِهِنَّ	اپنی زینت (بناؤ سنگھار) کو مگر اپنے خاوندوں کے لیے
اَوۡ اٰبَآئِهِنَّ اَوۡ اٰبَآءِ بُعُوۡلَتِهِنَّ	یا اپنے باپوں (کیلیے) یا اپنے خاوندوں کے باپوں (کیلیے)
اَوۡ اَبۡنَآئِهِنَّ اَوۡ اَبۡنَآءِ بُعُوۡلَتِهِنَّ	یا اپنے بیٹوں (کیلیے) یا اپنے شوہروں کے (دیگر) بیٹوں (کیلیے)
اَوۡ اِخۡوَانِهِنَّ	یا اپنے بھائیوں (کے لیے)
اَوۡ بَنِىۡۤ اِخۡوَانِهِنَّ	یا اپنے بھائیوں کے بیٹوں (بھتیجوں کے لیے)
اَوۡ بَنِىۡۤ اَخَوٰتِهِنَّ	یا اپنے بہنوں کے بیٹوں (بھانجوں کے لیے)
اَوۡ نِسَآئِهِنَّ	یا اپنی عورتوں (کے لیے)
اَوۡ مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُهُنَّ	یا (انکے لیے) جن کے مالک ان کے دائیں ہاتھ بنے
اَوِ التّٰبِعِيۡنَ	یا تابع رہنے والے (یعنی خدمت گار بوڑھے)
غَيۡرِ اُولِى الۡاِرۡبَةِ مِنَ الرِّجَالِ	مردوں میں سے (جو) شہوت والے نہیں
اَوِ الطِّفۡلِ الَّذِيۡنَ	یا ان بچوں (کے لیے) جو
لَمۡ يَظۡهَرُوۡا عَلٰى عَوۡرٰتِ النِّسَآءِ ۖ	عورتوں کی چھپی باتوں پر واقف نہیں ہوئے
وَلَا يَضۡرِبۡنَ بِاَرۡجُلِهِنَّ	اور وہ اپنے پاؤں (زمین پر) نہ مارا کریں (کہ زیور کی آواز آئے)
لِيُعۡلَمَ مَا يُخۡفِيۡنَ مِنۡ زِيۡنَتِهِنَّ ؕ	تاکہ جانا جائے جو وہ اپنی زینت (زیور) سے چھپاتی ہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مِنۡ	: منجانب، من حیث القوم۔
اَبۡصَارِهِنَّ	: بصر، بصارت، بصیرت۔
يَحۡفَظۡنَ	: حفاظت، محافظ، تحفظ۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
زِيۡنَتَهُنَّ	: زینت، تزئین و آرائش۔
اِلَّا	: الاماشاءاللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔
ظَهَرَ، يَظۡهَرُوۡا	: ظاہر، مظاہر، مظہر، ظہور۔
عَلٰى	: علی الاعلان، علی العموم۔
اٰبَآئِهِنَّ	: آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
اَبۡنَآئِهِنَّ	: ابنائے جامعہ، ابن الوقت۔
اِخۡوَانِهِنَّ	: مواخات، اخوان المسلمین۔
اَخَوٰتِهِنَّ	: اخوت، اخوان المسلمین۔
نِسَآئِهِنَّ	: تربیت نسواں، نسوانیت۔
مَا	: ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
مَلَكَتۡ	: ملک، املاک، مملوک، ملکیت۔
اَيۡمَانُهُنَّ	: یمین و یسار، میمنہ ومیسرہ۔
التّٰبِعِيۡنَ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
غَيۡرِ	: دیار غیر، غیر اللہ، اغیار۔
اُولِى	: اولوالعزم، اولوالعلم۔
مِنَ	: من وعن، من حیث القوم۔
الرِّجَالِ	: رجال کار، قحط الرجال۔
الطِّفۡلِ	: طفل مکتب، طفل تسلیاں۔
عَلٰى	: علی الاعلان، علی العموم۔
عَوۡرٰتِ	: عورت، عورتیں۔
النِّسَآءِ	: تربیت نسواں، نسوانیت۔
يَضۡرِبۡنَ	: ضرب کاری، ضرب کلیم۔
لِيُعۡلَمَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
مَا	: ماحول، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يُخۡفِيۡنَ	: مخفی، خفیہ، اخفا۔
زِيۡنَتِهِنَّ	: زیب وزینت، مزین۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	تُوبُوٓا	اِلَى اللّٰهِ	جَمِيعًا	اَيُّهَ [1]	الْمُؤْمِنُونَ
اور	تم سب توبہ کرو	اللہ کی طرف	سب	اے	سب ایمان والو
لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُونَ (31)	وَاَنْكِحُوا		الْاَيَامٰى [2]	مِنْكُمْ
تاکہ تم	تم سب کامیاب ہو جاؤ	اور تم سب نکاح کر دیا کرو		بے نکاحوں (کا)	اپنے میں سے
وَ	الصّٰلِحِينَ	مِنْ عِبَادِكُمْ [3]	وَ	اِمَآئِكُمْ [3] ط	اِنْ
اور	نیکوں (کا)	تمہارے غلاموں میں سے	اور	تمہاری لونڈیوں (میں سے)	اگر
يَّكُونُوا	فُقَرَآءَ	يُغْنِهِمُ [4]	اللّٰهُ [5]	مِنْ فَضْلِهٖ ط	وَاللّٰهُ
وہ سب ہوں گے	محتاج	وہ غنی کر دے گا اُنہیں	اللہ	اپنے فضل سے	اور اللہ
وَاسِعٌ	عَلِيمٌ (32)	وَ	لْيَسْتَعْفِفِ [6][7]		الَّذِينَ
خوب وسعت والا	خوب جاننے والا	اور	چاہیے کہ دامن بچائے رکھیں		(وہ لوگ) جو
لَا يَجِدُونَ	نِكَاحًا	حَتّٰى	يُغْنِيَهُمُ [4][7]	اللّٰهُ [5]	مِنْ فَضْلِهٖ ط
نہیں وہ سب پاتے	نکاح	یہاں تک کہ	غنی کر دے انہیں	اللہ	اپنے فضل سے
وَ	الَّذِينَ	يَبْتَغُونَ	الْكِتٰبَ	مِمَّا [8]	مَلَكَتْ [9]
اور	(وہ لوگ) جو	وہ سب چاہتے ہیں	مکاتبت (آزادی کی تحریر)	(ان) میں سے جو	مالک ہوئے
اَيْمَانُكُمْ [3]	فَكَاتِبُوهُمْ [4][10][11]		اِنْ	عَلِمْتُمْ	فِيهِمْ
تمہارے دائیں ہاتھ	تو تم سب لکھ کر دے دو انہیں		اگر	تم معلوم کرو	ان میں
خَيْرًا [11] صلے	وَّ	اٰتُوهُمْ [4][10]		مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ	الَّذِيٓ
کچھ بھلائی	اور	تم سب دو اُنہیں		اللہ کے مال میں سے	جو
اٰتٰكُمْ [3] ط	وَلَا	تُكْرِهُوا [12]	فَتَيٰتِكُمْ [3]		عَلَى الْبِغَآءِ
اس نے دیا تمہیں	اور نہ	تم سب مجبور کرو	اپنی لونڈیوں کو		بدکاری پر
اِنْ	اَرَدْنَ [13]	تَحَصُّنًا [14][15]	لِّتَبْتَغُوا		عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ط
اگر	وہ چاہیں	پاکدامن رہنا	تاکہ تم سب تلاش کرو		دنیوی زندگی کا سامان
وَ	مَنْ	يُّكْرِهْهُّنَّ [13]	فَاِنَّ اللّٰهَ		مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ [13]
اور	جو	وہ مجبور کرے گا اُنہیں	تو بیشک اللہ		ان کے مجبور کیے جانے کے بعد

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یہاں قرآنی کتابت میں اَیُّھَا کی بجائے اَیُّهَ اسی طرح استعمال ہوا ہے۔

[2] اَلْاَیَامٰی یہ اَیِّمٌ کی جمع ہے، جو مذکر و مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے معنی رنڈوا یا بیوہ ہے۔

[3] کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، یا اپنا اور فعل کے آخر میں ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

[4] ھُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

[5] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[6] وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

[7] یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[8] مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

[9] تْ واحد مؤنث کی علامت ہے۔

[10] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[11] یعنی اگر کوئی غلام اپنے آقا سے کہے میں اتنا مال کما کر تمہیں دوں گا تو میں آزاد ہو جاؤں گا تو آقا اسے منظور کر لے اور یہاں خَیْرًا سے مراد اگر تمہیں انکی صداقت و امانت پر یقین ہو۔

[12] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[13] ـنَ اور ھُنَّ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں

[14] علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[15] اس سے یہ ہرگز مراد نہیں ہے کہ اگر وہ بدکاری پر آمادہ ہوں تو یہ کام جائز ہو جائے گا بلکہ مراد یہ ہے کہ اگر مالک زبردستی حرامکاری کرائے گا تو مالک ذمہ دار ہوگا اور اگر وہ خود حرامکاری کریں تو وہ خود ذمہ دار ہوں گی۔

وَ تُوۡبُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ جَمِيۡعًا	اور تم سب اللہ کی طرف توبہ کرو
اَيُّهَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿31﴾	اے ایمان والو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ ﴿31﴾
وَاَنۡكِحُوا الۡاَيَامٰى مِنۡكُمۡ	اور اپنے میں سے بے نکاح (مردوں اور عورتوں کا) نکاح کر دو
وَالصّٰلِحِيۡنَ مِنۡ عِبَادِكُمۡ	اور (انکا جو) تمہارے غلاموں میں سے نیک چلن ہیں
وَاِمَآئِكُمۡ ؕ اِنۡ يَّكُوۡنُوۡا فُقَرَآءَ	اور تمہاری لونڈیوں (میں سے) اگر وہ محتاج ہوں گے (تو)
يُغۡنِهِمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ	اللہ اپنے فضل سے انہیں غنی کر دے گا
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيۡمٌ ﴿32﴾	اور اللہ وسعت والا خوب جاننے والا ہے۔ ﴿32﴾
وَلۡيَسۡتَعۡفِفِ الَّذِيۡنَ	اور چاہیے کہ وہ لوگ (زنا سے) دامن بچائے رکھیں جو
لَا يَجِدُوۡنَ نِكَاحًا	نکاح (کی طاقت) نہیں پاتے
حَتّٰى يُغۡنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ	یہاں تک کہ اللہ انہیں اپنے فضل سے غنی کر دے
وَالَّذِيۡنَ يَبۡتَغُوۡنَ الۡكِتٰبَ	اور وہ لوگ جو مکاتبت (آزادی کی تحریر) چاہتے ہیں
مِمَّا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ	ان میں سے جنکے تمہارے دائیں ہاتھ مالک ہوئے
فَكَاتِبُوۡهُمۡ اِنۡ عَلِمۡتُمۡ فِيۡهِمۡ	تو انہیں لکھ کر دے دو اگر تم ان میں معلوم کرو
خَيۡرًا ۖ وَّاٰتُوۡهُمۡ مِّنۡ مَّالِ اللّٰهِ	کچھ بھلائی، اور انہیں اللہ کے مال میں سے دو
الَّذِىۡۤ اٰتٰٮكُمۡ ؕ	جو اس نے تمہیں دیا ہے
وَلَا تُكۡرِهُوۡا فَتَيٰتِكُمۡ عَلَى الۡبِغَآءِ	اور تم اپنی لونڈیوں کو بدکاری پر مجبور نہ کرو
اِنۡ اَرَدۡنَ تَحَصُّنًا	اگر وہ پاکدامن رہنا چاہیں
لِّتَبۡتَغُوۡا عَرَضَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ؕ	تاکہ تم دنیوی زندگی کا سامان تلاش کرو
وَمَنۡ يُّكۡرِهْهُّنَّ	اور جو انہیں مجبور کرے گا
فَاِنَّ اللّٰهَ مِنۡۢ بَعۡدِ اِكۡرَاهِهِنَّ	تو بے شک اللہ انکے مجبور کیے جانے کے بعد

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- وَ : حسین و جمیل، مشفق و مربی۔
- تُوۡبُوۡۤا : توبہ، تائب، توبۃ النصوح۔
- اِلَى : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
- جَمِيۡعًا : جمع، جمیع، اجتماع، مجمع عام۔
- الۡمُؤۡمِنُوۡنَ : ایمان، مومن، امن۔
- تُفۡلِحُوۡنَ : فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔
- اَنۡكِحُوا : نکاح، منکوحہ۔
- الصّٰلِحِيۡنَ : صالح، اعمال صالحہ۔
- مِنۡ : من حیث القوم، من و عن۔
- فُقَرَآءَ : فقر و فاقہ، فقیر، فقرا و مساکین۔
- يُغۡنِهِمُ : غنی، مستغنی، استغناء۔
- فَضۡلِهٖ : اللہ کا فضل، فضیلت۔
- وَاسِعٌ : وسیع و عریض، وسعت، توسیع۔
- لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
- يَجِدُوۡنَ : وجود، موجود، وجد۔
- نِكَاحًا : نکاح، منکوحہ۔
- حَتّٰى : حتیٰ کہ، حتی الامکان۔
- يُغۡنِيَهُمُ : غنی، مستغنی، استغناء، غنا۔
- فَضۡلِهٖ : فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
- مَلَكَتۡ : ملک، ملکیت، مالک۔
- فَكَاتِبُوۡهُمۡ : کتاب، کتب، کاتب، مکاتبت۔
- عَلِمۡتُمۡ : علم، عالم، تعلیم، معلومات۔
- فِيۡهِمۡ : فی الحال، فی الحقیقت۔
- خَيۡرًا : خیر، خیر خواہی، صبح بخیر۔
- مَّالِ : مال و دولت، مال و جان۔
- تُكۡرِهُوۡا : کراہت، مکروہ، جبر و اکراہ۔
- عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- اَرَدۡنَ : ارادہ، مرید، مراد۔
- الۡحَيٰوةِ : احیائے سنت، حیات جاوداں۔
- بَعۡدِ : بعد از نماز، بعد از طعام۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (33)	وَ	لَقَدْ	اَنْزَلْنَآ [1]
بہت بخشنے والا	نہایت رحم والا	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے نازل کیں
اِلَيْكُمْ	اٰيٰتٍ [2]	مُّبَيِّنٰتٍ [2]	وَّ	مَثَلًا [3]
تمہاری طرف	آیات	واضح	اور	مثال (یعنی حال)
مِّنَ الَّذِيْنَ [4]	خَلَوْا	مِنْ قَبْلِكُمْ	وَ	مَوْعِظَةً [2]
(ان) کا جو	سب گزر چکے	تم سے پہلے	اور	ایک نصیحت
لِّلْمُتَّقِيْنَ [5] ع (34)	اَللّٰهُ	نُوْرُ	السَّمٰوٰتِ [2]	وَ
سب متقین کے لیے	اللہ	نور	آسمانوں (کا)	اور
الْاَرْضِ ط [6]	مَثَلُ	نُوْرِهٖ [7]	كَمِشْكٰوةٍ [2][8]	فِيْهَا
زمین (کا)	مثال	اس کے نور (کی)	ایک طاق کی مانند (ہے)	اس میں
مِصْبَاحٌ ط [8]	اَلْمِصْبَاحُ	فِيْ زُجَاجَةٍ ط [2][8]	اَلزُّجَاجَةُ	
ایک چراغ (ہے)	(وہ) چراغ	ایک شیشے میں (ہے)	(اور) شیشہ	
كَاَنَّهَا	كَوْكَبٌ [8]	دُرِّيٌّ	يُّوْقَدُ [9]	مِنْ شَجَرَةٍ [2][8]
گویا کہ وہ	ایک ستارہ (ہے)	چمکتا ہوا	وہ جلایا جاتا ہے	ایک درخت سے

مُّبٰرَكَةٍ [2]	زَيْتُوْنَةٍ [2]	لَّا	شَرْقِيَّةٍ [2]	وَّلَا	غَرْبِيَّةٍ لا [2][10]
بابرکت	زیتون (کے)	نہ	مشرقی (ہے)	اور نہ	مغربی (ہے)
يَّكَادُ [11]	زَيْتُهَا [12]	يُضِيْٓءُ	وَ	لَوْ لَمْ	تَمْسَسْهُ [13]
قریب ہے کہ	اس کا تیل	وہ روشن ہو جائے	جبکہ	اگرچہ نہ	چھوئے اسے
نَارٌ ط	نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ط [14]	يَهْدِى	اللّٰهُ [15]	لِنُوْرِهٖ [5][6]	
آگ	نور پر نور	وہ رہنمائی کرتا ہے	اللہ	اپنے نور کی	
مَنْ	يَّشَآءُ ط	وَ	يَضْرِبُ	اللّٰهُ [15]	الْاَمْثَالَ [15]
جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ بیان کرتا ہے	اللہ	مثالیں
لِلنَّاسِ ط [5]	وَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ (35) لا	
لوگوں کے لیے	اور	اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا (ہے)	

ع 4 8 10

[1] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[2] ةٌ اور اتٌ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] یہاں مَثَلًا سے مراد پہلے لوگوں کے حالات ان کی خبریں اور حکایتیں ہیں۔

[4] یہاں مِنْ کا ترجمہ کا ضرورتاً کیا گیا ہے۔

[5] اسم کے شروع میں "لِ" کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

[6] یعنی اللہ ہی نور ہدایت بخشنے والا ہے آسمان والوں زمین والوں اور دوسری تمام مخلوقات کو۔

[7] ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[8] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[9] یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[10] یہاں مشرقی اور مغربی جانب سے یہ مراد ہے کہ وہ ایسا درخت ہے جو ایسی کھلی جگہ میں ہے کہ اس پر دھوپ صرف سورج کے چڑھنے اور غروب کے وقت ہی نہیں پڑتی بلکہ سارا دن اُس پر دھوپ رہتی ہے۔

[11] یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[12] هَا اسم کے آخر میں مؤنث کی علامت ہے تو ترجمہ اس کا، یا اپنا کیا جاتا ہے۔

[13] لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔ "تَ" مؤنث کی علامت ہے جسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[14] یہ مثال اللہ نے مومن کے دل کی بیان کی ہے جس میں ایمان، ہدایت اور علم کا نور ہوتا ہے

[15] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل اور وہ اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿33﴾	بہت بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ ﴿33﴾
وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے تمھاری طرف نازل کیں
اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا	واضح آیات اور کچھ حال
مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ	ان لوگوں کا جو تم سے پہلے گزر چکے
ع 4/8/10 وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿34﴾ ع	اور متقین کے لیے ایک نصیحت (نازل کی)۔ ﴿34﴾ ع
اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے
مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ	اس کے نور کی مثال ایک طاق کی مانند ہے
فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ	اس (طاق) میں ایک چراغ ہے
اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ	(وہ) چراغ ایک شیشے (یعنی فانوس) میں ہے
اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ	(وہ) شیشہ (فانوس ایسا صاف شفاف ہے) گویا کہ وہ ستارہ ہے
دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ	چمکتا ہوا وہ (چراغ) جلایا جاتا ہے۔
مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ	زیتون کے ایک مبارک درخت سے
لَّا شَرْقِيَّةٍ	(جو) نہ مشرق کی طرف ہے
وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ	اور نہ مغرب کی طرف (صبح سے شام تک اس پر دھوپ رہتی ہے)
يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ	قریب ہے کہ اس کا تیل (خود بخود) روشن ہو جائے
وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ	جبکہ اگرچہ اسے آگ نہ (بھی) چھوئے
نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ يَهْدِی اللّٰهُ	نور پر نور ہے، اللہ رہنمائی کرتا ہے
لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اپنے نور کی طرف جسے وہ چاہتا ہے
وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ	اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بیان کرتا ہے
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿35﴾ ۙ	اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿35﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

غَفُوْرٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
رَّحِيْمٌ	: رحمت، رحم، مرحوم۔
وَ	: صوم وصلوٰۃ، حج وعمرہ۔
اَنْزَلْنَآ	: نازل، انزال، منزل من اللہ۔
اِلَيْكُمْ	: مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
اٰيٰتٍ	: آیت مبارکہ، آیات قرآنی۔
مُّبَيِّنٰتٍ	: بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔
قَبْلِكُمْ	: قبل از وقت، قبل از غذا۔
مَوْعِظَةً	: واعظ، وعظ ونصیحت، وعظ۔
لِّلْمُتَّقِيْنَ	: تقویٰ، متقی۔
نُوْرُ	: نور، منور، نورانی چہرہ، نورانیت
السَّمٰوٰتِ	: کتب سماویہ، ارض وسما۔
كَمِشْكٰوةٍ	: کما حقہ، کالعدم۔
مِصْبَاحٌ	: صبح (روشنی)، صبیح صورت۔
فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الوقت۔
كَوْكَبٌ	: کوکب، کواکب۔
مِنْ	: من وعن، من حیث القوم۔
شَجَرَةٍ	: شجرہ نسب، عکس شجرہ۔
مُّبٰرَكَةٍ	: برکت، برکات، مبارک، تبرک۔
زَيْتُوْنَةٍ	: زیتون، روغن زیتون۔
لَّا	: لاجواب، لاتعداد، لاعلاج۔
غَرْبِيَّةٍ	: مغرب، شرق وغرب، غروب
يُضِيْٓءُ	: ضیائے حدیث، ضیاءِ علم۔
تَمْسَسْهُ	: مس، مساس۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم
يَهْدِیْ	: ہادی برحق، ہادی کائنات۔
يَّشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
يَضْرِبُ	: ضرب الامثال۔
الْاَمْثَالَ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
عَلِيْمٌ	: علم، عالم، تعلیم، معلومات۔

فِيْ بُيُوْتٍ [1]	اَذِنَ	اللّٰهُ	اَنْ	تُرْفَعَ [2][3][4]	وَ	يُذْكَرَ [2]
گھروں میں	ارشاد فرمایا	اللہ نے	یہ کہ	وہ بلند کیے جائیں	اور	ذکر کیا جائے
فِيْهَا	اسْمُهٗ	يُسَبِّحُ	لَهٗ	فِيْهَا	بِالْغُدُوِّ	وَ
ان میں	اس کا نام	وہ تسبیح بیان کرتا ہے	اسی کی	ان میں	صبح کو	اور
الْاٰصَالِ (36)	رِجَالٌ	لَّا	تُلْهِيْهِمْ [3]	تِجَارَةٌ [5]	وَّ	
شام (کو)	مرد	نہیں	غافل کرتی انہیں	کوئی تجارت	اور	
لَا	بَيْعٌ	عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ	وَ	اِقَامِ الصَّلٰوةِ		
نہ	خرید وفروخت	اللہ کے ذکر سے	اور	نماز قائم کرنے (سے)		
وَ	اِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ	يَخَافُوْنَ	يَوْمًا	تَتَقَلَّبُ [3][6]		
اور	زکوٰۃ ادا کرنے (سے)	وہ سب ڈرتے ہیں	(جس) دن	اُلٹ پلٹ ہوجائینگے		
فِيْهِ	الْقُلُوْبُ	وَ	الْاَبْصَارُ [7] (37)	لِيَجْزِيَهُمُ	اللّٰهُ	
اس میں	دل	اور	آنکھیں	تاکہ وہ بدلہ دے اُنہیں	اللہ	
اَحْسَنَ [8]	مَا	عَمِلُوْا	وَ	يَزِيْدَهُمْ	مِّنْ فَضْلِهٖ	
زیادہ اچھا	جو	ان سب نے عمل کیے	اور	وہ زیادہ دے اُنہیں	اپنے فضل سے	
وَاللّٰهُ	يَرْزُقُ	مَنْ	يَّشَآءُ	بِغَيْرِ حِسَابٍ (38)	وَالَّذِيْنَ	
اور اللہ	وہ رزق دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	بغیر حساب	اور جن	
كَفَرُوْٓا	اَعْمَالُهُمْ	كَسَرَابٍ [5][9]	بِقِيْعَةٍ [5][10]	يَّحْسَبُهُ		
سب نے کفر کیا	ان کے اعمال	ایک سراب کی طرح	کسی چٹیل میدان میں	وہ گمان کرتا ہے اسے		
الظَّمْاٰنُ	مَآءً	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَهٗ [11]	لَمْ	
بہت پیاسا	پانی	یہاں تک کہ	جب	وہ آتا ہے اسکے پاس	نہیں	
يَجِدْهُ	شَيْـًٔا [5]	وَّ	وَجَدَ [11]	اللّٰهَ [12]	عِنْدَهٗ	
وہ پاتا اسے	کوئی چیز	اور	وہ پاتا ہے	اللہ کو	اپنے پاس	
فَوَفّٰىهُ [11]	حِسَابَهٗ	وَاللّٰهُ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ (39)		
تو وہ پورا چکا دیتا ہے اسے	اس کا حساب	اور اللہ	بہت تیز کرنے والا	حساب		

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یہاں بُیُوْتٍ سے مراد مسجدیں ہیں پہلے مومن کے دل میں علم وہدایت کی روشنی کو چراغ اور فانوس سے تشبیہ دی گئی اب اس فانوس کا محل بیان ہوا ہے۔

[2] اگر تَ یا یَ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[3] تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] یہاں بلند کیے جانے سے مراد مسجدوں کی عمارت کی بلندی نہیں ہے بلکہ اس سے مراد مسجدوں کو پاک صاف رکھا جائے اور ان میں بے ہودہ اور لغو باتیں نہ کی جائیں اور نازیبا حرکتیں وغیرہ نہ کی جائیں۔

[5] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جاسکتا ہے۔

[6] علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[7] یعنی دل خوف اور گھبراہٹ کی وجہ سے الٹ جائیں گے اور آنکھیں اوپر کو چڑھ جائیں گی۔

[8] اسم کے شروع میں علامت "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[9] "کَ" اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

[10] یہاں بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے جبکہ یہ قاعٍ کی جمع ہے۔

[11] یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ حال میں کیا گیا ہے۔

[12] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

فِيْ بُيُوْتٍ	(وہ چراغ اور فانوس) ان گھروں میں ہیں
اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ	(جنکے بارے میں) اللہ نے ارشاد فرمایا کہ وہ بلند کیے جائیں
وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ يُسَبِّحُ لَهٗ	اور ان میں اسکا نام ذکر کیا جائے، اسکی تسبیح بیان کرتے ہیں
فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿36﴾	ان میں صبح وشام۔ ﴿36﴾
رِجَالٌ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ	وہ مرد (کہ) انہیں کوئی تجارت غافل نہیں کرتی
وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ	اور نہ کوئی خرید وفروخت اللہ کے ذکر سے
وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ	اور نماز قائم کرنے سے اور زکوٰۃ ادا کرنے سے
يَخَافُوْنَ يَوْمًا	(اور) وہ اس دن سے ڈرتے ہیں (کہ)
تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ﴿37﴾	جس میں دل اور آنکھیں اُلٹ جائیں گی۔ ﴿37﴾
لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ	(وہ یہ سب کام کرتے ہیں) تاکہ انہیں اللہ بہترین بدلہ دے
مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ	(اس کا) جو انہوں نے عمل کیے اور انہیں زیادہ دے
مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ	اپنے فضل سے، اور اللہ
يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿38﴾	جسے چاہتا ہے بغیر حساب کے رزق دیتا ہے۔ ﴿38﴾
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کے اعمال
كَسَرَابٍۭ بِقِيْعَةٍ	کسی چٹیل میدان میں ایک سراب کی طرح ہیں
يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ حَتّٰٓى	بہت پیاسا آدمی اسے پانی گمان کرتا ہے یہاں تک کہ
اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا	جب وہ اسکے پاس آتا ہے (تو) اسے کچھ بھی نہیں پاتا
وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ	اور وہ اللہ ہی کو اپنے پاس پاتا ہے
فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ	تو وہ اسے اس کا حساب پورا چکا دیتا ہے
وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿39﴾	اور اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ ﴿39﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

بُيُوْتٍ : بیت اللہ، بیت المقدس۔
اَذِنَ : باذن اللہ، اذن الٰہی۔
تُرْفَعَ : رفعت، سطح مرتفع۔
يُذْكَرَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
اسْمُهٗ : اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
يُسَبِّحُ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
رِجَالٌ : رجال کار، قحط الرجال۔
بَيْعٌ : بیع وشرا، بائع۔
اِقَامِ : قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
يَخَافُوْنَ : خوف، خائف، خوف وہراس۔
يَوْمًا : یوم، ایام، یوم آخرت۔
تَتَقَلَّبُ : انقلاب، انقلابی اقدام۔
الْقُلُوْبُ : قلبی تعلق، امراض قلب۔
الْاَبْصَارُ : بصر، بصارت، بصیرت۔
لِيَجْزِيَهُمْ : جزا وسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
اَحْسَنَ : حسن، محسن، تحسین، احسن۔
عَمِلُوْا : عمل، عامل، تعمیل، معمولات۔
يَزِيْدَهُمْ : زیادہ، مزید، زائد۔
فَضْلِهٖ : فضل، فضیلت، فاضل، افضل
يَّشَآءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ۔
كَفَرُوْٓا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
كَسَرَابٍ : سراب۔
مَآءً : ماء الحیات، ماء اللحم، ماء زمزم۔
حَتّٰٓى : حتی کہ، حتی الامکان۔
يَجِدْهُ : وجود، موجود۔
عِنْدَهٗ : عند الطلب، عند اللہ ماجور۔
فَوَفّٰىهُ : وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
حِسَابَهٗ : حساب وکتاب، احتساب۔
سَرِيْعُ : سریع الحرکت، سرعت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اَوْ	كَظُلُمٰتٍ [1] [2]	فِيْ بَحْرٍ	لُّجِّيٍّ [3]	يَّغْشٰىهُ
یا	اندھیروں کی طرح	سمندر میں	بہت گہرے	وہ ڈھانپ رہی ہو اسے

مَوْجٌ [4]	مِّنْ فَوْقِهٖ	مَوْجٌ [4]	مِّنْ فَوْقِهٖ	سَحَابٌ ط [4]
ایک موج	اسکے اوپر	ایک (اور) موج (ہو)	اسکے اوپر	ایک بادل (ہو)

ظُلُمٰتٌ [2]	بَعْضُهَا	فَوْقَ بَعْضٍ ط	اِذَآ	اَخْرَجَ [5]
اندھیرے (ہوں)	ان کے بعض	بعض (کے) اوپر (ہوں)	جب	وہ نکالے

يَدَهٗ	لَمْ	يَكَدْ [6]	يَرٰىهَا ط	وَ	مَنْ	لَّمْ
اپنا ہاتھ	نہیں	وہ قریب ہے کہ	وہ دیکھ سکے اسے	اور	جو	نہ

يَجْعَلِ [6]	اللّٰهُ [7]	لَهٗ [8]	نُوْرًا [4]	فَمَا [9]	لَهٗ [8]
وہ بنائے	اللہ	اس کے لیے	کوئی نور	تو نہیں	اس کے لیے

مِنْ نُّوْرٍ [10] [4] ع (40)	اَ [11]	لَمْ تَرَ [6] [12]	اَنَّ اللّٰهَ	يُسَبِّحُ
کوئی نور	کیا	نہیں آپ نے دیکھا	کہ بیشک اللہ (ہے)	(ہر) وہ تسبیح بیان کرتا ہے

ع 5 6 11

لَهٗ [8]	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ [2]	وَالْاَرْضِ	وَالطَّيْرُ
اس کی	جو (بھی)	آسمانوں میں	اور زمین (میں ہے)	اور پرندے

صٰٓفّٰتٍ ط [2]	كُلٌّ	قَدْ	عَلِمَ	صَلَاتَهٗ	وَ
پَر پھیلائے ہوئے	ہر ایک	یقیناً	جان چکا ہے	اپنی نماز (کو)	اور

تَسْبِيْحَهٗ ط	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ م	بِمَا	يَفْعَلُوْنَ (41)
اپنی تسبیح (کو)	اور اللہ	خوب جاننے والا (ہے)	(اس) کو جو	وہ سب کرتے ہیں

وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ ج
اور	اللہ ہی کے لیے	بادشاہی	آسمانوں (کی)	اور	زمین (کی)

وَ	اِلَى اللّٰهِ	الْمَصِيْرُ (42)	اَ [11]	لَمْ	تَرَ [6] [12]
اور	اللہ کی طرف	لوٹ کر جانا (ہے)	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا

اَنَّ	اللّٰهَ	يُزْجِيْ	سَحَابًا [13]	ثُمَّ	يُؤَلِّفُ
کہ بے شک	اللہ	وہ چلاتا ہے	بادل	پھر	وہ ملاتا ہے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] "کَ" اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

[2] ات اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] لُّجِّيٍّ دراصل لُجٌّ + یّ آخر میں نسبت کے لیے یّ مشدد لگائی گئی ہے یعنی بہت گہرائی والا۔

[4] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جاسکتا ہے۔

[5] فعل کے شروع میں "اَ"، فعل کے معنی میں تبدیلی کے لیے ہوتا ہے مثلاً: خَرَجَ: وہ نکلا، اَخْرَجَ: اس نے نکالا۔

[6] لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

[7] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[8] لَهٗ میں "لَ" دراصل لِ تھا جس کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو ہوتا ہے۔

[9] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[10] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[11] علامت "اَ" اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔

[12] یہ دراصل تَرْءَیُ تھا ہمزہ کی زبر پہلے حرف کو دے کر اُسے گرایا گیا ہے اور پھر قاعدے کے مطابق لَمْ کی وجہ سے آخر سے ی کو بھی گرایا گیا ہے اور اَلَمْ تَرَ کا مفہوم اَلَمْ تَعْلَمْ ہے یعنی کیا آپ نے نہیں جانا ہے۔

[13] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

اَوْ كَظُلُمٰتٍ	یا (کافروں کے اعمال ایسے ہیں) جیسے اندھیرے ہوں
فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ	بہت گہرے سمندر میں اسے ڈھانپ رہی ہو
مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ	ایک موج اس کے اُوپر ایک اور موج ہو
مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ	(اور) اس کے اوپر ایک بادل ہو
ظُلُمٰتٌۢ	(غرض اندھیرے ہی) اندھیرے ہوں
بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَآ	ان میں سے بعض بعض کے اوپر ہوں، جب
اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ	وہ اپنا ہاتھ نکالے قریب نہیں (کہ) وہ اسے دیکھ سکے
وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا	اور جس شخص کے لیے اللہ کوئی نور نہ بنائے
ع 5 6 11 فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿40﴾	تو اس کے لیے (کہیں سے) کوئی نور نہیں ہے۔ ع ﴿40﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ	کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ ہے
يُسَبِّحُ لَهٗ	(کہ ہر کوئی) اس کی تسبیح کرتا ہے
مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	جو (بھی) آسمانوں اور زمین میں ہے
وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ	اور پرندے بھی پر پھیلائے ہوئے (اسکی تسبیح کرتے ہیں)
كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ	یقیناً ہر ایک اپنی نماز (یعنی عبادت) جان چکا ہے
وَتَسْبِيْحَهٗ ؕ وَاللّٰهُ	اور اپنی تسبیح (کا طریقہ بھی) اور اللہ
عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿41﴾	خوب جاننے والا ہے اسکو جو وہ کرتے ہیں۔ ﴿41﴾
وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ	اور اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے
وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿42﴾	اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ ﴿42﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ	کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ
يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ	بادل کو چلاتا ہے پھر وہ ملاتا ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

كَظُلُمٰتٍ : ظلمت، بحر ظلمات۔
بَحْرٍ : بحر قلزم، بحیرۂ عرب۔
يَّغْشٰىهُ : غشی طاری ہونا۔
مَوْجٌ : موج در موج، فوج ظفر موج۔
مِّنْ : من حیث القوم، اظہر من الشمس۔
فَوْقِهٖ : فوقیت، مافوق الفطرت، فائق۔
بَعْضٍ : بعض لوگ، بعض اوقات۔
اَخْرَجَ : خارج، اخراج، وزیر خارجہ۔
يَدَهٗ : ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
يَرٰىهَا : رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔
وَ : وسیع و عریض، شان و شوکت۔
نُوْرًا : نور، منور، نورانیت، نورانی۔
مِنْ : من و عن، من حیث القوم۔
نُّوْرٍ : نور، منور، نورانیت، نورانی۔
يُسَبِّحُ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض و سما۔
الْاَرْضِ : ارض و سما، اراضی، قطعہ ارض۔
الطَّيْرُ : طیور، طیارہ، اے طائر لاہوتی۔
كُلٌّ : کل کائنات، کل تعداد، کل نمبر۔
عَلِمَ : علم، عالم، تعلیم، معلومات۔
صَلَاتَهٗ : صوم و صلوٰۃ، مصلّی۔
تَسْبِيْحَهٗ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
عَلِيْمٌ : علم، عالم، تعلیم، معلومات۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔
يَفْعَلُوْنَ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
مُلْكُ : ملک، مالک، ملکیت۔
اِلَى : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
وَ : خیر و شر، صدقہ و خیرات۔
يُؤَلِّفُ : الفت، تالیف قلب، مالوف وطن۔

بَيْنَهٗ [1]	ثُمَّ	يَجْعَلُهٗ [1]	رُكَامًا	فَتَرَى	الْوَدْقَ [2]
اس کے درمیان	پھر	وہ کر دیتا ہے اسے	تہ بہ تہ	پھر آپ دیکھتے ہیں	بارش (کو)

يَخْرُجُ	مِنْ خِلٰلِهٖ ج [1][3]	وَ	يُنَزِّلُ	مِنَ السَّمَآءِ
وہ نکلتی ہے	اس کے درمیان سے	اور	وہ اُتارتا ہے	آسمان سے

مِنْ جِبَالٍ [4]	فِيْهَا	مِنْ بَرَدٍ [5][6]	فَيُصِيْبُ	بِهٖ [7]
پہاڑوں میں سے	(جو) اس میں (ہیں)	کچھ اولے	پھر وہ پہنچا (برسا) دیتا ہے	اس کو

مَنْ [8]	يَّشَآءُ	وَ	يَصْرِفُهٗ [1]	عَنْ مَّنْ [8]
جس پر	وہ چاہتا ہے	اور	وہ پھیر دیتا ہے اسے	جس سے

يَّشَآءُ ط	يَكَادُ	سَنَا	بَرْقِهٖ [1]	يَذْهَبُ
وہ چاہتا ہے	وہ قریب ہے کہ	چمک	اس کی بجلی (کی)	وہ لے جائے

بِالْاَبْصَارِ [7] ط (43)	يُقَلِّبُ	اللّٰهُ	الَّيْلَ [2]	وَ
نگاہوں کو	وہ پھیرتا ہے	اللہ	رات	اور

النَّهَارَ ط	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ [9]	لَعِبْرَةً [10][11]	لِّاُولِي الْاَبْصَارِ [10] (44)
دن (کو)	بلاشبہ	اس میں	یقیناً عبرت (ہے)	آنکھوں والوں کے لیے

وَ	اللّٰهُ	خَلَقَ	كُلَّ	دَآبَّةٍ [11]	مِّنْ مَّآءٍ ج
اور	اللہ	اس نے پیدا کیا	ہر	جانور	پانی سے

فَمِنْهُمْ	مَّنْ [8]	يَّمْشِيْ	عَلٰى بَطْنِهٖ ج [12][1][13]	وَ
پھر ان میں سے	جو	وہ چلتا ہے	اپنے پیٹ کے بل	اور

مِنْهُمْ	مَّنْ [8]	يَّمْشِيْ	عَلٰى رِجْلَيْنِ ج [14]	وَ	مِنْهُمْ
ان میں سے	جو	وہ چلتا ہے	دو پاؤں پر	اور	ان میں سے

مَّنْ [8]	يَّمْشِيْ	عَلٰٓى اَرْبَعٍ ج [15]	يَخْلُقُ	اللّٰهُ	مَا
جو	وہ چلتا ہے	چار (پاؤں) پر	وہ پیدا کرتا ہے	اللہ	جو

يَشَآءُ ط [16]	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (45)
وہ چاہتا ہے	بیشک اللہ	ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 ٗہ یا ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اس کو کیا جاتا ہے۔

2 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

3 خِلٰلٌ خَلَلٌ کی جمع ہے، جس کا معنی شگاف، دراڑ یا سوراخ بھی ہوتا ہے۔

4 اس سے مراد یا تو اولوں کے پہاڑوں سے یا بادلوں کے پہاڑوں سے اولے برساتا ہے۔

5 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

6 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جسکا ترجمہ کوئی، کچھ کیا جاتا ہے۔

7 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

8 مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون یا کس بھی کیا جاتا ہے۔

9 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

10 اسم کے شروع میں لَ کا ترجمہ یقیناً یا ضرور اور لِ کا ترجمہ کے لیے کیا جاتا ہے۔

11 ة اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

12 عَلٰى کا اصل ترجمہ پر ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ کے بل بھی کیا جاتا ہے۔

13 مثلاً سانپ، مچھلی اور دیگر رینگنے والے کیڑے مکوڑے وغیرہ۔

14 جیسے انسان، پرندے وغیرہ۔

15 جیسے گائے، بھینس، گھوڑے اور درندے وغیرہ۔

16 اس میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ کچھ حیوانات ایسے بھی ہیں جنکے چار سے بھی زیادہ پاؤں ہیں مثلاً: کیکڑا، مکڑی اور بہت سے زمینی کیڑے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

بَيۡنَهٗ	اس کے درمیان (یعنی بادل کے ٹکڑے آپس میں ملاتا ہے)
ثُمَّ يَجۡعَلُهٗ رُكَامًا	پھر وہ اسے تہ بہ تہ کر دیتا ہے
فَتَرَى الۡوَدۡقَ	پھر آپ بارش کو دیکھتے ہیں
يَخۡرُجُ مِنۡ خِلٰلِهٖ‌ۚ	(کہ) وہ اس (بادل) کے درمیان سے نکلتی ہے
وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ	اور وہ آسمان سے اُتارتا ہے
مِنۡ جِبَالٍ فِيۡهَا مِنۡۢ بَرَدٍ	کچھ اولے (اولوں کے اُن) پہاڑوں سے (جو) اُن میں ہیں
فَيُصِيۡبُ بِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ	پھر اسکو (یعنی اولوں کو) پہنچادیتا ہے جسکے پاس وہ چاہتا ہے
وَيَصۡرِفُهٗ عَنۡ مَّنۡ يَّشَآءُ‌ؕ	اور وہ اُسے پھیر دیتا ہے جس سے وہ چاہتا ہے
يَكَادُ سَنَا بَرۡقِهٖ	قریب ہے کہ اس کی بجلی کی چمک
يَذۡهَبُ بِالۡاَبۡصَارِؕ ﴿43﴾	نگاہوں کو لے جائے۔ ﴿43﴾
يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ‌ؕ	اللہ ہی رات اور دن کو پھیرتا (یعنی بدلتا) رہتا ہے
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَعِبۡرَةً	بلاشبہ یقیناً اس میں عبرت ہے
لِّاُولِى الۡاَبۡصَارِ ﴿44﴾ وَاللّٰهُ	آنکھوں والوں کے لیے۔ ﴿44﴾ اللہ ہی نے
خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنۡ مَّآءٍ‌ۚ	اور ہر چلنے پھرنے والے جاندار کو پانی سے پیدا کیا
فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّمۡشِىۡ عَلٰى بَطۡنِهٖ‌ۚ	پھر ان میں سے (کچھ وہ ہیں) جو اپنے پیٹ کے بل چلتے ہیں
وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّمۡشِىۡ عَلٰى رِجۡلَيۡنِ‌ۚ	اور ان میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو دو پاؤں پر چلتے ہیں
وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّمۡشِىۡ عَلٰٓى اَرۡبَعٍ‌ؕ	اور ان میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو چار (پاؤں) پر چلتے ہیں،
يَخۡلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ‌ؕ	اللہ جو چاہتا ہے، پیدا کرتا ہے
اِنَّ اللّٰهَ	بے شک اللہ
عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿45﴾	ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿45﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- بَيۡنَهٗ : بین بین، بین الاقوامی۔
- فَتَرَى : رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ
- يَخۡرُجُ : خارج، اخراج، وزیر خارجہ۔
- مِنۡ : منجانب، من حیث القوم۔
- خِلٰلِهٖ : خلل، مخل، خلال۔
- وَ : مال وجان، مال ودولت۔
- يُنَزِّلُ : نازل، نزول، منزل من اللہ۔
- السَّمَآءِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔
- جِبَالٍ : جبل اُحد، جبل رحمت۔
- فِيۡهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
- فَيُصِيۡبُ : مصیبت، مصائب۔
- يَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
- يَصۡرِفُهٗ : صرفِ نظر، مصروف۔
- بَرۡقِهٖ : برقی رو، برق رفتار۔
- بِالۡاَبۡصَارِ : بصر، بصارت، بصیرت۔
- يُقَلِّبُ : انقلاب، انقلابی اقدام۔
- الَّيۡلَ، النَّهَارَ : لیل ونہار، لیلۃ القدر، نہار منہ۔
- لَعِبۡرَةً : نشان عبرت، عبرت آموز۔
- لِّاُولِى : اولوالعزم، اولوالعلم۔
- الۡاَبۡصَارِ : بصر، بصارت، بصیرت۔
- خَلَقَ : خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔
- كُلَّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
- مَّآءٍ : ماءالحیات، ماءاللحم، ماءزمزم۔
- بَطۡنِهٖ : بطن مادر، باطنی، بطن زمین۔
- عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
- اَرۡبَعٍ : آئمہ اربعہ، مربع، رباعی۔
- مَا : ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔
- يَشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
- شَىۡءٍ : شے، اشیائے خورد ونوش۔
- قَدِيۡرٌ : قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔

لَقَدْ	اَنْزَلْنَآ [1]	اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ط [2][3]	وَاللّٰهُ	يَهْدِيْ
بلاشبہ یقیناً	ہم نے نازل کیں	کھول کر بیان کرنے والی آیات	اور اللہ	وہ ہدایت دیتا ہے

مَنْ	يَّشَآءُ	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (46)	وَيَقُوْلُوْنَ	اٰمَنَّا
جسے	وہ چاہتا ہے	سیدھے راستے کی طرف	اور وہ سب کہتے ہیں	ہم ایمان لائے

بِاللّٰهِ [4]	وَبِالرَّسُوْلِ [4]	وَاَطَعْنَا [1]	ثُمَّ	يَتَوَلّٰى [5]
اللہ پر	اور رسول پر	اور ہم نے اطاعت کی	پھر	وہ پھر جاتا ہے

فَرِيْقٌ [6]	مِّنْهُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ط [7]	وَمَآ	اُولٰٓئِكَ [8]
ایک فریق	ان میں سے	اس کے بعد	اور نہیں	وہ (لوگ)

بِالْمُؤْمِنِيْنَ (47) [3][9]	وَاِذَا [10]	دُعُوْٓا [11]	اِلَى اللّٰهِ
ہرگز سب ایمان لانے والے	اور جب	وہ سب بلائے جائیں	اللہ کی طرف

وَرَسُوْلِهٖ	لِيَحْكُمَ [12]	بَيْنَهُمْ	اِذَا [10]	فَرِيْقٌ [6]
اور اس کے رسول (کی طرف)	تاکہ وہ فیصلہ کرے	ان کے درمیان	اچانک	ایک گروہ

مِّنْهُمْ	مُّعْرِضُوْنَ (48) [3]	وَاِنْ	يَّكُنْ	لَّهُمُ
ان میں سے	سب اعراض کرنے والے	اور اگر	وہ ہو	ان کیلیے

الْحَقُّ	يَاْتُوْٓا	اِلَيْهِ	مُذْعِنِيْنَ (49) ط [3]	اَ [13]
حق	وہ سب آتے ہیں	اس کی طرف	سب فرمانبرداری کرنے والے (بن کر)	کیا

فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ [6]	اَمِ [14]	ارْتَابُوْٓا	اَمْ
ان کے دلوں میں	کوئی مرض ہے	یا	وہ سب شک میں پڑ گئے ہیں	یا

يَخَافُوْنَ	اَنْ	يَّحِيْفَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَ	رَسُوْلُهٗ ط
وہ سب ڈرتے ہیں	کہ	وہ ظلم کرے گا	اللہ	ان پر	اور	اسکا رسول

بَلْ	اُولٰٓئِكَ [8]	هُمُ الظّٰلِمُوْنَ (50) ع	اِنَّمَا [15]	كَانَ	قَوْلَ
بلکہ	وہ (لوگ)	ہی سب ظلم کرنے والے	یقیناً صرف (یہی)	(ہوتی) ہے	بات

الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذَا	دُعُوْٓا [11]	اِلَى اللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ
سب مومنوں کی	جب	وہ سب بلائے جائیں	اللہ کی طرف	اور اس کے رسول (کی طرف)

ع 6 10 12 الثلثة

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[2] اٰت اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[4] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

[5] علامت "تّ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[6] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[7] لفظ بَعْدِ سے پہلے اگر مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

[8] اُولٰٓئِكَ یہ اشارہ بعید ہے، عموماً بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

[9] بِ سے پہلے اگر مَا گزرا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس سے جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ بالکل یا ہرگز کیا جاتا ہے۔

[10] اِذَا کا ترجمہ عموماً جب اور کبھی اچانک بھی کیا جاتا ہے۔

[11] دُعُوْٓا دراصل دُعِوُوْا تھا گرامر کے اصول کے مطابق و کی پیش پچھلے حرف کو دے کر و کو حذف کیا گیا ہے۔

[12] فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

[13] علامت "أ" اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔

[14] یہ دراصل اَمْ ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دی گئی ہے۔

[15] اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں بیشک صرف یہی، محض یا بس کا مفہوم ہوتا ہے۔

لَقَدۡ اَنۡزَلۡنَاۤ	بلاشبہ یقیناً ہم نے نازل کیں
اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ؕ	کھول کر بیان کرنے والی آیات
وَاللّٰهُ يَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ	اور اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿46﴾	سیدھے راستے کی طرف۔ ﴿46﴾
وَيَقُوۡلُوۡنَ اٰمَنَّا	اور وہ کہتے ہیں ہم ایمان لائے
بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوۡلِ وَاَطَعۡنَا	اللہ پر اور رسول پر اور ہم نے اطاعت کی
ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ	پھر ان میں سے ایک فریق پھر جاتا ہے
مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ ؕ	اس کے بعد
وَمَاۤ اُولٰۤـئِكَ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿47﴾	اور وہ لوگ ہرگز ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ ﴿47﴾
وَاِذَا دُعُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ	اور جب وہ اللہ اور اسکے رسول کی طرف بلائے جائیں
لِيَحۡكُمَ بَيۡنَهُمۡ اِذَا فَرِيۡقٌ	تاکہ وہ انکے درمیان فیصلہ کرے (تو) اچانک کچھ لوگ
مِّنۡهُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿48﴾	ان میں سے اعراض کرنے والے ہوتے ہیں ﴿48﴾
وَاِنۡ يَّكُنۡ لَّهُمُ الۡحَـقُّ	اور اگر ان کے لیے حق ہو (یعنی انہیں حق پہنچتا ہو)
يَاۡتُوۡۤا اِلَيۡهِ مُذۡعِنِيۡنَ ﴿49﴾ ؕ	(تو) وہ مطیع ہو کر اس کی طرف چلے آتے ہیں۔ ﴿49﴾
اَفِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ	کیا ان کے دلوں میں کوئی مرض ہے
اَمِ ارۡتَابُوۡۤا اَمۡ يَخَافُوۡنَ	یا وہ شک میں پڑ گئے ہیں یا وہ ڈرتے ہیں
اَنۡ يَّحِيۡفَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ وَرَسُوۡلُهٗ ؕ	کہ ان پر اللہ اور اس کا رسول ظلم کرے گا
بَلۡ اُولٰۤـئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿50﴾ ع	(نہیں) بلکہ وہ (خود) ہی ظالم ہیں۔ ﴿50﴾ ع
اِنَّمَا كَانَ قَوۡلَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	(پکے) ایمان والوں کا قول (یعنی جواب) محض یہی ہوتا ہے
اِذَا دُعُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ	جب وہ اللہ اور اسکے رسول کی طرف بلائے جائیں

ع 6 10 12 الثلثة

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اَنۡزَلۡنَاۤ	نازل، انزال، منزل من اللہ۔
مُّبَيِّنٰتٍ	بیان، دلیلِ بیّن، مبیّنہ طور پر۔
يَهۡدِىۡ	ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
صِرَاطٍ	صراطِ مستقیم، پلِ صراط۔
مُّسۡتَقِيۡمٍ	صراطِ مستقیم، خطِ مستقیم۔
يَقُوۡلُوۡنَ	قول، اقوال، اقوالِ زریں۔
اٰمَنَّا	ایمان، مؤمن، امن۔
اَطَعۡنَا	اطاعت، مطیع، استطاعت۔
فَرِيۡقٌ	فریقِ ثانی، تفریق، فرق۔
مِّنۡهُمۡ	من وعن، من حیث القوم۔
بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ	ایمان، مؤمن، امن۔
دُعُوۡۤا	دعا، دعوت، الداعی الی الخیر۔
اِلَى	رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔
رَسُوۡلِهٖ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالہ۔
لِيَحۡكُمَ	حکم، احکام، محکوم، حکومت۔
بَيۡنَهُمۡ	بین السطور، بین الاقوامی۔
مُّعۡرِضُوۡنَ	اعراض کرنا۔
الۡحَـقُّ	حق وباطل، حقیقی بھائی۔
فِىۡ	فی الحال، فی الحقیقت۔
قُلُوۡبِهِمۡ	امراضِ قلب، قلوب واذہان۔
مَّرَضٌ	مرض، مریض، امراضِ قلب۔
ارۡتَابُوۡۤا	لاریب۔
يَخَافُوۡنَ	خوف، خائف، خوف وہراس
عَلَيۡهِمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم
بَلۡ	بلکہ۔
الظّٰلِمُوۡنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
قَوۡلَ	قول، مقولہ، اقوالِ زریں۔
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	ایمان، مؤمن، امن۔
دُعُوۡۤا	دعا، مدعو، الداعی الی الخیر۔
رَسُوۡلِهٖ	رسول، مرسل، رسالت۔

لِيَحْكُمَ [1]	بَيْنَهُمْ	اَنْ	يَّقُوْلُوْا	سَمِعْنَا
تاکہ وہ فیصلہ کرے	انکے درمیان	یہ کہ	وہ سب کہتے ہیں	ہم نے سنا

وَاَطَعْنَا ط	وَاُولٰٓئِكَ [2]	هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ [3][4] (51)	وَمَنْ	يُّطِعِ
اور ہم نے اطاعت کی	اور یہی (لوگ)	ہی سب فلاح پانے والے	اور جو	وہ اطاعت کرے

اللّٰهَ [5]	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	يَخْشَ اللّٰهَ [5]	وَ
اللہ	اور	اس کے رسول (کی)	اور	وہ ڈرے اللہ سے	اور

يَتَّقْهِ	فَاُولٰٓئِكَ [2]	هُمُ الْفَآئِزُوْنَ [3][6] (52)	وَ
وہ تقویٰ اختیار کرے اس کا	تو یہی (لوگ)	ہی سب کامیاب ہونے والے	اور

اَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ [7]	جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ	لَئِنْ
ان سب نے قسمیں کھائیں	اللہ کی	اپنی قسموں کو پختہ کرکے	بلاشبہ اگر

اَمَرْتَهُمْ	لَيَخْرُجُنَّ ط [8]	قُلْ	لَّا تُقْسِمُوْا ج [9]
آپ حکم دیں اُنہیں	بلاشبہ ضرور وہ نکلیں گے	آپ کہہ دیجیے	تم سب قسمیں مت کھاؤ

طَاعَةٌ [10]	مَّعْرُوْفَةٌ ط [10]	اِنَّ	اللّٰهَ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا [7]
اطاعت	جانی پہچانی	بے شک	اللہ	خوب خبردار (ہے)	(اس) سے جو

تَعْمَلُوْنَ (53)	قُلْ	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَ
تم سب عمل کرتے ہو	آپ کہہ دیجیے	سب اطاعت کرو	اللہ (کی)	اور

اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ ج	فَاِنْ	تَوَلَّوْا [11]	فَاِنَّمَا [12]
سب اطاعت کرو	رسول (کی)	پھر اگر	تم سب پھر جاؤ	تو بے شک صرف

عَلَيْهِ	مَا	حُمِّلَ [13]	وَ	عَلَيْكُمْ	مَّا
اس پر (ہے)	جو	اس پر بوجھ ڈالا گیا	اور	تم پر (ہے)	جو

حُمِّلْتُمْ ط [13]	وَاِنْ	تُطِيْعُوْهُ [14]	تَهْتَدُوْا ط
تم پر بوجھ ڈالا گیا	اور اگر	تم سب اطاعت کروگے اسکی	تم سب ہدایت پا جاؤ گے

وَمَا	عَلَى الرَّسُوْلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ (54)
اور نہیں	رسول پر	مگر	پہنچا دینا	صاف صاف

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

[2] اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔

[3] هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

[4] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[5] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[6] فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[7] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ، کی، کے، کو کبھی اس وجہ سے بھی کیا جاتا ہے۔

[8] لَ فعل کے شروع میں اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

[9] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[10] طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ کے اور بھی کئی مفہوم ہیں: (1) پسندیدہ، فرمانبرداری درکار ہے۔ (2) تمہاری اطاعت کی حقیقت معلوم ہے۔ (3) دستور کے مطابق اطاعت کرنا تمہارے لیے زیادہ مناسب ہے۔

[11] تَوَلَّوْا اصل میں تَتَوَلَّوْنَ تھا تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے گرامر کے قاعدے کے مطابق تَوَلَّوْا ہوا ہے۔

[12] اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں بیشک صرف، محض یا بس کا مفہوم ہوتا ہے۔

[13] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[14] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ	تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے
اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؕ	یہ کہ وہ کہتے ہیں ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿51﴾	اور یہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔ ﴿51﴾
وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے
وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ	اور وہ اللہ سے ڈرے اور اسکے ساتھ تقویٰ اختیار کرے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿52﴾	تو یہی لوگ ہی کامیاب ہونے والے۔ ﴿52﴾
وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ	اور انہوں نے اللہ کی قسمیں کھائیں
جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ	اپنی قسموں کو پختہ کر کے
لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ؕ	بلاشبہ اگر آپ انہیں (جہاد کا) حکم دیں بلاشبہ ضرور وہ نکلیں گے
قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ	آپ کہہ دیجئے تم قسمیں مت کھاؤ،
طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	(تمہاری) اطاعت جانی پہچانی ہے، بے شک اللہ
خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿53﴾	بہت خبردار ہے اس سے جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿53﴾
قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ	کہہ دیجئے اللہ کی اطاعت کرو
وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا	اور رسول کی اطاعت کرو، پھر اگر تم پھر جاؤ
فَاِنَّمَا عَلَيْهِ	تو بیشک اس (رسول) کے ذمے صرف (وہی) ہے
مَا حُمِّلَ	جو اس پر بوجھ ڈالا گیا ہے
وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ	اور تمہارے ذمے ہے جو تم پر بوجھ ڈالا گیا ہے
وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ؕ	اور اگر تم اسکی اطاعت کرو گے (تو) ہدایت پا جاؤ گے
وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ	اور نہیں ہے رسول کے ذمے
اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿54﴾	مگر صاف صاف پہنچا دینا۔ ﴿54﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

لِيَحْكُمَ	: حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
بَيْنَهُمْ	: بین السطور، بین الاقوامی۔
يَقُوْلُوْا	: قول، مقولہ، اقوالِ زریں۔
سَمِعْنَا	: سمع و بصر، آلۂ سماعت۔
وَ	: قرآن و حدیث، لیل و نہار۔
اَطَعْنَا	: اطاعت، مطیع، استطاعت۔
الْمُفْلِحُوْنَ	: فلاحِ دارین، فلاحی ادارہ۔
يَخْشَ	: خشیتِ الٰہی۔
يَتَّقْهِ	: تقویٰ، متقی۔
الْفَآئِزُوْنَ	: فوز و فلاح، فائز۔
اَقْسَمُوْا	: قسم کھانا، قسمیں۔
اَمَرْتَهُمْ	: امر، آمر، مامور، امارت، امور۔
لَيَخْرُجُنَّ	: خارج، اخراج، وزیرِ خارجہ۔
لَا	: لاتعداد، لاجواب، لامحالہ۔
تُقْسِمُوْا	: قسم کھانا، قسمیں۔
طَاعَةٌ	: اطاعت، مطیع، استطاعت۔
مَعْرُوْفَةٌ	: عرف، معروف، تعارف۔
خَبِيْرٌ	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
بِمَا	: بالمقابل، بالواسطہ، بالکل۔
تَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، تعمیل، معمولات۔
قُلْ	: قول، اقوال، اقوالِ زریں۔
مَا	: ماحول، ماجرا، مافوق الفطرت۔
وَ	: لیل و نہار، شان و شوکت۔
الرَّسُوْلَ	: رسول، مرسل، رسالت۔
حُمِّلَ	: حمل، حامل، حاملہ۔
تُطِيْعُوْهُ	: اطاعت، مطیع، استطاعت۔
تَهْتَدُوْا	: ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
اِلَّا	: الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
الْبَلٰغُ	: بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
الْمُبِيْنُ	: بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَعَدَ	اللّٰهُ [1]	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَ
وعدہ کیا	اللہ نے	(ان سے) جو	سب ایمان لائے	تم میں سے	اور

عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ [2]	لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ [3][4]	فِي الْاَرْضِ
سب نے اعمال کیے	نیک	بلاشبہ ضرور وہ جانشین بنائے گا اُنہیں	زمین میں

كَمَا [5]	اسْتَخْلَفَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ ص	وَ
جس طرح	اس نے جانشین بنایا	(ان کو) جو	ان سے پہلے (تھے)	اور

لَيُمَكِّنَنَّ [3]	لَهُمْ [6]	دِيْنَهُمُ [7]	الَّذِي
ضرور بالضرور وہ مضبوط کرے گا	ان کے لیے	ان کا دین	جو

ارْتَضٰى	لَهُمْ [6]	وَ	لَيُبَدِّلَنَّهُمْ [3][4]
اس نے پسند کیا	ان کے لیے	اور	بلاشبہ ضرور وہ بدل (کر) دے گا اُنہیں

مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ [7][8]	اَمْنًا ط	يَعْبُدُوْنَنِيْ [9]	لَا
ان کے خوف کے بعد	امن	وہ سب میری عبادت کریں گے	نہیں

يُشْرِكُوْنَ [10]	بِيْ	شَيْـًٔا ط	وَ	مَنْ
وہ سب شریک ٹھہرائیں گے	میرے ساتھ	کسی چیز کو	اور	جو

كَفَرَ	بَعْدَ ذٰلِكَ [11]	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْفٰسِقُوْنَ [12] ﴿55﴾
کفر کرے	اس (کے) بعد	تو وہ (لوگ)	ہی سب نافرمانی کرنے والے (ہیں)

وَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ [2][13]	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ [2][13]	وَ
اور تم سب قائم کرو	نماز	اور تم سب ادا کرو	زکوٰۃ	اور

اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ [13]	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ [14] ﴿56﴾
تم سب اطاعت کرو	رسول (کی)	تاکہ تم	تم سب رحم کیے جاؤ

لَا تَحْسَبَنَّ [15]	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مُعْجِزِيْنَ [16]
ہرگز نہ آپ گمان کریں	جن	سب نے کفر کیا	سب عاجز کر دینے والے (ہیں)

فِي الْاَرْضِ ج	وَ	مَاْوٰىهُمُ	النَّارُ ط
زمین میں	اور	ان کا ٹھکانا	آگ (ہے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔
2. ات ، ۃ اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
3. لَ فعل کے شروع میں اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔
4. هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔
5. "كَ" اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔
6. لَهُمْ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔
7. هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
8. یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
9. اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔
10. لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
11. ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔
12. هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔
13. فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
14. فعل کے شروع میں علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔
15. لَا فعل کے شروع میں اور آخر میں نّ میں نفی کی تاکید کے ساتھ حکم ہوتا ہے۔
16. اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اللہ نے ان لوگوں سے وعدہ کیا جو ایمان لائے
مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	تم میں سے اور انہوں نے نیک اعمال کیے
لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ	بلاشبہ ضرور وہ انہیں زمین میں جانشین بنائے گا
كَمَا اسْتَخْلَفَ	جیسا کہ اس نے جانشین بنایا
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۠	ان لوگوں کو جو ان سے پہلے تھے
وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ	اور ضرور بالضرور وہ ان کے لیے مضبوط کرے گا
دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ	ان کے اُس دین کو جو اس نے ان کے لیے پسند کیا
وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ	اور بلاشبہ ضرور وہ انہیں بدل کر دے گا
مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ۭ	امن ان کے خوف کے بعد
يَعْبُدُوْنَنِيْ	وہ میری عبادت کریں گے
لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا ۭ	وہ میرے ساتھ کسی چیز کو بھی شریک نہیں ٹھہرائیں گے
وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ	اور جس نے اس کے بعد کفر کیا
فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ (55)	تو وہی لوگ ہی نافرمان ہیں۔ (55)
وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ	اور نماز قائم کرو
وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ	اور زکوٰۃ ادا کرو
وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ	اور رسول کی اطاعت کرو
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (56)	تاکہ تم رحم کیے جاؤ۔ (56)
لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ	آپ ہرگز (یہ) گمان نہ کریں (کہ) وہ لوگ جنھوں نے
كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ	کفر کیا (وہ ہمیں ادھر ادھر بھاگ کر) زمین میں عاجز کر دینے والے ہیں
وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ	اور ان کا (اصل) ٹھکانا جہنم ہی ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- وَعَدَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
- اٰمَنُوْا : ایمان، مؤمن، امن۔
- مِنْكُمْ : منجانب، من حیث القوم۔
- وَ : شام وسحر، شان وشوکت۔
- عَمِلُوْا : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
- الصّٰلِحٰتِ : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
- لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ : خلیفہ، خلافت خلف۔
- فِي : فی الحال، فی الحقیقت۔
- كَمَا : کماحقہ، کالعدم/ماحول، ماجرا۔
- قَبْلِهِمْ : قبل از وقت، قبل الکلام۔
- دِيْنَهُمْ : دین اسلام، دین ودنیا۔
- ارْتَضٰى : راضی، مرضی، رضائے الٰہی۔
- لَيُبَدِّلَنَّهُمْ : تبدیل، متبادل، تبادلہ۔
- بَعْدِ : بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء
- خَوْفِهِمْ : خوف، خائف، خوف وہراس
- اَمْنًا : ایمان، مؤمن، امن۔
- يَعْبُدُوْنَنِيْ : عابد، عبادت، معبود۔
- لَا : لاجواب، لاتعداد، لا علم۔
- يُشْرِكُوْنَ : شرک، مشرک، شراکت۔
- بِيْ : بالمقابل، بالواسطہ، بالکل۔
- كَفَرَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
- بَعْدَ : بعد از کلام، بعد از نماز۔
- الْفٰسِقُوْنَ : فسق وفجور، فاسق فاجر۔
- اَقِيْمُوْا : قائم، قیام، اقامت دین۔
- اَطِيْعُوْا : اطاعت، مطیع، استطاعت۔
- تُرْحَمُوْنَ : رحمت، رحم، مرحوم۔
- لَا تَحْسَبَنَّ : حسبِ ضرورت، حسبِ حال
- مُعْجِزِيْنَ : عاجز، عاجزی، عجز ونیاز۔
- الْاَرْضِ : ارض وسما، ارض مقدس۔
- مَاْوٰىهُمْ : ملجا وماویٰ۔

- کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے
- نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے
- سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

ع 7 7 13

وَ	لَبِئْسَ [1]	الْمَصِيْرُ (57) ع	يٰٓاَيُّهَا [2]	الَّذِيْنَ [3]
اور	یقیناً بہت بُرا	ٹھکانا	اے	(وہ لوگ) جو

اٰمَنُوْا	لِيَسْتَاْذِنْكُمُ [4]	الَّذِيْنَ [3]	مَلَكَتْ [5]
سب ایمان لائے ہو	چاہیے کہ وہ اجازت طلب کریں تم سے	جن (کے)	مالک بنے

اَيْمَانُكُمْ [6]	وَالَّذِيْنَ [3]	لَمْ	يَبْلُغُوا [7]	الْحُلُمَ
تمہارے دائیں ہاتھ	اور جو	نہیں	وہ سب پہنچے ہیں	بلوغت (کو)

مِنْكُمْ	ثَلٰثَ	مَرّٰتٍ ط [8][9]	مِنْ قَبْلِ [10]	صَلٰوةِ الْفَجْرِ [8]
تم میں سے	تین	مرتبہ	پہلے	فجر کی نماز (سے)

وَ	حِيْنَ	تَضَعُوْنَ	ثِيَابَكُمْ [6]	مِّنَ الظَّهِيْرَةِ [8][11]
اور	جب	تم سب اتار دیتے ہو	اپنے کپڑے	دوپہر کو

وَ	مِنْۢ بَعْدِ [10]	صَلٰوةِ الْعِشَآءِ قف [8]	ثَلٰثُ	عَوْرٰتٍ [8]
اور	بعد	عشاء کی نماز (کے)	تین	پردے (کے اوقات)

لَّكُمْ ط	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	وَلَا	عَلَيْهِمْ
تمہارے لیے	نہیں	تم پر	اور نہ	اُن پر

جُنَاحٌۢ [12]	بَعْدَهُنَّ ط	طَوّٰفُوْنَ	عَلَيْكُمْ
کوئی گناہ	ان کے بعد	سب بکثرت پھرنے والے (ہیں)	تم پر

بَعْضُكُمْ	عَلٰى بَعْضٍ ط	كَذٰلِكَ [13]	يُبَيِّنُ
تمہارے بعض	بعض پر	اس طرح	وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے

اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ ط [8]	وَ	اللّٰهُ
اللہ	تمہارے لیے	آیات	اور	اللہ

عَلِيْمٌ [14]	حَكِيْمٌ [14] (58)	وَاِذَا	بَلَغَ
خوب علم والا	کمال حکمت والا	اور جب	پہنچ جائیں

الْاَطْفَالُ	مِنْكُمُ	الْحُلُمَ	فَلْيَسْتَاْذِنُوْا [15]
بچے	تم میں سے	بلوغت (کو)	تو چاہیے کہ وہ سب اجازت مانگیں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے، جسکا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

[2] یَا اور اَیُّھَا دونوں کاملا کر ترجمہ اے کیا گیا ہے

[3] الَّذِیْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہیں، جنہوں نے کیا جاتا ہے۔

[4] فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

[5] تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[6] کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[7] لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

[8] ات اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[9] یہاں تین مرتبہ سے مراد تین اوقات ہیں یعنی یہ تمہارے پردے اور خلوت کے اوقات ہیں جن میں تم اپنے مخصوص لباس کو ظاہر کرنا پسند نہیں کرتے۔

[10] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[11] مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کو کیا گیا ہے۔

[12] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[13] "کَ" اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

[14] فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت اور کمال کیا گیا ہے۔

[15] وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

ع 7 7 13 وَ لَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿57﴾	اور یقیناً بہت برا ٹھکانا ہے۔ ﴿57﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو
لِيَسۡتَاۡذِنۡكُمُ	چاہیے کہ تم سے اجازت طلب کریں
الَّذِيۡنَ مَلَكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ	وہ لوگ جن کے مالک تمہارے دائیں ہاتھ بنے
وَالَّذِيۡنَ لَمۡ يَبۡلُغُوا الۡحُلُمَ	اور وہ لوگ (بھی) جو بلوغت کو نہ پہنچے ہوں
مِنۡكُمۡ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ	تم میں سے تین مرتبہ (یعنی تین اوقات میں اجازت لیں)
مِنۡ قَبۡلِ صَلٰوةِ الۡفَجۡرِ	فجر کی نماز سے پہلے
وَحِيۡنَ تَضَعُوۡنَ ثِيَابَكُمۡ	اور جب تم اپنے (زائد) کپڑے اتار دیتے ہو
مِّنَ الظَّهِيۡرَةِ	(گرمی کی) دوپہر کو
وَمِنۡۢ بَعۡدِ صَلٰوةِ الۡعِشَآءِ ۚ	اور عشاء کی نماز کے بعد
ثَلٰثُ عَوۡرٰتٍ لَّكُمۡ ؕ	(یہ) تین تمہارے لیے پردے (یعنی خلوت کے اوقات) ہیں
لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ وَلَا عَلَيۡهِمۡ جُنَاحٌۢ	نہ تم پر کوئی گناہ ہے اور نہ ان پر
بَعۡدَهُنَّ ؕ	ان کے بعد (یعنی ان اوقات کے علاوہ)
طَوّٰفُوۡنَ عَلَيۡكُمۡ	تم پر کثرت سے چکر لگانے والے ہیں
بَعۡضُكُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ ؕ	تمہارے بعض بعض پر
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ	اسی طرح اللہ کھول کھول کر بیان فرماتا ہے
لَكُمُ الۡاٰيٰتِ ؕ	تمہارے لیے (اپنی) آیتیں (یعنی احکام)
وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿58﴾ وَ	اور اللہ خوب علم والا کمال حکمت والا ہے۔ ﴿58﴾ اور
اِذَا بَلَغَ الۡاَطۡفَالُ مِنۡكُمُ الۡحُلُمَ	جب تم میں سے بچے (بھی) بلوغت کو پہنچ جائیں
فَلۡيَسۡتَاۡذِنُوۡا	تو چاہیے کہ وہ (بھی) اجازت مانگیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- وَ : توحید وسنت، شرک وبدعت۔
- اٰمَنُوۡا : ایمان، مؤمن، امن۔
- لِيَسۡتَاۡذِنۡكُمُ : باذن اللہ، اذن الٰہی۔
- مَلَكَتۡ : ملک، مالک، ملکیت۔
- اَيۡمَانُكُمۡ : یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
- يَبۡلُغُوا : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
- ثَلٰثَ : مثلث، عقیدۂ تثلیث، ثلث۔
- مِنۡ : منجانب، من حیث القوم۔
- قَبۡلِ : قبل از وقت، قبل از غذا۔
- الۡفَجۡرِ : نماز فجر، فجر سے پہلے، طلوع فجر۔
- الظَّهِيۡرَةِ : نماز ظہر، بعد نماز ظہر۔
- بَعۡدِ : بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔
- صَلٰوةِ : صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔
- الۡعِشَآءِ : نماز عشاء۔
- ثَلٰثُ : مثلث، عقیدۂ تثلیث، ثلث
- عَلَيۡكُمۡ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم
- وَ : صوم وصلوٰۃ، وسیع وعریض۔
- لَا : لاتعداد، لاجواب، لاعلم۔
- طَوّٰفُوۡنَ : طواف، طواف بیت اللہ۔
- بَعۡضُكُمۡ : بعض لوگ، بعض اوقات۔
- كَذٰلِكَ : کماحقہ، کالعدم۔
- يُبَيِّنُ : بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔
- الۡاٰيٰتِ : آیت، آیات قرآنی۔
- عَلِيۡمٌ : علم، عالم، تعلیم، معلومات۔
- حَكِيۡمٌ : حکمت، حکما، حکیم الامت۔
- بَلَغَ : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
- الۡاَطۡفَالُ : طفل مکتب، طفل تسلی۔
- وَ : شام وسحر، لیل ونہار۔
- مِنۡكُمۡ : من حیث القوم، من وعن۔
- فَلۡيَسۡتَاۡذِنُوۡا : اذن عام، باذن اللہ۔

كَمَا [1]	اسْتَاْذَنَ [2]	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ ط	كَذٰلِكَ [3]
جس طرح	اجازت مانگی	(ان لوگوں نے) جو	ان سے پہلے	اسی طرح
يُبَيِّنُ	اللّٰهُ [4]	لَكُمْ [5]	اٰيٰتِهٖ ط	وَاللّٰهُ
وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	اپنی آیتیں	اور اللہ
عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ (59)	وَ	الْقَوَاعِدُ	مِنَ النِّسَآءِ
خوب علم والا	بہت حکمت والا	اور	بیٹھ رہنے والیاں	عورتوں میں سے
الّٰتِيْ	لَا يَرْجُوْنَ [6]	نِكَاحًا [7]	فَلَيْسَ	عَلَيْهِنَّ
جو	نہیں وہ امید رکھتیں	نکاح (کی)	تو نہیں	ان پر
جُنَاحٌ [8]	اَنْ	يَّضَعْنَ [7]	ثِيَابَهُنَّ [9]	غَيْرَ
کوئی گناہ	کہ	وہ اتار دیں	اپنے (حجاب والے) کپڑے	نہ
مُتَبَرِّجٰتٍ [10]	بِزِيْنَةٍ ط	وَ	اَنْ	يَّسْتَعْفِفْنَ [6]
ظاہر کرنے والیاں (ہوں)	بناؤ سنگھار کو	اور	یہ کہ	وہ عورتیں بچیں
خَيْرٌ	لَّهُنَّ ط [5] [11]	وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ (60)
بہتر (ہے)	ان کے لیے	اور اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا
لَيْسَ	عَلَى الْاَعْمٰى	حَرَجٌ [8]	وَّ	لَا
نہیں (ہے)	اندھے پر	کوئی حرج	اور	نہ
عَلَى الْاَعْرَجِ	حَرَجٌ [8]	وَّ	لَا	عَلَى الْمَرِيْضِ
لنگڑے پر	کوئی حرج	اور	نہ	مریض پر
حَرَجٌ [8]	وَّ	لَا	عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ	اَنْ
کوئی حرج	اور	نہ	تمہارے نفسوں پر	کہ
تَاْكُلُوْا	مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ	
تم سب کھاؤ	اپنے گھروں سے	یا	اپنے باپوں کے گھروں (سے)	
اَوْ	بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ [12]	
یا	اپنی ماؤں کے گھروں (سے)	یا	اپنے بھائیوں کے گھروں (سے)	

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس، کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[2] فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے، مانگنے یا چاہنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[3] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

[4] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[5] لَكُمْ اور لَهُنَّ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

[6] ـنَ جمع مؤنث کی علامت ہے۔

[7] اس سے مراد وہ عورتیں ہیں جو بہت بوڑھی ہو چکی ہوں مرد کی طرف فطری طور پر جنسی کشش ختم ہو چکی ہو ولادت کے قابل بھی نہ ہوں۔

[8] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[9] یہاں کپڑے اتارنے سے مراد شلوار قمیص اور دوپٹے کے اوپر والی چادر ہے یعنی اسے اتارنے کی اجازت ہے اس شرط پر کہ اپنی زینت کی نمائش نہ کریں۔

[10] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[11] یعنی مذکورہ بوڑھی عورتیں رخصت کے باوجود بڑی چادر اور برقعہ استعمال کریں تو یہ ان کے لیے بہت بہتر ہے۔

[12] بعض روایات میں ہے کہ جب مسلمان جہاد کے لیے روانہ ہوتے تو اپنے گھروں کی چابیاں پیچھے رہ جانے والے معذور لوگوں کو دے جاتے اور انہیں گھروں سے کھانے کی اجازت دیتے لیکن وہ اس معاملے میں تنگی محسوس کرتے تو ان کے لیے یہ آیت نازل ہوئی اسی طرح دوسرے لوگوں کو بھی بتایا گیا کہ آپس میں ایک دوسرے کے گھر سے کھانا ناجائز نہیں ہے۔

كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِيْنَ	جس طرح ان لوگوں نے اجازت مانگی جو
مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	اُن سے پہلے تھے
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ	اسی طرح اللہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے
لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ؕ	تمہارے لیے اپنی آیتیں
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿59﴾	اور اللہ خوب علم والا بہت حکمت والا ہے۔ ﴿59﴾
وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ	اور عورتوں میں سے بیٹھ رہنے والیاں (یعنی بوڑھی عورتیں)
الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا	جو نکاح کی اُمید اور خواہش ہی نہ رکھتی ہوں
فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ	تو ان پر کوئی گناہ نہیں ہے
اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ	کہ وہ اپنے (حجاب والے اضافی) کپڑے اُتار دیں
غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِيْنَةٍ ؕ	(بشرطیکہ اپنے) بناؤ سنگھار کو وہ ظاہر کرنے والی نہ ہوں
وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ	اور یہ کہ (اس سے بھی) وہ بچیں (تو یہ) انکے لیے بہتر ہے
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿60﴾	اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ ﴿60﴾
لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ	اندھے پر کوئی حرج نہیں ہے
وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ	اور نہ لنگڑے پر کوئی حرج ہے
وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ	اور نہ مریض پر کوئی حرج ہے
وَّلَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ	اور نہ خود تم پر (کوئی حرج) ہے
اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ	کہ تم اپنے گھروں سے کھاؤ
اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ	یا اپنے باپوں کے گھروں سے (کھاؤ)
اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ	یا اپنی ماؤں کے گھروں سے (کھاؤ)
اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ	یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے (کھاؤ)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

كَمَا، كَذٰلِكَ : کماحقہ، کالعدم۔
كَمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
اسْتَأْذَنَ : اذنِ عام، باذن اللہ۔
مِنْ : من وعن، من حیث القوم۔
قَبْلِهِمْ : قبل از وقت، قبل از غذا۔
يُبَيِّنُ : بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔
اٰيٰتِهٖ : آیت، آیات قرآنی، محکم آیات۔
عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
حَكِيْمٌ : حکیم، حکمت، حکیم الامت۔
الْقَوَاعِدُ : مقعد، قعدہ اُولیٰ۔
النِّسَآءِ : تربیت نسواں، نسوانیت۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
يَرْجُوْنَ : امید و رجا، بیم و رجا۔
نِكَاحًا : نکاح، منکوحہ۔
غَيْرَ : غیر اللہ، غیر حاضر، دیارِ غیر۔
بِزِيْنَةٍ : زینت، تزئین و آرائش۔
خَيْرٌ : خیر، خیرخواہی، صبح بخیر۔
سَمِيْعٌ : سمع و بصر، محفل سماع۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان۔
حَرَجٌ : کوئی حرج نہیں۔
وَّ : رحم و کرم، شان و شوکت۔
لَا : لاتعداد، لاجواب، لاعلم۔
الْمَرِيْضِ : مرض، مریض، امراض قلب۔
اَنْفُسِكُمْ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
تَاْكُلُوْا : ماکولات و مشروبات۔
مِنْ : من وعن، من حیث القوم۔
بُيُوْتِكُمْ : بیت اللہ، بیت المقدس۔
اٰبَآئِكُمْ : آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔
اُمَّهٰتِكُمْ : ام الکتاب، امہات المومنین۔
اِخْوَانِكُمْ : مواخات، اخوان المسلمین۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اَوْ	بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ [1][2][3]	اَوْ	بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ [1][3][4]
یا	اپنی بہنوں کے گھروں (سے)	یا	اپنے چچاؤں کے گھروں (سے)
اَوْ	بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ [1][2][3]	اَوْ	بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ [1][3][5]
یا	اپنی پھوپھیوں کے گھروں (سے)	یا	اپنے ماموؤں کے گھروں (سے)

اَوْ	بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ [1][2][3]	اَوْ مَا	مَلَكْتُمْ	مَّفَاتِحَهٗٓ [6]
یا	اپنی خالاؤں کے گھروں (سے)	یا جو	تم مالک بنے ہو	اسکی چابیوں (کے)
اَوْ	صَدِيْقِكُمْ ؕ [3]	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ [7]
یا	اپنے دوست (کے گھر سے)	نہیں	تم پر	کوئی گناہ

اَنْ	تَاْكُلُوْا	جَمِيْعًا	اَوْ	اَشْتَاتًا ؕ [8]	فَاِذَا
کہ	تم سب کھاؤ	اکٹھے	یا	الگ الگ	پھر جب

دَخَلْتُمْ	بُيُوْتًا [1]	فَسَلِّمُوْا	عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ [3]	تَحِيَّةً [2]
تم داخل ہوا کرو	گھروں (میں)	تو سب سلام کہو	اپنے نفسوں پر	سلامتی کی دعا (ہے)

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ [2]	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ
اللہ کی طرف سے	بابرکت پاکیزہ	اسی طرح	وہ کھول کر بیان کرتا ہے

اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ [2]	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ ۧ (61)
اللہ	تمہارے لیے	(اپنی) آیات	تاکہ تم	تم سب سمجھ جاؤ

ع 8 4 14

اِنَّمَا [9]	الْمُؤْمِنُوْنَ [10]	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ [11]
بیشک صرف	سب ایمان لانے والے	(وہ لوگ ہیں) جو	سب ایمان لائے	اللہ پر
وَ	رَسُوْلِهٖ [6]	وَاِذَا	كَانُوْا	مَعَهٗ
اور	اس کے رسول (پر)	اور جب	وہ سب ہوتے ہیں	اس کے ساتھ
عَلٰٓى اَمْرٍ [7]	جَامِعٍ [12]	لَّمْ	يَذْهَبُوْا	حَتّٰى
کسی کام پر	(جو) جمع کرنے والا	نہیں	وہ سب جاتے	یہاں تک کہ

يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ [13][14]	اِنَّ الَّذِيْنَ	يَسْتَاْذِنُوْنَكَ [13]
وہ سب اجازت مانگ لیں اس سے	بے شک جو (لوگ)	وہ سب اجازت مانگتے ہیں آپ سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] بُيُوْتٌ یہ بَيْتٌ کی جمع ہے۔

[2] ات اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[4] اَعْمَامٌ یہ عَمٌّ کی جمع ہے۔

[5] اَخْوَالٌ یہ خَالٌ کی جمع ہے۔

[6] هٗ یا هٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[7] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جا سکتا ہے۔

[8] کچھ لوگ اکیلے کھانا پسند نہیں کرتے تھے بلکہ مل کر کھانا ضروری سمجھتے تھے یہاں اللہ تعالیٰ نے واضح کیا ہے کہ اکیلے یا مل کر دونوں طرح کھانا کھانا جائز ہے اگرچہ الگ الگ کھانے کی اجازت ہے مگر مل کر کھانا افضل اور زیادہ باعث برکت ہے۔

[9] اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں بیشک صرف، محض یا بس کا مفہوم ہوتا ہے۔

[10] اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[11] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[12] فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[13] فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے، مانگنے یا چاہنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[14] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ	یا اپنی بہنوں کے گھروں سے (کھاؤ)
اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ	یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے (کھاؤ)
اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ	یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے (کھاؤ)
اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ	یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے (کھاؤ)
اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ	یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے
اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ اَوْ	یا (اس گھر سے) جس کی چابیوں کے تم مالک بنے ہو یا
صَدِيْقِكُمْ ۭ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ	اپنے دوست (کے گھر سے) تم پر کوئی گناہ نہیں ہے
اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ۭ	یہ کہ تم اکٹھے کھاؤ یا الگ الگ (کھاؤ)
فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا	پھر جب تم گھروں میں داخل ہوا کرو
فَسَلِّمُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ	تو اپنے لوگوں پر سلام کہو
تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً	اللہ کی طرف سے (مقرر شدہ) سلامتی کی دعا بابرکت (اور)
طَيِّبَةً ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ	پاکیزہ ہے اسی طرح اللہ کھول کھول کر بیان فرماتا ہے
ع 8/4/14 لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿61﴾ ع	تمہارے لیے (اپنی) آیات کو تاکہ تم سمجھ جاؤ۔ ﴿61﴾ ع
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	ایمان والے تو صرف وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	اللہ اور اس کے رسول پر
وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ	اور جب وہ اس کے ساتھ ہوتے ہیں
عَلٰٓي اَمْرٍ جَامِعٍ	کسی (ایسے) کام پر (جو) جمع کرنے والا ہے
لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى	(تو) وہ (وہاں سے) نہیں جاتے یہاں تک کہ
يَسْتَاْذِنُوْهُ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ	وہ اس (رسول) سے اجازت مانگ لیں، بیشک جو لوگ
يَسْتَاْذِنُوْنَكَ	آپ سے اجازت مانگتے ہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

بُيُوْتِ	بیت اللہ، بیت المقدس۔
خٰلٰتِكُمْ	خالہ، خالو۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا۔
مَلَكْتُمْ	ملک، ملوکیت۔
مَّفَاتِحَهٗٓ	افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔
عَلَيْكُمْ	علی الاعلان، علی العموم۔
تَاْكُلُوْا	اکل وشرب۔
جَمِيْعًا	جمع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
دَخَلْتُمْ	دخل، داخل، دخول، مداخلت۔
فَسَلِّمُوْا	سلام، سلامتی، سلامت۔
عَلٰٓي	علی الاعلان، علیحدہ۔
اَنْفُسِكُمْ	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
مِّنْ	من وعن، من حیث القوم۔
عِنْدِ	عندیہ، عنداللہ ماجور ہوں۔
مُبٰرَكَةً	برکت، برکات، تبرک۔
طَيِّبَةً	طیب، کلمہ طیبہ، مدینہ طیبہ۔
كَذٰلِكَ	کماحقہ، کالعدم۔
يُبَيِّنُ	بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔
الْاٰيٰتِ	محکم آیات، آیات قرآنی۔
تَعْقِلُوْنَ	عقل، عاقل، معقول۔
الْمُؤْمِنُوْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔
بِاللّٰهِ	اللہ تعالیٰ، اللہ رب العزت۔
وَ	عدل وانصاف، رحم وکرم۔
رَسُوْلِهٖ	رسول، مرسل، رسالت۔
مَعَهٗ	مع اہل وعیال، معیّت۔
عَلٰٓي	علیحدہ، علی الاعلان۔
اَمْرٍ	امر، آمر، مامور، امارت، امور۔
جَامِعٍ	جمع، جامع، جماعت، اجتماع۔
حَتّٰى	حتیٰ کہ، حتی الامکان۔
يَسْتَاْذِنُوْهُ	باذن اللہ، اذن الٰہی۔

اُولٰٓئِكَ [1]	الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ [2]	وَ	رَسُوْلِهٖ ج
وہی (لوگ)	جو	وہ سب ایمان لاتے ہیں	اللہ پر	اور	اس کے رسول (پر)

فَاِذَا	اسْتَاْذَنُوْكَ [3][4]	لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ [5]	فَاْذَنْ
تو جب	وہ سب اجازت مانگیں آپ سے	اپنے کسی کام کیلیے	تو آپ اجازت دے دیں

لِّمَنْ [5]	شِئْتَ	مِنْهُمْ	وَ	اسْتَغْفِرْ [3]	لَهُمُ	اللّٰهَ ط
جس کو	آپ چاہیں	ان میں سے	اور	بخشش طلب کیجیے	ان کے لیے	اللہ (سے)

اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ [6]	رَّحِيْمٌ [6] ﴿62﴾	لَا تَجْعَلُوْا [7]	دُعَآءَ
بیشک اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم والا	مت تم سب بناؤ	بلانا

الرَّسُوْلِ	بَيْنَكُمْ	كَدُعَآءِ [8]	بَعْضِكُمْ	بَعْضًا ط
رسول (کا)	اپنے درمیان	جیسے بلانا	تمہارے بعض (کا)	بعض (کو)

قَدْ	يَعْلَمُ	اللّٰهُ [9]	الَّذِيْنَ	يَتَسَلَّلُوْنَ [10]	مِنْكُمْ
بلاشبہ	وہ جانتا ہے	اللہ	جو	وہ سب کھسک جاتے ہیں	تم میں سے

لِوَاذًا ج	فَلْيَحْذَرِ [11]	الَّذِيْنَ	يُخَالِفُوْنَ
ایک دوسرے کی آڑ لیتے ہوئے	پس چاہیے کہ وہ ڈریں	جو	وہ سب مخالفت کرتے ہیں

عَنْ اَمْرِهٖٓ	اَنْ	تُصِيْبَهُمْ [12]	فِتْنَةٌ [13]	اَوْ	يُصِيْبَهُمْ
اس کے حکم کی	کہ	پہنچے انہیں	کوئی فتنہ	یا	وہ پہنچے انہیں

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿63﴾	اَلَآ [14]	اِنَّ	لِلّٰهِ [5]	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ [13]
دردناک عذاب	آگاہ رہو	بیشک	اللہ کا (ہے)	جو	آسمانوں میں (ہے)

وَ	الْاَرْضِ ط	قَدْ	يَعْلَمُ	مَآ	اَنْتُمْ	عَلَيْهِ ط
اور	زمین (میں)	یقیناً	وہ جانتا ہے	جو	تم	اس پر (ہو)

وَ	يَوْمَ	يُرْجَعُوْنَ [15]	اِلَيْهِ	فَيُنَبِّئُهُمْ
اور	(جس) دن	وہ سب لوٹائے جائیں گے	اس کی طرف	پھر وہ خبر دیگا انہیں

بِمَا [2]	عَمِلُوْا ط	وَاللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ [2]	عَلِيْمٌ [6] ﴿64﴾
(اس) کی جو	سب نے عمل کیے	اور اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا

ع 3 15

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اُولٰٓئِكَ یہ اشارہ بعید ہے، عموماً بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

2 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

3 فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے، مانگنے یا چاہنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

4 وا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

5 اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ عموماً کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

6 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

7 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وا ہو تو اس میں سب کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

8 "كَ" اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

9 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

10 علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

11 وَ یا فَ کے بعد لْ کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے یہ دراصل لِ تھا وَ یا فَ کے بعد لْ ہو جاتا ہے

12 تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

13 ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

14 اَلَآ حرف تنبیہ ہے اس کا ترجمہ سنو، آگاہ رہو یا خبردار ہوتا ہے۔

15 اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ	وہی لوگ ہیں جو اللہ پر ایمان لاتے ہیں
وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ	اور اسکے رسول (پر) تو جب وہ آپ سے اجازت مانگیں
لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ	اپنے کسی کام کے لیے تو آپ اجازت دے دیں
لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ	ان میں سے جس کو آپ چاہیں
وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ۭ	اور ان کے لیے اللہ سے بخشش طلب کیجیے
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿62﴾	بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ ﴿62﴾
لَا تَجْعَلُوْا دُعَاۗءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ	رسول کے بلانے کو تم اپنے درمیان (ایسا) نہ بنالو
كَدُعَاۗءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۭ	جیسے تمہارے بعض کا بعض کو بلانا ہے
قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ	بلاشبہ اللہ ان لوگوں کو جانتا ہے جو
يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ	تم میں سے کھسک جاتے ہیں
لِوَاذًا ۚ	ایک دوسرے کی آڑ لیتے ہوئے
فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ	پس چاہیے کہ ڈریں وہ لوگ جو مخالفت کرتے ہیں
عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ	اس (رسول) کے حکم کی کہ انہیں (دنیا میں) کوئی آزمائش پہنچے
اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿63﴾	یا (آخرت میں) انہیں دردناک عذاب پہنچے۔ ﴿63﴾
اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ	آگاہ رہو بے شک اللہ ہی کا ہے
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ	جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے
قَدْ يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ۭ وَ	یقیناً وہ جانتا جس (حال) پر تم ہو اور
يَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ	اس دن کو (بھی جس میں) وہ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے
فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ	پھر وہ انہیں اسکی خبر دے گا جو انہوں نے عمل کیے
ع 9/3 15 وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ع ﴿64﴾	اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ع ﴿64﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- يُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
- رَسُوْلِهٖ : رسول، مرسل، رسالت۔
- لِبَعْضِ : بعض لوگ، بعض اوقات۔
- لِّمَنْ : الحمد للہ، لہٰذا۔
- شِئْتَ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ۔
- مِنْهُمْ : منجانب، من حیث القوم۔
- اسْتَغْفِرْ : استغفار، استغفر اللہ۔
- رَّحِيْمٌ : رحمت، رحم، مرحوم۔
- لَا : لاجواب، لاتعداد، لاعلم۔
- دُعَاۗءَ : دعا، دعوت، الداعی الی الخیر۔
- الرَّسُوْلِ : رسول، مرسل، رسالت۔
- بَيْنَكُمْ : بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔
- كَدُعَاۗءِ : کماحقہ، کالعدم۔
- بَعْضِكُمْ : بعض لوگ، بعض اوقات۔
- يَعْلَمُ : علم، عالم، تعلیم، معلومات۔
- مِنْكُمْ : منجانب، من حیث القوم۔
- يُخَالِفُوْنَ : خلاف، اختلاف، مختلف۔
- اَمْرِهٖٓ : امر، آمر، مامور، امارت اسلامی
- تُصِيْبَهُمْ : مصیبت، مصائب۔
- فِتْنَةٌ : فتنہ وفساد، فتنہ برپا ہونا۔
- عَذَابٌ : عذاب الٰہی، عذاب قبر۔
- اَلِيْمٌ : المناک حادثہ، عذاب الیم۔
- مَا : ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
- عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان۔
- يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
- يُرْجَعُوْنَ : رجوع، رجعت پسندی۔
- اِلَيْهِ : مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
- فَيُنَبِّئُهُمْ : نبی، نبوت، انبیاء۔
- عَمِلُوْا : عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
- شَيْءٍ : شے، اشیائے خوردونوش۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اٰيَاتُهَا: 77	25 سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ 42	رُكُوْعَاتُهَا: 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبٰرَكَ [1]	الَّذِيْ	نَزَّلَ	الْفُرْقَانَ	عَلٰى عَبْدِهٖ
بہت برکت والا	جس نے	نازل کیا	فرق کرنیوالا	اپنے بندے پر

لِيَكُوْنَ [2]	لِلْعٰلَمِيْنَ [3]	نَذِيْرًا (1)	الَّذِيْ	لَهٗ	مُلْكُ
تاکہ وہ ہو	سب جہانوں کیلیے	ڈرانے والا	(وہ) جو	اسی کیلیے	بادشاہی

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَلَمْ	يَتَّخِذْ [4]	وَلَدًا [5]
آسمانوں	اور زمین (کی)	اور نہ	اس نے بنائی	کوئی اولاد

وَّلَمْ	يَكُنْ [6]	لَّهٗ	شَرِيْكٌ [5]	فِي الْمُلْكِ	وَخَلَقَ
اور نہیں	ہے	اس کا	کوئی شریک	بادشاہی میں	اور اس نے پیدا کی

كُلَّ شَيْءٍ	فَقَدَّرَهٗ	تَقْدِيْرًا (2)	وَاتَّخَذُوْا
ہر چیز	پھر اس نے اندازہ کیا اس کا	پورا اندازہ	اور ان سب نے بنا لیے

مِنْ دُوْنِهٖٓ [7]	اٰلِهَةً [8]	لَّا	يَخْلُقُوْنَ [9]	شَيْـًٔا [5]
اسکے سوا	(کئی) معبود	نہیں	وہ سب پیدا کرتے	کوئی چیز

وَّهُمْ [10][11]	يُخْلَقُوْنَ [12]	وَلَا	يَمْلِكُوْنَ [9]
حالانکہ وہ سب	وہ سب پیدا کیے جاتے (ہیں)	اور نہیں	وہ سب اختیار رکھتے

لِاَنْفُسِهِمْ [3]	ضَرًّا [5]	وَّلَا	نَفْعًا [5]	وَّلَا
اپنے نفسوں کیلیے	کسی نقصان (کا)	اور نہ	کسی نفع (کا)	اور نہیں

يَمْلِكُوْنَ [9]	مَوْتًا	وَّلَا	حَيٰوةً	وَّلَا
وہ سب اختیار رکھتے	موت (کا)	اور نہ	زندگی (کا)	اور نہ

نُشُوْرًا (3)	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ هٰذَآ [13]
اٹھائے جانے (کا)	اور	کہا	جن	سب نے کفر کیا	نہیں (ہے) یہ

اِلَّآ	اِفْكُ [5][14]	افْتَرٰىهُ	وَ	اَعَانَهٗ	عَلَيْهِ
مگر	ایک جھوٹ	اس نے گھڑ لیا ہے اسے	اور	مدد کی ہے اس کی	اس پر

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. "تَ" اور کھڑی زبر جو کہ "ا" کے قائم مقام ہے، دونوں میں مبالغہ کا مفہوم ہے۔
2. فعل کے شروع میں "لِ" اور آخر میں زبر ہو تو اس "لِ" کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔
3. اسم کے شروع میں "لِ" کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔
4. لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً ماضی میں کیا جاتا ہے اسی لیے ترجمہ وہ کی بجائے اس نے کیا جاتا ہے۔
5. ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جاسکتا ہے۔
6. یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
7. یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
8. یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔
9. لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
10. "وَ" کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔
11. علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔
12. اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔
13. اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے اور اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔
14. یہ دراصل اِفْكٌ تھا۔ اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے تنوین کی ایک پیش کو نِ سے لکھا گیا ہے۔

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اٰیَاتُهَا: 77 — 25 سُوۡرَةُ الۡفُرۡقَانِ مَكِّيَّةٌ 42 — رُكُوۡعَاتُهَا: 6

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

تَبٰرَكَ الَّذِيۡ	بہت برکت والا ہے جس نے	تَبٰرَكَ	:برکت، برکات، مبارک۔
نَزَّلَ الۡفُرۡقَانَ عَلٰى عَبۡدِهٖ	اپنے بندے پر فرقان (فیصلہ کرنے والی کتاب) کو اتارا	نَزَّلَ	:نازل، نزول، منزل من اللہ۔
لِيَكُوۡنَ لِلۡعٰلَمِيۡنَ نَذِيۡرًا ۙ﴿1﴾	تاکہ وہ سب جہانوں کے لیے ڈرانے والا ہو۔ ﴿1﴾	الۡفُرۡقَانَ	:فرق، فرقان، فاروقِ اعظم۔
الَّذِيۡ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	(وہ) جسکے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے	عَلٰى	:علی العموم، علی الاعلان۔
وَلَمۡ يَتَّخِذۡ وَلَدًا	اور نہ اس نے کوئی اولاد بنائی	عَبۡدِهٖ	:عابد، عبادت، معبود۔
وَّلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ شَرِيۡكٌ فِى الۡمُلۡكِ	اور بادشاہی میں اس کا کوئی شریک نہیں ہے	لِلۡعٰلَمِيۡنَ	:عالم اسلام، عالم برزخ۔
وَخَلَقَ كُلَّ شَىۡءٍ	اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا	مُلۡكُ	:ملک، مملکت۔
فَقَدَّرَهٗ تَقۡدِيۡرًا ﴿2﴾	پھر اس نے اس کا اندازہ کیا پورا اندازہ۔ ﴿2﴾	يَتَّخِذۡ	:اخذ، ماخوذ، مواخذہ، ماخذ۔
وَاتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً	اور انہوں نے اس کے سوا کئی (اور) معبود بنا لیے	وَلَدًا	:ولد، ولدیت، اولاد۔
لَّا يَخۡلُقُوۡنَ شَيۡـًٔا	(جو) کچھ بھی پیدا نہیں کرتے	شَرِيۡكٌ	:شرک، شریک، شراکت۔
وَّهُمۡ يُخۡلَقُوۡنَ	حالانکہ وہ (خود) پیدا کیے جاتے ہیں	فِى	:فی الحال، فی الحقیقت۔
وَلَا يَمۡلِكُوۡنَ لِاَنۡفُسِهِمۡ	اور وہ اپنے نفسوں کے لیے اختیار نہیں رکھتے	كُلَّ	:کل کائنات، کل نمبر، کل اثاثہ۔
ضَرًّا وَّلَا نَفۡعًا	کسی نقصان کا اور نہ کسی نفع کا	فَقَدَّرَهٗ	:قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
وَّلَا يَمۡلِكُوۡنَ مَوۡتًا	اور نہ وہ موت کا اختیار رکھتے ہیں	اٰلِهَةً	:الٰہ العالمین، رضائے الٰہی۔
وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوۡرًا ﴿3﴾	اور نہ زندگی کا اور نہ (دوبارہ) اٹھائے جانے کا۔ ﴿3﴾	يَخۡلُقُوۡنَ	:خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔
وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا	اور کہا ان لوگوں نے جنھوں نے کفر کیا	شَيۡـًٔا	:اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اِفۡكُ	نہیں ہے یہ (قرآن) مگر ایک جھوٹ	وَ	:شیر وشکر، رنج والم، سحر وافطار۔
اِفۡتَرٰٮهُ وَاَعَانَهٗ عَلَيۡهِ	جسے اس (رسول) نے گھڑ لیا ہے اور اس پر اسکی مدد کی ہے	لَا	:لاتعداد، لاجواب، لاعلم۔
		يَمۡلِكُوۡنَ	:مالک، ملکیت۔
		لِاَنۡفُسِهِمۡ	:نفس، نفسانفسی، نظامِ تنفس۔
		ضَرًّا	:مضر صحت، ضرر رساں۔
		نَفۡعًا	:نفع، منافع، نفع ونقصان۔
		مَوۡتًا	:موت وحیات، حیاتی ومماتی۔
		حَيٰوةً	:حیات، احیائے سنت۔
		نُشُوۡرًا	:حشر ونشر، میدان محشر۔
		قَالَ	:قول، مقولہ، اقوال زریں۔
		كَفَرُوۡۤا	:کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
		اِلَّاۤ	:الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
		اِفۡتَرٰٮهُ	:افتریٰ پردازی، مفتری۔
		اَعَانَهٗ	:مدد ومعاون، اعانت، تعاون۔

معانقة 10

قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۚ [1]	فَقَدْ	جَآءُوْ [2]	ظُلْمًا	وَّ
دوسرے لوگوں (نے)	پس یقیناً	وہ سب آئے ہیں	ظلم	اور

زُوْرًا ۚ [3] (4)	وَ	قَالُوْٓا	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ
جھوٹ (کو)	اور	ان سب نے کہا	قصے کہانیاں	پہلوں (کے)

اكْتَتَبَهَا [4]	فَهِيَ	تُمْلٰى [5] [6]	عَلَيْهِ	بُكْرَةً [6]	وَّ اَصِيْلًا (5)
اس نے لکھ رکھا ہے ان کو	تو وہ	لکھوائی جاتی ہیں	اس پر	صبح	اور شام

قُلْ	اَنْزَلَهُ	الَّذِيْ	يَعْلَمُ	السِّرَّ [7]	فِي السَّمٰوٰتِ [6]
کہہ دیجیے	نازل کیا ہے اسے	جو	وہ جانتا ہے	پوشیدہ باتیں	آسمانوں میں

وَ	الْاَرْضِ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا (6)	وَ
اور	زمین (میں)	بلاشبہ وہ	ہے	بہت بخشنے والا	بہت رحم والا	اور

قَالُوْا	مَا	لِ هٰذَا الرَّسُوْلِ [8]	يَاْكُلُ	الطَّعَامَ [7]	وَ
ان سب نے کہا	کیا (ہے)	اس رسول کو	وہ کھاتا ہے	کھانا	اور

يَمْشِيْ	فِي الْاَسْوَاقِ ؕ	لَوْلَآ [9]	اُنْزِلَ [10]	اِلَيْهِ	مَلَكٌ
وہ چلتا پھرتا ہے	بازاروں میں	کیوں نہیں	نازل کیا گیا	اس کی طرف	کوئی فرشتہ

فَيَكُوْنَ	مَعَهٗ	نَذِيْرًا ۙ (7)	اَوْ	يُلْقٰٓى [11]	اِلَيْهِ
پس وہ ہوتا	اسکے ساتھ	ڈرانے والا	یا	وہ ڈال دیا جاتا	اس کی طرف

كَنْزٌ	اَوْ	تَكُوْنُ [6]	لَهٗ	جَنَّةٌ [6]	يَّاْكُلُ	مِنْهَا ؕ
کوئی خزانہ	یا	ہوتا	اس کیلیے	کوئی باغ	وہ کھاتا	اس میں سے

وَ	قَالَ	الظّٰلِمُوْنَ	اِنْ [12]	تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا
اور	کہا	ظالموں نے	نہیں	تم سب پیروی کرتے	مگر

رَجُلًا	مَّسْحُوْرًا (8)	اُنْظُرْ	كَيْفَ	ضَرَبُوْا	لَكَ
ایک آدمی	جادو زدہ	دیکھیے	کیسے	ان سب نے بیان کیں	آپ کیلیے

الْاَمْثَالَ	فَضَلُّوْا	فَلَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	سَبِيْلًا ۧ (9)
مثالیں	سو وہ سب گمراہ ہو گئے	پس نہیں	وہ سب پا سکتے	کوئی راستہ

ع 1 9 16

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] قَوْمٌ لفظاً واحد ہے اور معنیً جمع ہے اس لیے ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے اور اسکے ساتھ لفظ اٰخَرُوْنَ جمع آیا ہے یہاں وْنَ کا الگ ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

[2] جَآءُوْ کے آخر میں قرآنی کتابت میں وْا کی بجائے صرف وْ لکھا گیا ہے۔

[3] زُوْرًا ایسے سخت جھوٹ کو کہتے ہیں جسے بنا سنوار کر خوش نما بنا دیا گیا ہو (فریب)۔

[4] اكْتَتَبَهَا كَتَبَ روٹ سے ہے بعض اوقات فعل کے شروع میں اَ اور درمیان میں ت کا اضافہ کرکے اس میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے: مثلاً كَتَبَ اس نے لکھا اور اكْتَتَبَ محنت سے یا اہتمام سے لکھا۔

[5] تُمْلٰى لکھوائی جاتی ہیں یعنی خود تو ان پڑھ ہے دوسرے لوگ اُسے صبح وشام لکھواتے ہیں اور پھر پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں تاکہ انہیں زبانی یاد ہو جائے یہ دراصل تُمْلَيُ تھا، تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[6] ت، ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں۔

[7] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[8] اصل میں اس کو لِهٰذَا ہونا چاہیے تھا لیکن قرآنی کتابت میں لِ ایسے ہی الگ لکھا گیا ہے

[9] لَوْلَآ کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔

[10] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے

[11] یہ دراصل يُلْقَيُ تھا، یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[12] اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

معانقۃ 10

قَوۡمٌ اٰخَرُوۡنَ ۛۚ	کچھ اور لوگوں نے
فَقَدۡ جَآءُوۡ ظُلۡمًا وَّزُوۡرًا ۚ﴿4﴾	پس یقیناً وہ ظلم اور جھوٹ پر (اتر) آئے ہیں۔ ﴿4﴾
وَقَالُوۡۤا اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ	اور انہوں نے کہا (یہ) پہلے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں
اكۡتَتَبَهَا فَهِىَ تُمۡلٰى	اس نے لکھ رکھا ہے ان کو چنانچہ وہی لکھوائی جاتی ہیں
عَلَيۡهِ بُكۡرَةً وَّاَصِيۡلًا ﴿5﴾	(اور) صبح و شام اُس پر (پڑھ کر سنائی جاتی ہیں)۔ ﴿5﴾
قُلۡ اَنۡزَلَهُ الَّذِىۡ	کہہ دیجیے اس (قرآن) کو اس نے نازل کیا ہے جو
يَعۡلَمُ السِّرَّ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ	آسمانوں اور زمین میں پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے
اِنَّهٗ كَانَ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿6﴾	بلاشبہ وہ بہت بخشنے والا بہت رحم والا ہے۔ ﴿6﴾
وَقَالُوۡا مَالِ هٰذَا الرَّسُوۡلِ	اور انہوں نے کہا اس رسول کو کیا ہے
يَاۡكُلُ الطَّعَامَ	(کہ) وہ کھانا کھاتا ہے
وَيَمۡشِىۡ فِى الۡاَسۡوَاقِ ؕ	اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے
لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡهِ مَلَكٌ	اس کی طرف کوئی فرشتہ کیوں نہیں نازل کیا گیا
فَيَكُوۡنَ مَعَهٗ نَذِيۡرًا ۙ﴿7﴾	کہ وہ (بھی) اس کے ساتھ ڈرانے والا ہوتا۔ ﴿7﴾
اَوۡ يُلۡقٰۤى اِلَيۡهِ كَنۡزٌ	یا اس کی طرف کوئی خزانہ ڈال دیا جاتا
اَوۡ تَكُوۡنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاۡكُلُ مِنۡهَا ؕ	یا اسکے لیے کوئی باغ ہوتا (کہ) وہ اس میں سے کھاتا
وَقَالَ الظّٰلِمُوۡنَ اِنۡ تَتَّبِعُوۡنَ	اور ظالموں نے (مومنوں سے) کہا نہیں تم پیروی کرتے
اِلَّا رَجُلًا مَّسۡحُوۡرًا ﴿8﴾ اُنۡظُرۡ	مگر ایک جادو زدہ آدمی کی۔ ﴿8﴾ دیکھیے
كَيۡفَ ضَرَبُوۡا لَكَ الۡاَمۡثَالَ	انہوں نے آپ کے لیے کیسے مثالیں بیان کیں
فَضَلُّوۡا	سو وہ گمراہ ہو گئے
فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ سَبِيۡلًا ﴿9﴾ ع	پس وہ کوئی راستہ نہیں پا سکتے۔ ﴿9﴾ ع

ع 1/9 16

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

قَوۡمٌ	قوم، اقوام، اقوام متحدہ۔
اٰخَرُوۡنَ	اخروی زندگی، اوّل و آخر۔
ظُلۡمًا	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
الۡاَوَّلِيۡنَ	قرونِ اولیٰ، اوّلین فرصت۔
اكۡتَتَبَهَا	کتاب، کتب، کاتب، کتابت۔
تُمۡلٰى	املاء۔
عَلَيۡهِ	علی الاعلان، علی العموم۔
قُلۡ	قول، مقولہ، اقوالِ زریں۔
اَنۡزَلَهٗ	نازل، نزول، منزل من اللہ۔
يَعۡلَمُ	علم، عالم، تعلیم، معلومات۔
السِّرَّ	اسرار و رموز، پُراسرار۔
غَفُوۡرًا	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
رَّحِيۡمًا	رحمت، رحم، مرحوم۔
هٰذَا	لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی۔
يَاۡكُلُ	ماکولات و مشروبات۔
الطَّعَامَ	قیام و طعام۔
مَلَكٌ	ملک الموت، ملائکہ۔
مَعَهٗ	مع اہل و عیال، معیّت۔
يُلۡقٰى	القاء۔
يَاۡكُلُ	اکل و شرب۔
تَتَّبِعُوۡنَ	اتباع، تابع، متبع سنت۔
اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
رَجُلًا	رجال کار، قحط الرجال۔
مَّسۡحُوۡرًا	سحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
اُنۡظُرۡ	نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔
كَيۡفَ	کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
فَضَلُّوۡا	ضلالت و گمراہی۔
فَلَا	لاعلم، لاجواب، لاتعداد۔
يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ	حسب استطاعت، استطاعت۔
سَبِيۡلًا	اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے　● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے　● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

تَبٰرَكَ [1]	الَّذِيْٓ	اِنْ	شَآءَ	جَعَلَ	لَكَ [2]
بہت برکت والا (ہے)	جو	اگر	چاہے	وہ بنادے	آپ کے لیے
خَيْرًا	مِّنْ ذٰلِكَ [3]	جَنّٰتٍ [4]	تَجْرِيْ [4]	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ ۙ
بہتر	اس سے	باغات	(کہ) بہتی ہیں	انکے نیچے سے	نہریں
وَ	يَجْعَلْ	لَّكَ [2]	قُصُوْرًا [5] (10)	بَلْ	كَذَّبُوْا
اور	وہ بنادے	آپ کے لیے	کئی محل	بلکہ	ان سب نے جھٹلایا
بِالسَّاعَةِ ۚ [4]	وَ	اَعْتَدْنَا	لِمَنْ	كَذَّبَ	بِالسَّاعَةِ [4]
قیامت کو	اور	ہم نے تیار کر رکھی ہے	(اس) کیلیے جو	جھٹلائے	قیامت کو
سَعِيْرًا ۚ (11)	اِذَا	رَاَتْهُمْ [4]	مِّنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ	سَمِعُوْا	
بھڑکتی ہوئی آگ	جب	وہ دیکھے گی انہیں	دور جگہ سے	وہ سب سنیں گے	
لَهَا [2]	تَغَيُّظًا [6]	وَّ	زَفِيْرًا [7] (12)	وَاِذَآ	اُلْقُوْا [8][9]
اس کی	غصیلی آواز	اور	چیخنا چلانا	اور جب	وہ سب ڈالے جائیں گے
مِنْهَا	مَكَانًا ضَيِّقًا	مُّقَرَّنِيْنَ [10]	دَعَوْا [9]	هُنَالِكَ	
اس میں سے	کسی تنگ جگہ میں	سب جکڑے گئے ہوئے	وہ سب پکاریں گے	وہاں	
ثُبُوْرًا ۗ (13)	لَا تَدْعُوا [11]	الْيَوْمَ	ثُبُوْرًا وَّاحِدًا	وَّ [12]	ادْعُوْا
ہلاکت (کو)	مت تم سب پکارو	آج	ایک ہلاکت (کو)	بلکہ	تم سب پکارو
ثُبُوْرًا كَثِيْرًا (14)	قُلْ	اَ	ذٰلِكَ [3]	خَيْرٌ	اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ [4]
بہت سی ہلاکتوں (کو)	کہہ دیجیے	کیا	یہ	بہتر	یا ہمیشگی کی جنت
الَّتِيْ	وُعِدَ [13]	الْمُتَّقُوْنَ ۗ	كَانَتْ [4]	لَهُمْ [2]	جَزَآءً
جو	وعدہ کیا گیا	متقی لوگوں (سے)	وہ ہے	ان کے لیے	بدلہ
وَّ	مَصِيْرًا (15)	لَهُمْ [2]	فِيْهَا	مَا	يَشَآءُوْنَ
اور	ٹھکانا	ان کے لیے	اس میں	جو	وہ سب چاہیں گے
خٰلِدِيْنَ ۗ	كَانَ	عَلٰى رَبِّكَ	وَعْدًا	مَّسْـُٔوْلًا [14] (16)	
سب ہمیشہ رہنے والے	ہے	آپ کے رب پر	وعدہ	قابل طلب	

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 "تَ" اور کھڑی زبر جو کہ "ا" کے قائم مقام ہے، دونوں میں مبالغے کا مفہوم ہے۔

2 لَكَ، لَهَا اور لَهُمْ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

3 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

4 ات، تَ، ۃ اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

5 یعنی یہ کافر آپ سے جو مطالبہ کر رہے ہیں اگر اللہ چاہے تو آپ کو کئی باغات اور شاندار محلات عطا کر سکتا ہے لیکن ان کے مطالبے ہدایت کے حصول کے لیے نہیں بلکہ سرکشی اور عناد کے طور پر ہیں۔

6 علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

7 زَفِيْرٌ کا معنی باریک اور خوفناک آواز کے ساتھ چیخنا چلانا ہے۔

8 یہ دراصل اُلْقِيُوْا تھا، گرامر کے اصول کے مطابق اُلْقُوْا ہوگیا ہے۔

9 یہ فعل ماضی ہے اِذَا کے بعد عموماً فعل کا ترجمہ حال یا مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

10 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

11 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

12 وَّ کا ترجمہ بلکہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔

13 فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

14 وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا یعنی وعدہ اس قابل ہے کہ اللہ تعالی سے اسکے پورا کرنے کی دعا کی جائے یا ایسا وعدہ ہے جو مانگنے پر یقیناً پورا کیا جائے گا۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

تَبٰرَكَ الَّذِیْٓ اِنْ شَآءَ	بہت برکت والا ہے وہ جو اگر چاہے
جَعَلَ لَكَ خَیْرًا مِّنْ ذٰلِكَ	(تو) آپ کے لیے اس سے بہتر بنادے
جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ	(ایسے) باغات (کہ) انکے نیچے سے نہریں بہتی ہوں
وَ یَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ﴿10﴾	اور وہ آپ کے لیے کئی محل بنادے۔ ﴿10﴾
بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۫	بلکہ انہوں نے قیامت کو جھٹلایا
وَ اَعْتَدْنَا لِمَنْ	اور ہم نے تیار کر رکھی ہے اس کے لیے جس نے
كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِیْرًا ﴿11﴾	قیامت کو جھٹلایا ایک بھڑکتی ہوئی آگ۔ ﴿11﴾
اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۭ بَعِیْدٍ	جب وہ انہیں دور جگہ سے دیکھے گی
سَمِعُوْا لَهَا تَغَیُّظًا وَّ زَفِیْرًا ﴿12﴾	(تو) وہ اسکی غصیلی آواز اور چیخنا چلانا سنیں گے۔ ﴿12﴾
وَ اِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا	اور جب وہ ڈالے جائیں گے اس کی
مَكَانًا ضَیِّقًا مُّقَرَّنِیْنَ	کسی تنگ جگہ میں (زنجیروں میں) جکڑے ہوئے
دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ﴿13﴾	(تو) وہ وہاں ہلاکت (یعنی موت) کو پکاریں گے۔ ﴿13﴾
لَا تَدْعُوا الْیَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا	(انہیں کہا جائے گا) آج ایک ہلاکت (موت) کو مت پکارو
وَّ ادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِیْرًا ﴿14﴾ قُلْ	بلکہ بہت سی ہلاکتوں (موتوں) کو پکارو ﴿14﴾ کہہ دیجیے
اَذٰلِكَ خَیْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ	کیا یہ (عذاب) بہتر ہے یا ہمیشگی کی جنت
الَّتِیْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ	جس کا متقی لوگوں سے وعدہ کیا گیا ہے
كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّ مَصِیْرًا ﴿15﴾	وہ ان کے لیے بدلہ اور ٹھکانا ہے۔ ﴿15﴾
لَهُمْ فِیْهَا مَا یَشَآءُوْنَ	ان کے لیے اس میں (وہ کچھ ہوگا) جو وہ چاہیں گے
خٰلِدِیْنَ ؕ كَانَ عَلٰی رَبِّكَ	ہمیشہ رہنے والے ہیں (یہ) آپکے رب کے ذمے ہے
وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ﴿16﴾	ایسا وعدہ جو قابلِ طلب ہے۔ ﴿16﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

تَبٰرَكَ : برکت، برکات، مبارک۔
شَآءَ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
تَجْرِیْ : جاری، اجرا۔
تَحْتِهَا : ماتحت، تحت الشعور۔
الْاَنْهٰرُ : نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔
قُصُوْرًا : قصرِ شیریں، قصر بتول۔
بَلْ : بلکہ
كَذَّبُوْا : کذب بیانی، کذاب، تکذیب۔
اَعْتَدْنَا : استعداد، مستعد۔
لِمَنْ : لہٰذا، الحمدللہ۔
كَذَّبَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
رَاَتْهُمْ : رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت ہلال
مِّنْ : من وعن، من حیث القوم۔
بَعِیْدٍ : بُعد، بعید از قیاس۔
سَمِعُوْا : سمع وبصر، آلہ سماعت۔
تَغَیُّظًا : غیظ وغضب۔
اُلْقُوْا : القاء۔
دَعَوْا : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر
الْیَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
ضَیِّقًا : ضیق النفس، مضائقہ۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
خَیْرٌ : خیر، خیریت، خیرخواہی، صبح بخیر۔
الْخُلْدِ : خالد، خلد بریں۔
وُعِدَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
جَزَآءً : جزاوسزا، جزاک اللہ۔
فِیْهَا : فی الحقیقت، فی الحال، فی الفور۔
یَشَآءُوْنَ : ماشاءاللہ، مشیت الٰہی۔
خٰلِدِیْنَ : خالد، خلد بریں۔
وَعْدًا : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
مَّسْـُٔوْلًا : سوال، سائل، مسئول۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

[2] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[3] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[4] علامت "أ" کبھی کبھار قرآنی کتابت میں "ء" بھی لکھا جاتا ہے اور اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔

[5] علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

[6] یہ فعل ماضی ہے، یہاں ترجمہ ضرورتاً مستقبل میں کیا گیا ہے۔

[7] كَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو یا ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[8] یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[9] قَوْمًا لفظاً واحد جبکہ معنیً جمع ہے اسی لیے ترجمہ لوگ کیا گیا ہے۔

[10] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[11] یہاں بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔

[12] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[13] لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے، جسکا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

[14] یہ کفار مکہ کی اس بات کا جواب ہے کہ یہ کیسا رسول ہے جو کھاتا پیتا ہے، بازاروں میں چلتا پھرتا ہے۔

[15] یعنی اگر اللہ چاہتا تو کوئی بھی پیغمبروں کی مخالفت نہ کرتا لیکن اللہ نے کافروں کا ایمان پیغمبروں کے ذریعے اور پیغمبروں کا صبر کافروں کے ذریعے آزمایا۔

[16] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ	يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ [1]	وَ	مَا [2]	يَعْبُدُوْنَ	
اور	(جس) دن	وہ اکٹھا کرے گا انہیں	اور	جس کی	وہ سب عبادت کرتے تھے	
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ [3]	فَيَقُوْلُ	ءَ [4]	اَنْتُمْ	اَضْلَلْتُمْ	عِبَادِيْ	
اللہ کے سوا	پھر وہ کہے گا	کیا	تم	تم نے گمراہ کیا تھا	میرے بندوں (کو)	
هٰٓؤُلَآءِ	اَمْ	هُمْ [5]	ضَلُّوا	السَّبِيْلَ ﴿17﴾	قَالُوْا [6]	
یہ (ان)	یا	وہ سب	سب بھٹک گئے	راہ (حق سے)	وہ سب کہیں گے	
سُبْحٰنَكَ	مَا [2]	كَانَ [7]	يَنْۢبَغِيْ [8]	لَنَآ	اَنْ	نَّتَّخِذَ
پاک ہے تو	نہیں	تھا	لائق	ہمارے لیے	کہ	ہم بناتے
مِنْ دُوْنِكَ [3]	مِنْ اَوْلِيَآءَ [3]	وَلٰكِنْ	مَّتَّعْتَهُمْ [1]	وَاٰبَآءَهُمْ		
تیرے سوا	کارساز	اور لیکن	تو نے فائدہ دیا انہیں	اور انکے باپ دادا (کو)		
حَتّٰى	نَسُوا	الذِّكْرَ	وَ	كَانُوْا	قَوْمًاۢ بُوْرًا [9] ﴿18﴾	
یہاں تک کہ	وہ سب بھول گئے	(تیری) یاد	اور	تھے وہ سب	ہلاک ہونیوالے لوگ	
فَقَدْ	كَذَّبُوْكُمْ [10]	بِمَا [2][11]	تَقُوْلُوْنَ	فَمَا [2]		
پس یقیناً	ان سب نے جھٹلا دیا تمہیں	(ان باتوں) میں جو	تم سب کہتے تھے	تو نہیں		
تَسْتَطِيْعُوْنَ	صَرْفًا	وَّلَا	نَصْرًا	وَمَنْ	يَّظْلِمْ	
تم سب طاقت رکھتے	ہٹانے (کی)	اور نہ	کسی مدد (کی)	اور جو	وہ ظلم کرے گا	
مِّنْكُمْ	نُذِقْهُ	عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿19﴾	وَمَآ	اَرْسَلْنَا [12]		
تم میں سے	ہم چکھائیں گے اسے	بہت بڑا عذاب	اور نہیں	ہم نے بھیجا		
قَبْلَكَ	مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ	اِلَّآ	اِنَّهُمْ	لَيَاْكُلُوْنَ [13]	الطَّعَامَ	
آپ سے پہلے	رسولوں میں سے (کوئی)	مگر	بیشک وہ	یقیناً وہ سب کھاتے تھے	کھانا	
وَ	يَمْشُوْنَ	فِي الْاَسْوَاقِ [14]	وَ	جَعَلْنَا [12]	بَعْضَكُمْ	
اور	وہ سب چلتے تھے	بازاروں میں	اور	ہم نے بنایا	تمہارا بعض	
لِبَعْضٍ	فِتْنَةً	اَ	تَصْبِرُوْنَ [15]	وَكَانَ [7]	رَبُّكَ	بَصِيْرًا [16] ﴿20﴾
بعض کیلیے	آزمائش	کیا	تم سب صبر کرتے ہو	اور ہے	آپ کا رب	خوب دیکھنے والا

ع 2 11 17

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَيَوۡمَ يَحۡشُرُهُمۡ — اور جس دن وہ اُنہیں اکٹھا کرے گا

وَمَا يَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ — اور (اُنکو بھی) جنکی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے تھے

فَيَقُوۡلُ ءَاَنۡتُمۡ اَضۡلَلۡتُمۡ — پھر وہ کہے گا کیا تم ہی نے گمراہ کیا تھا

عِبَادِىۡ هٰٓؤُلَآءِ اَمۡ هُمۡ — میرے ان بندوں کو یا وہ

ضَلُّوا السَّبِيۡلَ ؕ﴿17﴾ قَالُوۡا — (خود ہی) راہ (حق) سے بھٹک گئے تھے۔﴿17﴾ وہ کہیں گے

سُبۡحٰنَكَ مَا كَانَ يَنۡۢبَغِىۡ لَنَاۤ — تُو پاک ہے ہمارے لیے لائق نہیں تھا

اَنۡ نَّتَّخِذَ مِنۡ دُوۡنِكَ — کہ ہم تیرے سوا بناتے

مِنۡ اَوۡلِيَآءَ وَلٰـكِنۡ مَّتَّعۡتَهُمۡ — (اوروں کو) کارساز اور لیکن تو نے انہیں فائدہ (یعنی سامان زندگی) دیا

وَاٰبَآءَهُمۡ حَتّٰى نَسُوا الذِّكۡرَ ۚ — اور انکے باپ دادا کو یہاں تک کہ وہ (تیری) یاد کو بھول گئے

وَكَانُوۡا قَوۡمًۢا بُوۡرًا ﴿18﴾ فَقَدۡ — اور (یہ) لوگ ہلاک ہونیوالے تھے۔﴿18﴾ تو (کافرو) یقیناً

كَذَّبُوۡكُمۡ بِمَا تَقُوۡلُوۡنَ ۙ — انہوں نے تمہیں جھٹلا دیا ان (باتوں) میں جو تم کہتے تھے

فَمَا تَسۡتَطِيۡعُوۡنَ صَرۡفًا — تو تم طاقت نہیں رکھتے (عذاب کے) ہٹانے کی

وَّلَا نَـصۡرًا ۚ وَمَنۡ يَّظۡلِمۡ مِّنۡكُمۡ — اور نہ کسی مدد کی اور جو تم میں سے ظلم کرے گا

نُذِقۡهُ عَذَابًا كَبِيۡرًا ﴿19﴾ — ہم اسے بہت بڑا عذاب چکھائیں گے۔﴿19﴾

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا قَبۡلَكَ مِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ — اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی رسول نہیں بھیجے

اِلَّاۤ اِنَّهُمۡ لَيَاۡكُلُوۡنَ الطَّعَامَ — مگر بے شک وہ یقیناً کھانا کھاتے تھے

وَيَمۡشُوۡنَ فِى الۡاَسۡوَاقِ ؕ وَ — اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے اور

جَعَلۡنَا بَعۡضَكُمۡ لِبَعۡضٍ فِتۡنَةً ؕ — ہم نے تم میں سے بعض کو بعض کے لیے آزمائش بنایا

اَتَصۡبِرُوۡنَ ۚ — کیا تم صبر کرتے ہو (یا نہیں)

ع 2 11 17 وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيۡرًا ﴿20﴾ع — اور آپ کا رب خوب دیکھنے والا ہے۔﴿20﴾ع

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يَوۡمَ : یوم، ایام، ایام تشریق۔
يَحۡشُرُ : حشر، محشر، حشر ونشر۔
مَا : ماحول، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يَعۡبُدُوۡنَ : عابد، عبادت، معبود۔
فَيَقُوۡلُ : قول، اقوال، اقوال زریں۔
اَضۡلَلۡتُمۡ : ضلالت وگمراہی۔
السَّبِيۡلَ : اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
سُبۡحٰنَكَ : سبحان تیری قدرت۔
نَتَّخِذَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
اَوۡلِيَآءَ : ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔
لٰكِنۡ : لیکن۔
مَتَّعۡتَهُمۡ : متاع کارواں، مال ومتاع۔
اٰبَآءَ : آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان۔
نَسُوۡا : نسیان، نسیاً منسیاً۔
كَذَّبُوۡ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
تَسۡتَطِيۡعُوۡنَ : استطاعت، حسب استطاعت۔
صَرۡفًا : صرف نظر۔
نَصۡرًا : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
يَّظۡلِمۡ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
نُذِقۡهُ : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
كَبِيۡرًا : کبریائی، اکبر، تکبّر۔
اَرۡسَلۡنَا : رسول، مرسل، رسالت۔
قَبۡلَكَ : قبل ازوقت، قبل الکلام۔
اِلَّاۤ : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
لَيَاۡكُلُوۡنَ : ماکولات ومشروبات۔
الطَّعَامَ : قیام وطعام، بعد از طعام۔
فِتۡنَةً : فتنہ وفساد، فتنہ پرور۔
تَصۡبِرُوۡنَ : صبر، صابر، صبر جمیل۔
بَصِيۡرًا : بصر، بصارت، بصیرت۔

تعارف و مقاصد ”بیت القرآن“

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے، جس کا اظہار اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے: ﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾ سورۃ القمر: 17
اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اس کے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے۔ تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ”بیت القرآن“ کی بنیاد رکھی گئی ہے۔

جس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
2 قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
3 قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
4 قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔
5 قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا۔
6 گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔
7 قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔
8 انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)
9 پاور پوائنٹ سلائیڈز کے ذریعے قرآن فہمی کو آسان بنانا۔ (الحمد للہ مکمل قرآن کریم تیار ہے، اساتذہ کرام اسے حاصل کر سکتے ہیں۔)
10 عامۃ المسلمین کو احکامِ الٰہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس عظیم کارِ خیر میں شریک ہوسکتے ہیں، جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں ”بیت القرآن“ کا منفرد اور آسان ترجمہ ”مصباح القرآن“ اور ”تجویدی قاعدہ“ متعارف کروائیں، اسے مفت تقسیم فرمائیں اور اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے اَصحابِ خیر ہر ممکن تعاون فرمائیں، جزاکم اللہ خیراً۔

الداعی الی الخیر: ”بیت القرآن“ (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان